مسیحی بنیادی سچائیاں

شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'

(متّی 28:19–20)

FDM
.WORLD

Craig Caster

Christian Foundational Truths in Urdu

FDM.world کی طرف سے دیگر مشقی کتابیں

شادی کریگ کاسٹر کی خدمت کی ایک سیریز ہے

والدین کی خدمت کریگ کاسٹر کی کتابوں کا سلسلہ ہے

کریگ کاسٹر کی طرف سے نوجوانوں کو سمجھنا

تمام FDM.world مشقی کتابیں انفرادی مطالعہ کے لئے، چھوٹے گروہوں کے لئے، شاگردیت کے اوزار کے طور پر، اور اصلاح کاری میں خاص طور پر پیش کی جاتی ہیں.

مسیحی بنیادی سچائیاں

شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'

(متّی 28:19-20)

FAMILY DISCIPLESHIP MINISTRIES

Phone: (619) 590-1901
Email: info@FDM.world
Websites: www.FDM.world

مسیحی بنیادی سچائیاں: کریگ کاسٹر کی طرف سے ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد

آئی ایس بی این(ISBN)978-1-7331045-5-5

کریگ کاسٹر کی طرف سے پرنٹ اور الیکٹرانک ورژن کا پی رائٹ electronic version copyright ©2021.
تمام حقوق محفوظ ہیں.

10062021 نظر ثانی

اس کتاب کے منصوبے پر میرے ساتھ کام کرنے کے لئے میرے بیٹے جسٹن Justin کا خصوصی شکریہ.

جب تک کہ دوسری صورت میں ذکر نہ کیا جائے، بائبل کے تمام اقتباسات نیو کنگ جیمز ورژن New King James Version® سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ ©1982 تھامس نیلسن Thomas Nelson کی طرف سے. اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے. تمام حقوق محفوظ ہیں.

کے جے وی (KJV) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات کنگ جیمز ورژن King James Version، 1987 کی پرنٹنگ سے لئے گئے ہیں۔ پبلک ڈومین Public domain .

این اے ایس بی (NASB) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل NEW AMERICAN STANDARD BIBLE®، کاپی رائٹ ©1960، 1962، 1963، 1968، 1971، 1972، 1973، 1975، 1977، 1995 سے لیے گئے ہیں۔ اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے.

مندرجہ بالا کاپی رائٹ کے تحت حقوق کو محدود کیے بغیر، اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ - چاہے وہ مطبوعہ یا ای بک فارمیٹ e-book format میں ہو، یا کسی اور شائع شدہ ماخذ میں - پیشگی تحریری اجازت کے بغیر، کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذریعہ (الیکٹرانک، مکینیکل، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ، یا کسی اور طرح) کے ذریعہ دوبارہ پیش، ذخیرہ یا متعارف نہیں کرایا جا سکتا ہے۔

فہرست مضامین

باب نمبر	صفحہ نمبر
مصنف کا خط	vii
باب 1: یِسُوعؔ مسیح بیٹا	1
باب 2: خُدا کا باپ ہونا	21
باب 3: رُوح القُدس	42
باب 4: رُوحانی ترقی اور پختگی	60
باب 5: معافی اور صلح	80
باب 6: رُوحانی جنگ	104
باب 7: موت اور آخری اوقات	134
ضمیمہ A: خُدا کے ساتھ روزانہ قربت پیدا کرنا	171
ضمیمہ B: تجویز کردہ کتب	173
ضمیمہ C: لغت	177
شاگرد کے نام ایک خط	184
مصنف کے بارے میں	185
خاندانی شاگردیت کی خدمتوں FDM کے بارے میں	187

مصنف کاایک خط

پیارے شاگرد،

کل وقتی خدمت کے دوسال بعد، میں نے اپنے آپ کو ان مسیحوں کی تعداد سے حیران پایا جن کو میں نے مشورہ دیا جن کی روزمرہ کی رُوحانی زندگی اور بائبل کی بنیادی سچائیوں کا کوئی وجود نہیں تھا۔ صبح کی دعائیہ میٹنگ کے بعد اپنے عملے کے ساتھ اپنے خدشات بتانے کے بعد، میرے سکریٹری نے پوچھا، "آپ ایک رُوحانی مسیحی کتاب کیوں نہیں لکھتے جو ان کی مدد کرے؟"

میرا دماغ شک کے سوالات سے بھر گیا: مجھے وقت کہاں ملے گا؟ اسے کون پڑھے گا؟ کیا میں رُوحانی کتاب لکھنے کا اہل ہوں؟ میں نے کبھی سیمنری یا بائبل کالج میں تعلیم حاصل نہیں کی ہے اور بمشکل ہائی اسکول سے گریجویشن کیا ہے۔

جیسے ہی میں نے دعامانگنی شروع کی، رہنمائی طلب کی، خُداوند نے میرے دل کو بائبل کی سچائیوں کو بانٹنے کی ترغیب دی جس نے میرے لئے اس کو جاننے اور اس پر بھروسہ کرنے کی رُوحانی بنیاد رکھی۔ ان سچائیوں کو سمجھنے اور ایمان کی کمی شیطان کو ہمارے ذہنوں میں ایک براہ راست راستہ فراہم کرتی ہے کہ وہ ہمیں دھوکہ دے، گمراہ کرے اور لالچ دے اور اس بارے میں خوف اور شک وشبہات پیدا کرے کہ خُدا کون ہے اور ہم اس کی اولاد کے طور پر کون ہیں۔

اس سمت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اپنے عملے کی مسلسل حوصلہ افزائی اور حمایت کے ساتھ، میں نے اس مشقی کتاب کو بنانے کے عمل پر زور دیا اور محنت کی۔ اور اب، بیس سال بعد، میں حیران ہوں کہ کس طرح خُدا نے دنیا بھر میں ہزاروں زندگیوں کو متاثر کرنے کے لئے اس رُوحانی کتاب کا استعمال کیا ہے.

یہ میری دعا ہے کہ یہ مشقی کتاب آپ کو یِسُوعؔ مسیح کے ساتھ گہرے تعلقات میں رہنمائی کرے گی اور آپ کے ایمان کے لئے ایک مضبوط رُوحانی بنیاد قائم کرے گی، آپ کو روزانہ خُدا کے قریب آنے اور اس کی راستبازی میں چلنے میں مدد کرے گی۔ مجھے یہ بھی امید ہے کہ جب آپ اس کتاب کو مکمل کریں گے، تو آپ اسے خُدا کے عظیم حکم کو پورا کرنے کے لئے ایک آلے کے طور پر استعمال کریں گے اور خُداوند سے درخواست کریں گے کہ وہ آپ کی زندگی میں کسی ایسے شخص کو ظاہر کرے جس کے ساتھ آپ اس سے گزر سکتے ہیں۔
مزید برآں، میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ آپ ہماری تین سیریز، شادی ایک خدمت ہے، والدین ایک خدمت ہے، اور نوجوانوں

کو سمجھنا، خُدا کی حکمت پر دھیان دینے کے لئے پڑھیں جب آپ اپنے شریک حیات اور بچوں کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ آپ انہیں ہماری ویب سائٹ پر تلاش کر سکتے ہیں، www. FDM.world.

تم ہر روز یِسُوعؔ کے قریب آؤ اور اس کے شاگرد بن جاؤ جسے اس نے بلایا ہے اور تمہیں مسح کیا ہے۔ آمین!

مسیح میں،

پادری کریگ کاسٹر

باب 1
یسُوعؔ مسیح بیٹا

میری پرورش کیتھولک Catholic والدین نے کی اور چھٹی جماعت تک کیتھولک Catholic اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ مجھے بچپن میں مذہب میں کوئی دلچسپی نہیں تھی، لیکن مجھے خُدا کی بنیادی سمجھ تھی۔ مجھے یقین تھا کہ وہ دنیا کا خالق ہے اور اس کا ایک بیٹا ہے جس کا نام یِسُوعؔ ہے، لیکن میں یِسُوعؔ کی حقیقت کے بارے میں کسی حد تک اندھیرے میں تھا۔ کیا خُدا نے اسے پیدا کیا ہے؟ کیا اس کی زندگی کا آغاز کنواری مریم سے ہوا تھا؟

چھٹی جماعت کے بعد میں نے مذہبی اثرات پر زیادہ توجہ نہیں دی۔ میں خُدا یا یِسُوعؔ کے بارے میں نہیں سوچنا چاہتا تھا کیونکہ مجھے لگا کہ وہ مجھے پسند نہیں کرتے ہیں۔ میں زندہ رہنے کے موڈ میں تھا، اپنے جسم کے جذبات کے ساتھ جی رہا تھا اور خوش رہنے کی کوشش کر رہا تھا. یہ میری زندگی کا ایک تاریک دور تھا۔ لیکن پھر یِسُوعؔ نے اپنے آپ کو میرے سامنے ظاہر کیا جب میں اکیس (21) سال کا تھا، اور میں نے اسے اپنے خُدا اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا۔ کئی سال بعد، میں نے کلام کا مطالعہ کرنا شروع کیا اور بالغ، مسیحی ایمانداروں کی شاگردیت کی۔ انہوں نے مسیح کے بارے میں نظریاتی سچائیوں کو سیکھنے میں میری مدد کی کہ وہ اس زمین پر کیوں آیا۔

سبق 1: یِسُوعؔ مسیح کون ہے؟

یِسُوعؔ مسیح کی شناخت کے بارے میں مختلف نظریات پائے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ اسے ایک عظیم نبی یا استاد مانتے ہیں۔ دوسرے لوگ اسے ایک اِنسان دوست کے طور پر دیکھتے ہیں جو بہت پہلے زندہ تھا اور مر گیا تھا۔ کیا ہو گا اگر یِسُوعؔ تم سے وہی سوال پوچھے جو اس نے متّی 16 میں اس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا تھا؟" تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟"(آیت 15) آپ کیسے جواب دیں گے؟

____

____

مسیحی عقیدہ صرف یِسُوعؔ کی شناخت پر موجود ہے، اور مُقدّس صحیفے واحد جگہ ہیں جہاں اس کی شناخت ظاہر ہوتی ہے. آپ کی پوری زندگی اس بات پر منحصر ہوگی کہ آپ اسے کیسی ہستی مانتے ہیں۔

یِسُوعؔ ہمارا خالق ہے

میرے خیال میں یہ کہنا درست ہے کہ زیادہ تر لوگ جو تخلیق پر ایمان رکھتے ہیں، جیسا کہ پَیدائش 1:1 میں بیان کیا گیا ہے، اسے خُدا کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔ کیا ہوگا اگر میں آپ کو بتاؤں کہ یِسُوعؔ نے کائنات کی تخلیق میں حصہ لیا؟ کیا یہ آپ کو حیران کرے گا؟

مختصر طور پر لکھیں کہ آپ یِسُوعؔ کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔

'کیونکہ اُسی میں سب چِیزیں پَیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اَن دیکھی۔ تخت ہوں یا رِیاستیں یا حُکُومتیں یا اِختیارات۔ سب چِیزیں اُسی کے وسِیلہ سے اور اُسی کے واسطے پَیدا ہُوئی ہیں۔ اور وہ سب چِیزوں سے پہلے ہے اور اُسی میں سب چِیزیں قائِم رہتی ہیں۔'
(کُلسّیوں16:1-17)

'اور یہ کہ اَے خُداوند! تُو نے اِبتدا میں زمِین کی نیو ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھ کی کارِیگری ہیں۔'
(عِبرانیوں10:1)

ان آیات سے ہم سیکھتے ہیں کہ یِسُوعؔ نے تخلیق میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وہ مُقدّس تثلیث کا مساوی حصہ ہے اور شروع سے ہی رہا ہے۔ یِسُوعؔ نے ہر چیز کو اپنے اندر اور اپنے وسیلہ سے پیدا کیا۔
اس کے بعد، ہم دیکھیں گے کہ تخلیق کے ساتھ اس کی شمولیت ابتدا پر ہی ختم نہیں ہوئی بلکہ ہر چیز اس کے مستقل تقاضوں کی متقاضی ہے۔

یِسُوعؔ ہمارا پالنے والا ہے

عِبرانیوں 3:1 کے مطابق، یِسُوعؔ کس طرح تمام چیزوں کو ایک ساتھ رکھتا ہے؟

مسیح نہ صرف ہر چیز کا عقلمند اور طاقتور خالق ہے، بلکہ وہ اپنی تخلیق کو بھی وفاداری سے برقرار رکھتا ہے۔ وہ شروع سے ہی زندگی کو برقرار

رکھے ہوئے ہے -زمین پر اپنے وقت سے پہلے، اس کے دوران اور بعد میں۔ وہ، اسی لمحے، آسمان میں اپنے تخت پر، باپ کے دائیں ہاتھ پر بیٹھا ہے، کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔

گویا زندگی کا خالق اور نگہبان ہونا کافی نہیں تھا،یِسُوعؔ نے بھی آخری قیمت ادا کی اور دنیا کا نِجات دہندہ اور چھڑانے والا بن گیا۔

بر قرار رکھنا–سہارا دینا، برداشت کرنا، تصدیق کرنا؛ بر قرار رکھنے کے لئے؛

نجات-ادائیگی کر کے قبضہ دوبارہ حاصل کرنا۔

فِدیہ دینا، آزادی، یا قید یا غلامی سے نجات؛ بازیافت کرنے یا فراہم کرنے کے لئے.

یِسُوعؔ ہمارا نِجات دہندہ ہے

طِطُس 2: 14 اور کُلسّیوں 1:13-14 ہماری نِجات کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

تقریباً دو ہزار سال پہلے ،یِسُوعؔ نے رضاکارانہ طور پر اپنے آسمانی تخت کو چھوڑ دیا تاکہ وہ قابل قُربانی بننے کی خاطر اپنی مخلوق کے درمیان رہ سکے۔ اس نے اِنسانیت کو نِجات دلانے اور ہمیں اپنے اصل مقصد کی طرف واپس لانے کے لئے ایسا کیا۔

سبق 2- ہمیں نِجات دہندہ کی ضرورت کیوں تھی؟

آپ کو اس بات کا ثبوت تلاش کرنے کے لئے دُور دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اِنسانیت کے مرکز میں کچھ فطری طور پر غلط ہے۔ میں اپنے دل کو دیکھ کر کافی ثبوت تلاش کرتا ہوں. جب آپ اپنی طرف دیکھتے ہیں تو آپ کیا دیکھتے ہیں؟ آیئے مسئلے کی جڑ تلاش کرنے کے لئے آغاز کی طرف واپس جاتے ہیں۔

یہ سب عدن کے باغ سے شروع ہوا- تخلیق کردہ جنت جہاں اِنسان اور فطرت کامل ہم آہنگی کے ساتھ رہتے تھے۔ یہ وہ وقت تھا جب خالق اپنی تخلیق کے ساتھ کامل رفاقت میں چلتا تھا۔ بد قسمتّی سے، ہم صرف اس جنت کا تصور کر سکتے ہیں کیونکہ وہاں کچھ بہت غلط ہو گیا تھا.

پَیدائش 1:26 پڑھیں. سب سے پہلے پیدا ہونے والا اِنسان کس کی شبیہ پر تھا؟

"ہمیں" اور "آؤ ہم" اصطلاحات پر غور کریں، جو ظاہر کرتی ہیں کہ خُدا پہلے اِنسان کی تخلیق میں یسُوعؔ کے ساتھ کام کر رہا تھا، اور اس انسان کو آدمؔ کا نام دیا گیا۔

پَیدائش 2:15-17 پڑھیں. خُدا نے آدمؔ پر کیا منع کیا ہے؟ اگر اس نے نافرمانی کی تو کیا ہوا؟

پَیدائش 2:18–22 پڑھیں. آدمؔ کو یہ حکم دینے کے بعد خُدا نے اسے ایک ساتھی فراہم کیا جس کا نام بعد میں حوّاؔ رکھا گیا۔ اب پَیدائش 1: 28 کو پڑھیں اور خُدا کی ہدایات کو اس کی شبِیہ رکھنے والوں کے لئے لکھیں۔

خُدا نے آدمؔ کے لیے حوّاؔ کو اسکی بیوی بنایا اور اس نے آدمؔ کو ہدایت کی کہ وہ اپنی تمام مخلوق کی وفاداری سے دیکھ بھال کرے۔ سب کچھ کامل تھا، لیکن پھر شیطان ایک سانپ میں مجسم منظر میں داخل ہوا، جیسا کہ پَیدائش 3 میں درج ہے۔ وہ چور کی طرح آیا تا کہ وہ چوری کرے، ہلاک کرے اور تباہ کرے جو خُدا نے آدمؔ اور حوّاؔ کے لئے ارادہ کیا تھا اسے برباد کر دے (یُوحنّا 10:10)۔ شیطان کا پہلا حملہ یہ تھا کہ حوّاؔ کو خُدا کی بھلائی پر شک کرنے کی ترغیب دی جائے۔

پَیدائش 3:1 میں شیطان نے حوّاؔ سے کیا پوچھا؟

پَیدائش 3:2-3 میں حوّاؔ نے کیا جواب دیا؟

یاد رکھیں کہ حوّاؔ اس حکم سے واقف تھی جو خُدا نے آدمؔ کو دیا تھا- ایک حکم جو اس نے اسے پیدا کرنے سے پہلے دیا تھا۔ آدمؔ نے اس حکم کو حوّاؔ

کے ساتھ بیان کیا، اور خُدا کے حکم اور انتباہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنی شریک حیات کے ساتھ وفاداری سے خُدا کی شریعت کا اشتراک کیا۔

پَیدائش 4:3 میں شیطان نے حوّا سے کیا جھوٹ بولا؟

پَیدائش 5:3 میں شیطان نے کیا کہا تھا اگر وہ پھَل کھائے؟

پَیدائش 6:3 میں حوّا کو اس پھَل کے بارے میں کیا پسند آیا؟

اس نے کیا کرنے کا فیصلہ کیا؟

آدمؔ نے کیا کہا اور کیا کیا جب حوّا نے اسے پھَل پیش کیا؟

پہلی عورت جھوٹوں کے باپ پر یقین رکھتی تھی اور اپنے خالق کی بھلائی پر شک کرتی تھی اور پہلی عورت نے نافرمانی میں اس کی پیروی کرتے ہوئے کچھ نہیں کیا۔

آدمؔ خُدا کے احکامات پر عمل کرنے اور اپنی بیوی کی وفاداری سے دیکھ بھال کرنے کی ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام رہا۔ اسے اس کی حفاظت کرنی چاہیے تھی اور خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے ہر ضروری کام کرنا چاہئے تھا۔ آدمؔ اور حوّا شیطان کے جھوٹ پر یقین رکھتے تھے اور خُدا کے خلاف گُناہ کرتے رہے اور ان نتائج کے بارے میں شک کرتے تھے جن کے بارے میں خُدا نے انہیں متنبہ کیا تھا:

خُدا اور اس کی شبِیہ رکھنے والوں کے درمیان رفاقت ٹوٹ گئی (پَیدائش 3:8-10)۔

خُدا نے بنی نوع اِنسان کو عدن کے باغ سے نکال دیا (پَیدائش 3:23-24)۔

نافرمانی کا فیصلہ موت ہے (پیدائش 5:5)۔
آدمؔ کا گُناہ پوری نسل اِنسانی میں پھیل گیا (رُومیوں 5:17–19)۔
اِنسانیت نے اُمید کھو دی اور اپنے طور پر صحت یاب ہونے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا (اِفسیوں 2:12)۔

ہمیں خُدا کی شبِیہ میں پیدا کیا گیا ہے۔ یعنی ہمارے پاس ایک ایسا دماغ ہے جو منطق اور عقلی سوچ کی صلاحیت رکھتا ہے اور جذبات کا تجربہ کرنے اور محبت کو محسوس کرنے کا دل رکھتا ہے۔ خُدا نے ہمیں آزاد مرضی دی، لیکن بدقسمتی سے ہم نے اپنے خالق کی نافرمانی کرنے کے لئے اپنی آزاد مرضی کا تحفہ استعمال کیا. جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، باغ کے واقعے کے بعد، چیزیں بہتر نہیں ہوئیں۔
مختصر طور پر وضاحت کریں کہ خُدا نے اِنسانوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے کیا دیکھا۔

'اور خُداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی بُہت بڑھ گئی اور اُس کے دِل کے تصوُّر اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔'

(پیدائش 6:5)

'ہارُونؔ نے کہا کہ میرے مالِک کا غضب نہ بھڑکے۔ تُو اِن لوگوں کو جانتا ہے کہ بدی پر تُلے رہتے ہیں۔'

(خرُوج 32:22)

'احمق نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ کوئی خُدا نہیں۔ وہ بگڑ گئے۔ اُنہوں نے نفرت انگیز بدی کی ہے۔ کوئی نیکوکار نہیں۔ خُدا نے آسمان پر سے بنی آدمؔ پر نِگاہ کی تاکہ دیکھے کہ کوئی دانِش مند۔ کوئی خُدا کا طالِب ہے یا نہیں۔ وہ سب کے سب پِھر گئے ہیں۔ وہ باہم نجس ہو گئے۔ کوئی نیکوکار نہیں۔ ایک بھی نہیں۔'

(زبُور 53:1–3)

اِنسان مایوس کن طور پر گُناہ میں گم ہو چکا ہے۔ شروع سے ہی ہم نے اپنے خالق سے منہ موڑ لیا اور اس سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کی یعنی فخر کے ساتھ اپنے جسم کی ہوس کو پورا کیا۔ آج کچھ بھی تبدیل نہیں ہوا ہے. خُدا کی نافرمانی ہماری زندگی کے تمام دکھوں، مصائب اور غموں کا سبب بنتی ہے۔

گُناہ کیا ہے؟

خُدا کے خلاف کوئی بھی جرم.

اپنے آپ کو خالق سے بالاتر رکھنا۔

خُدا کے احکامات کی نافرمانی۔

اپنے آپ کو اپنی زندگی میں حتمی اختیار کے طور پر اس کی جگہ پر رکھنا۔

جب آپ اپنی زندگی اور اپنے ارد گرد کی دنیا کو دیکھتے ہیں، تو کیا آپ اِنسانیت کے بارے میں خُدا کے اندازے سے اتفاق کرتے ہیں اور یہ کہ نِجات کے لئے ہماری واحد اُمید خُدا کی طرف رجوع کرنا ہے؟

بنیادی سچائی

یسوع مسیح زندگی کا خالق اور نگہبان ہے۔ وہ انسانوں کو نِجات دلانے کے لئے زمین پر آیا تھا۔

سبق 3: ہمیں کیسے چھڑایا گیا؟

مسیح کی صلیب

یسُوعؔ مسیح نے کس طرح بنی نوع اِنسان کو ان کے گُناہ کی حالت سے نِجات دلائی؟

'ہم کو اُس میں اُس کے خُون کے وسِیلہ سے مخلصی یعنی قصُوروں کی مُعافی اُس کے اُس فضل کی دَولت کے مُوافِق حاصِل ہے۔'

(اِفِسیوں 7:1)

'کیونکہ تُم جانتے ہو کہ تُمہارا نِکمّا چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اُس سے تُمہاری خلاصی فانی چِیزوں یعنی سونے چاندی کے ذرِیعہ سے نہیں ہُوئی۔ بلکہ ایک بے عَیب اور بے داغ برّے یعنی مسیح کے بیش قیمت خُون سے۔'

(ا-پطرس 18:1-19)

رُومیوں نے صلِیب کے ذریعے موت کا منصوبہ تیار کیا، جو سب سے کم مجرموں کے لئے تشدد کا سب سے عام معمول تھا۔ یہ ایک شرمناک اور تکلیف دہ سست عمل تھا۔ بائبل تعلیم دیتی ہے کہ یسُوعؔ کے بہت سے ساتھی یہودیوں نے اسے رد کر دیا، اس کے دوستوں نے اسے چھوڑ دیا، اور مذہبی اور حکومتّی رہنماؤں نے اس کی مذمت کی۔ اس کا مذاق اڑایا گیا اور اس کی ننگی پیٹھ پر چمڑے کے کوڑے سے پیٹا گیا جس میں دھات کے تیز کیے ہوئے ٹکڑے تھے۔ رومی محافظوں نے اس کی داڑھی نوچ دی اور اس کے چہرے پر تھوک گیا۔ پھر انہوں نے اسے برہنہ کر دیا اور اس کے لباس کو حاصل کرنے کے لئے جُوُا کھیلا۔

اس کے بعد ہمارے خالق یسُوعؔ کو صلِیب پر زندہ کیل لگا دیئے گئے جہاں وہ چھ گھنٹوں تک لٹکارہا اور مرتا رہا۔ صلِیب پر اس کے پہلے تین گھنٹوں تک، بہت سے راہگیروں نے اس کا مذاق اڑایا، جبکہ دوسرے خوف کے مارے روتے رہے۔ آخری تین گھنٹوں کے دوران، آسمان سیاہ ہو گیا کیونکہ دنیا کے گُناہ اس پر ڈالے گئے تھے. اُس دن، دو ہزار سال پہلے، ہمارے گُناہوں کو اس کی موت میں داخل کیا گیا تھا (متّی 26:3-

.(56:27

یسعیاہ 53:3-6 پڑھیں. یسعیاہ نبی نے مسیح کے بارے میں جو کچھ کہا تھا اس کا خلاصہ کریں۔

کیا آپ یقین کر سکتے ہیں کہ یسعیاہ نے یہ الفاظ یِسُوعؔ کے صلِیب پر ہمارے گُناہوں کے لئے مرنے سے چھ سو سال پہلے کہے تھے؟ یِسُوعؔ کی موت اس پیشگوئی کی تکمیل تھی، جس میں اسے حقیقی نِجات دہندہ کے طور پر اشارہ کیا گیا تھا۔

بنیادی سچائی

ہمارے گناہ کی وجہ سے، ہم نے خدا سے ایک قرض لیا جو ہم ادا نہیں کر سکتے تھے. یسوع نے ہمیں چھڑایا اور صلیب پر اپنا خون بہا کر ہمارا قرض ادا کیا۔

یُوحنّا 19:30 پڑھیں. یِسُوعؔ نے مرنے سے پہلے کیا آخری الفاظ کہے تھے؟

یِسُوعؔ مسیح نے صلِیب پر نِجات کا کام مکمل کیا۔ اس کی موت کے بعد، اریماتھیا کے یُوسفؔ نے اسے ایک قبر میں رکھا جہاں وہ تین دن تک رہا۔ لیکن موت کا یِسُوعؔ پر کوئی اختیار نہیں ہے۔

یِسُوعؔ کا جی اٹھنا

یُوحنّا 20 کے مطابق، خُدا کا بیٹا یِسُوعؔ مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا! 1 کُرِنتھِیوں 15:17 پڑھیں. اس کا جی اٹھنا اتنا اہم کیوں ہے؟

پَولُس رسول کُرِنتھِیوں کی کلیساہ پر زور دیتا ہے کہ وہ یہ سمجھیں کہ مسیح کے جی اٹھنے کے بغیر، گُناہوں کی معافی یا خُدا کے ساتھ ابدی زندگی کا وعدہ نہیں ہو سکتا ہے۔

رُومیوں 4:25 کو پڑھیں. یِسُوعؔ مرُدوں میں سے کیوں جی اٹھا؟

یسُوعؔ نے اپنی موت پر ہمارے گُناہوں کو اپنے اوپر رکھ لیا۔ اس کے جی اٹھنے سے اس کی راستبازی اور خُدا کے ساتھ ابدی زندگی کا تحفہ ظاہر ہوا۔ یسُوعؔ نے موت پر فتح حاصل کی، یہ ثابت کیا کہ وہ ایک قیمتی قربانی تھا اور خُدا نے اس کی زندگی کو ہمارے متبادل کے طور پر قبول کیا۔

جواز پیش کرنا:

جرم یا الزام سے آزاد ہونے کا اعلان کرنا؛ بری الذمہ قرار دیا جائے۔ راستباز کے طور پر برتاؤ کرنا۔ گناہ کی سزا سے آزاد۔

یسُوعؔ صلیب پر کیوں چڑھایا گیا؟

یہ ایک سادہ سا سوال ہے. چرواہے داؤد نے اپنے ایک زبُور میں خُدا سے کچھ ایسا ہی پوچھا۔ خُدا کی وسعت اور قدرت اور اس کی تخلیق کردہ تمام چیزوں پر غور کرنے کے بعد داؤد نے پوچھا، "اِنسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھّے اور آدمؔ زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر لے؟" (زبُور 8:3-4)

بنیادی سچائی

یسوع مسیح کا جی اٹھنا مسیحی عقیدے کے لئے بہت اہم ہے کیونکہ اس کے بغیر، یسوع ایک عام آدمی کی طرح مر جاتا۔ اس کے پیچھے چلنے والوں کے لئے ابدی زندگی کا وعدہ خالی ہو جائے گا، اور وہ خدا نہیں ہو گا.

یسُوعؔ رضاکارانہ طور پر صلیب پر کیوں گیا؟

'کسی راست باز کی خاطِر بھی مُشکل سے کوئی اپنی جان دے گا مگر شاید کسی نیک آدمی کے لِئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جُرأت کرے۔ لیکن خُدا اپنی مُحبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسِیح ہماری خاطِر مُؤا۔'

(رُومیوں 5:7-8)

'کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی مُحبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔'

(یُوحنّا 3:16)

کیا یہ اتنا آسان ہو سکتا ہے؟ ہاں ہے. اگرچہ ہم اس کی محبت کی گہرائیوں اور اس کی قدر کو پورے طرح سے نہیں سمجھ سکتے، لیکن یہ خُدا کے لامحدود فضل اور رحمت کا واضح اور ابدی ثبوت ہے، جو وہ ہمیں عطا کرتا ہے۔

سبق4: فضل سے نِجات پانے والے

خُدا کو دنیا کے گُناہوں پر اپنے راستباز فیصلے کو بڑھانے کا پورا حق تھا، لیکن اس کے بجائے، وہ رحمت اور فضل کو بڑھاتا ہے۔

اِفِسیوں 2:1-9 پڑھیں اور جو کچھ آپ نے سیکھا اس کا خلاصہ کریں۔

رحمت: سزا کے ذریعے نقصان پہنچانے سے بچنا۔ رحم دلی یا معافی کا مظاہرہ کرنا؛ چھوڑنے یا مدد کرنے کی خواہش؛ ایک نعمت جسے رحم دلی یا احسان کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

فضل - خدا کی نعمت بے مثال ہے۔ خدا کا ایک مافوق الفطرت، مفت تحفہ جو انسانوں کو ان کی بحالی یا پاکیزگی کے لئے دیا گیا ہے۔ یسوع مسیح کی خوبیوں کے ذریعہ نجات۔ خدا کی محبت۔ توبہ کرنے والے گنہگار کے لئے معافی۔

خُدا کا فضل اور رحم غیر حاصل شدہ اور غیر مستحق ہے اور یِسُوعؔ کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے میں مظہر ہے۔. یہ ہر صبح نیا ہوتا ہے اور اس کی لازوال محبت کا مسلسل ثبوت فراہم کرتا ہے۔ اس کے ہم سے زیادہ پیار کرنے کے لیے ہم کچھ نہیں کر سکتے اور اس سے محبت کم کرنے کے لیے ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ اس کی رحمت خُدا سے ہماری مستحق ابدی علیحدگی کو روکتی ہے۔ اس کا فضل مسیح کی موت اور جی اٹھنے کے ذریعے نِجات کا مفت تحفہ دیتا ہے۔

فضل ایک ایسا تحفہ ہے جس کے ہم مستحق نہیں ہیں، اور رحم سے ہم وہ نہیں پا سکتے۔ جس کے ہم مستحق ہیں. اپنے راستباز فیصلے کے بجائے، خُدا سب کو نِجات فراہم کرتا ہے۔

نِجات کیا ہے؟

گُناہ کی طاقت اور اثرات سے نِجات۔

اندھیرے اور فریب سے نِجات۔

الٰہی فیصلے سے خُدائی نِجات۔

موت اور ابدی مصیبت سے نِجات۔

رُومیوں 23:6 میں نِجات کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

رُومیوں 10:11-13 کے مطابق، کون نِجات پاتا ہے؟

---

1 یُوحنّا 2:2 پڑھیں. یِسُوعؔ کس کے گُناہوں کے لئے مر گیا؟

---

1 تیمُتھِیُس 2:4–6 پڑھیں. خُدا کس کو بچانا چاہتا ہے؟

یِسُوعؔ مسیح پوری نسل اِنسانی کے گُناہوں کے لئے مر گیا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سب اسے پکاریں اور انصاف اور اسکی موت کے وسیلے اس کی نِجات حاصل کریں۔

سبق 5-ہم کیسے نِجات پا سکتے ہیں؟

اِنسان کو یہ جاننا چاہیے کہ نِجات کیسے حاصل کی جائے۔ تمام جھوٹے مذاہب یہ تعلیم دیتے ہیں کہ صرف اَعمال کے ذریعے ہی کوئی خُدا کی طرفداری پا سکتا ہے اور اس کے ساتھ ابدی زندگی حاصل کر سکتا ہے۔ اچھی زندگی گزارنے، دوسروں سے محبت کرنے اور باقاعدگی سے گرجاگھر میں حاضر ہونے سے خُدا ہمیں قبول نہیں کرتا۔ مندرجہ ذیل صحیفوں سے جو کچھ آپ سیکھتے ہیں وہ لکھیں۔

'یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسِیلہ کے بغَیر باپ کے پاس نہیں آتا۔'

(یُوحنّا 6:14)

'اور کِسی دُوسرے کے وسِیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جِس کے وسِیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔'

(اَعمال 12:4)

'جِس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زِندگی ہے اور جِس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زِندگی بھی نہیں۔'

(ا-یُوحنّا 12:5)

خُدا کے ساتھ ایک ذاتی تعلق دنیا تک پھیلا ہوا ہے، لیکن صرف اس کی شرائط پر۔ خُدا نے ہر ایک کے لیے اُس کے ساتھ ایک گہرا تعلق قائم کرنے کا انتظام صرف اور صرف یِسُوعؔ کے صلِیب پر بہائے جانے والے خون اور یِسُوعؔ پر ایمان لانے کے ذریعے کیا۔

بنیادی سچائی

خدا کے فضل اور یسوع کی قربانی کے علاوہ انسانوں کو گناہ کے عذاب سے بچانے کا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ مسیح کی صلیب کو جھٹلانے کا مطلب نجات کے واحد ذرائع کو مسترد کرنا ہے۔ یسوع پر ایمان نہ لانے کا مطلب خدا کے سامنے مایوس اور مجرم رہنا ہے۔

ہم نِجات کا تحفہ کیسے حاصل کرتے ہیں؟

ان آیات سے خُدا کی نِجات کا حیرت انگیز تحفہ حاصل کرنے کے بارے میں آپ جو کچھ سیکھتے ہیں وہ لکھیں۔

'اور کہا کہ وقت پُورا ہو گیا ہے اور خُدا کی بادشاہی نزدِیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خُوشخبری پر اِیمان لاؤ۔'

(مرقس 15:1)

اس وقت تک، یہودیوں نے سکھایا کہ کوئی شخص شریعت اور کاموں کے ذریعے خُدا کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی پا سکتا ہے پھر یِسُوعؔ نے توبہ کا لفظ استعمال کیا۔ جو نجات سے پہلے انجیل میں استعمال کیا جاتا ہے، توبہ کا مطلب ہے کہ اپنے ایمان کو بائبل کے مطابق زندگی گزارنے، اور ایک نیک شخص ہونے کے لیے یِسُوعؔ مسیح پر ایمان اور صلیب کے ذریعے نجات حاصل کرنا ہے. نِجات کے بعد ایمانداروں کے لیے تَوبہ کا مطلب ہے گُناہوں کی معافی مانگنا۔ یِسُوعؔ کی سکھائی گئی اِنجیل پر یقین کرنے کا مطلب خُوشخبری، یِسُوعؔ مسیح کے ذریعے نِجات کی خُوشخبری اور اس کے کام پر یقین کرنا ہے۔

توبہ کرو (یونانی)
اپنی سوچ بدلنے کے لیے۔

'اور اُنہیں باہر لا کر کہا اَے صاحِبو! مَیں کیا کرُوں کہ نجات پاؤں؟ اُنہوں نے کہا خُداوند یِسُوع پر اِیمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا۔'

(اَعمال 16:30-31)

___

___

اِنجیل کی خُوشخبری یِسُوعؔ مسیح پر ایمان لانا ہے۔ ہم اپنے اَعمال سے نِجات نہیں پاتے، ہمیں کتنے گُناہ یاد ہیں، ہم نے انتہای سچے دل سے اپنے گُناہوں سے تَوبہ کی ہے، یاچار رُوحانی قوانین کو سمجھنے کی ہماری کیاصلاحیت ہے. کوئی بھی شخص تَوبہ کرنے کے لئے اپنے تمام گُناہوں کو یاد نہیں کر سکتا ہے یاصلِیب پر ادا کیے گئے ان گُناہوں کی قیمت کے لئے پچھتانے کی سطح بھی ظاہر نہیں کر سکتا ہے۔ جیسا کہ ہم خُدا کے کلام کی شاگر دیت کرتے ہیں اور اس کا مطالعہ کرتے ہیں، ہم سیکھتے ہیں کہ سب نے گُناہ کیا ہے اور مسیح کی صلِیب کے ذریعے نِجات کی سب کو ضرورت ہے، اور سب کو یہ سیکھنا چاہئے کہ رُوحانی طور پر کیسے بڑھنا ہے اور اس کی شبِیہ میں اپنے اپ کو ڈھال لینا ہے.

> بنیادی سچائی
> خدا کی نجات کی پیش کش ان تمام لوگوں کے لئے مفت ہے جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

یِسُوعؔ نے ہمیں نِجات دلانے اور اس کے ساتھ ابدی زندگی کا تحفہ حاصل کرنے کے لئے تمام کام کیے۔ یِسُوعؔ مسیح کو خُداوند اور نِجات دہندہ کے طور پر ایمان لانے کو معمولی نہیں کیا جاناچاہئے، کیونکہ یہ ہماری تخلیق کا مقصد ہے اور یہ کہ ہمیں کس طرح نِجات ملتی ہے۔ یِسُوعؔ پر ایمان لانے کا مطلب بائبل کے یِسُوعؔ پر ایمان لانا ہے، نہ کہ کسی نام نہاد شخص پر۔ بہت سے لوگوں نے یِسُوعؔ پر ایمان لانے پر مسیحی عقیدے کے گہرے مذہبی اصولوں کو نہیں سمجھا، پھر بھی وہ اُسی لمحے اپنی نِجات میں محفوظ ہو گئے ہیں۔ ایمان کے بعد گہری تعلیم آتی ہے، یِسُوعؔ کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر ماننا، کیونکہ صرف رُوح القُدس کے اندر بسنے سے، جو نجات کے بعد ملتا ہے، وہ اپنی زندگیوں میں خُدا کے کلام کے اصولوں کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا شروع کر سکتے ہیں۔

'کیونکہ خُدانے دُنیاسے اَیسی مُحبّت رکھّی کہ اُس نے اپنااِکلَوتا بیٹابخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔'
(یُوحنّا16:3)

اپنے نِجات دہندہ کو حاصل کرنے کے لئے ایمان کی ایک سادہ سی دعا کریں:

اے خُداوند یِسُوعؔ، مجھے یقین ہے کہ تو خُدا کا بیٹا ہے. میرے گُناہوں کو معاف کر دے۔ میرے لئے صلِیب پر مرنے کے لئے آپ کا شکریہ. میرا نجات دہندہ اور خُدا بن جاؤ۔ تیرے فضل اور رحمت اور مجھے ہمیشہ کی زندگی دینے کے لئے تیرا شکر ہے۔ میری زندگی پر قابو رکھ اور مجھے

وہ شخص اور شاگرد بنا دو جو آپ چاہتے ہیں کہ میں بنوں۔

میں یسُوعؔ کے نام سے دعا کرتا ہوں۔ آمین۔

بنیادی سچائی

جب ہم یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں، تو ہمارے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے!

آپ اپنے خالق کی طرف سے قیمتّی اور پیارے ہیں۔ جب آپ اس پر ایمان لاتے ہیں، تو آپ اپنے ماضی کے گُناہوں سے پاک ہو جاتے ہیں اور مسیح کے ساتھ ایک نئی زندگی میں راستباز ہوتے ہیں.

مذمت:

(یونانی، کرینو krino) فیصلہ کرنے کے لئے، مقدمے میں طلب کیا جائے تا کہ کسی کے کیس کی جانچ پڑتال کی جائے اور ان پر فیصلہ سنایا جائے۔

'جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چُکا۔ اِس لِئے کہ وہ خُدا کے اِکلَوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔' (یُوحنّا 18:3)

کون سا لفظ ان لوگوں کے لئے نتائج کو بیان کرتا ہے جو یِسُوعؔ مسیح پر ایمان نہیں لائیں گے؟

____

خوش خبری یہ ہے کہ جو لوگ یِسُوعؔ مسیح پر ایمان لاتے ہیں، انکی عدالت نہیں کی جائے گی۔

سبق 6: جو اُس پر ایمان لاتے ہیں اس کا کیا مطلب ہے ؟

ایماندار راستباز ہیں

مندرجہ ذیل صحیفوں سے آپ جو کچھ سیکھتے ہیں اس کا خلاصہ کریں۔

'اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔ مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسِیلہ سے جو مسیح یِسُوعؔ میں ہے مُفت راست باز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اُسے خُدا نے اُس کے خُون کے باعث ایک اَیسا کفّارہ ٹھہرایا جو اِیمان لانے سے فائِدہ مند ہو تاکہ جو گُناہ پیشتر ہو چُکے تھے اور جن سے خُدا نے تحمُّل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راست بازی ظاہِر کرے۔ بلکہ اِسی وقت اُس کی راست بازی ظاہِر ہو تاکہ وہ خُود بھی عادِل رہے اور جو یِسُوع پر اِیمان لائے اُس کو بھی راست باز ٹھہرانے والا ہو۔'

(رُومیوں 3:23-26)

'پس اَے بھائیو! تُمہیں معلُوم ہو کہ اُسی کے وسِیلہ سے تُم کو گُناہوں کی مُعافی کی خبر دی جاتی ہے۔ اور مُوسیٰؔ کی شرِیعت کے باعث جن باتوں سے تُم بَری نہیں ہو سکتے تھے اُن سب سے ہر ایک اِیمان لانے والا اُس کے باعث بَری ہوتا ہے۔'

(اَعمال 13:38-39)

کُلسیوں 2:13-14 پڑھیں. خُدا نے ہمارے گُناہ کے قرض کا کیا کیا؟

---

2 کُرِنتھِیوں 5:21 کے مطابق، گنہگار اس وقت کیا بنتے ہیں جب وہ مسیح کے سامنے ہتھیار ڈالتے ہیں ؟

صلیب پر کیا ہوا؟

ہمارے تمام گناہ مسیح پر ڈال دیے گئے۔

تبدیلی کے وقت، مسیح کی راستبازی ہم پر ڈال دی جاتی ہے۔

بے گناہ نے جرمانہ ادا کیا۔

مجرموں کو رہا کر دیا جاتا ہے!

بنیادی سچائی

جب ہم اپنی زندگیاں یسوع مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں، تو ہمارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور ہمیں مسیح میں راستباز قرار دیا جاتا ہے۔

ایماندار دوبارہ پیدا ہوتے ہیں

یُوحنّا 3:1-8 پڑھیں. یِسُوعؔ نے نِیکُدِیمُس سے کیا کہا تھا کہ خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے اسے کیا کرنا چاہیئے؟

دوبارہ پیدا ہوا - دوبارہ جنم ہونا۔ تجدید: روحانی زندگی حاصل کرنے کے بعد.

ابدی - لازوال۔ بغیر کسی جھنجھٹ یا اختتام کے۔ بے وقت۔ لامحدود مدت کے.

اِفسیوں 2:1-5 پڑھیں. نئے سرے سے پیدا ہونے والے ایماندار کے لیے کیا تبدیلیاں کی جاتی ہیں؟

ایمان داروں کو ابدی زندگی کا تحفہ دیا جاتا ہے

آپ یُوحنّا 3:16 اور یُوحنّا 11:25-26 میں حیرت انگیز وعدوں سے کیا سیکھتے ہیں؟

1 یُوحنّا 5:11–13 پڑھیں، پھر آیت 12 کو اپنے الفاظ میں دوبارہ لکھیں.

ہمارے لئے ابدی زندگی کے تحفے کو سمجھنا مشکل ہے کیونکہ اس حقیقت کی وجہ سے کہ ہر کوئی جسمانی موت سے مر جاتا ہے۔ مسیحی ہونے کے ناطے، اگرچہ ہمارے جسمانی جسم بیماری، بڑھاپے یا حادثات سے مر جاتے ہیں، ہماری رُوحیں ابدی ہیں اور وہ کبھی نہیں مریں گی. در حقیقت، ہمیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور ایک نیا آسمانی جسم دیا جائے گا جو بیماری، بڑھاپے یا موت کے تابع نہیں ہو گا!

1 کُرِنتھِیوں 15:35–58 سے ابدی زندگی کے بارے میں آپ کون سی سچائیاں سیکھتے ہیں؟

چونکہ ہماری زندگیوں کے لئے خُدا کا منصوبہ ابدیت تک پھیلا ہوا ہے، لہٰذا ہمیں وقتی چیزوں میں مکمل تکمیل کے لئے کوشش کرنا بند کر دینا چاہئے۔ خُدا اس دنیا میں ہماری زندگیوں کو برکت دینا چاہتا ہے، ابھی تک مکمل خوشی اور اطمینان اس وقت تک حاصل نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ ہم اپنے آسمانی باپ اور ہمارے نِجات دہندہ یِسُوعؔ مسیح کی موجودگی میں اپنی ابدی منزل پر نہیں پہنچ جاتے۔

بنیادی سچائی

جب ہم اپنی زندگیاں مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں، تو وہ ہمیں ابدی زندگی کا قیمتی تحفہ دیتا ہے۔

خُدا کے ساتھ رفاقت بحال ہو گئی۔

یُوحنّا 17:20–23 پڑھیں اور تمام ایمانداروں کے لئے یِسُوعؔ کی دعا کا خلاصہ کریں۔

ہمیں اپنے خالق حقیقی کے ساتھ رفاقت میں رہنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کے قانون کی خلاف ورزی کی اور اس کی موجودگی میں رہنے کے قابل نہیں رہے۔ ہمیں موت کی سزا کے ساتھ اس سے ابدی جدائی کی سزا سنائی گئی۔ اپنی محبت کی وجہ سے، یِسُوعؔ مسیح نے صلیب پر ہمارے گُناہ کی قیمت ادا کی۔ وہ مر گیا تاکہ ہم زندہ رہ سکیں۔ وہ مردوں میں سے جی اٹھا تاکہ ہم اس کی راستبازی میں ایک نئی زندگی حاصل کر سکیں۔ اب ہم قابلیت ہیں کیونکہ مسیح قادرِ مطلق ہے. ہمارے خالق کے ساتھ ہماری رفاقت بحال ہو گئی ہے کیونکہ یِسُوعؔ مسیح کی موت اور قیامت ہمارے لیے کافی ہے۔

آپ کے لیے مسیح کی محبت، آپ کے گُناہوں کے لیے اُس کی قُربانی، اور آپ کے ساتھ ذاتی تعلق رکھنے کی اُس کی خواہش کے بارے میں آپ نے اس باب میں جو کچھ سیکھا ہے اس پر غور کرنے کے لیے چند لمحے نکالیں۔ آپ کے ایمان پر کس سبق کا سب سے زیادہ اثر پڑا ہے؟ وضاحت کریں۔

آپ نے ایک شاگرد کی حیثیت سے اپنے راستے کا پہلا باب مکمل کیا ہے اور یِسُوعؔ مسیح کی نظریاتی سچائیوں کو سیکھا ہے، جو مسیحی کی حیثیت سے ہمارے ایمان کی بنیاد ہے۔ میں آپ کو آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہوں! اگلے باب میں، آپ سیکھیں گے کہ اپنے آسمانی باپ کی حیثیت سے خُدا کے ساتھ تعلقات میں رہنے کا کیا مطلب ہے

باب 2

خُدا کا باپ ہونا

جب آپ والد کی اصطلاح سنتے ہیں تو ذہن میں کیا آتا ہے؟ اس زمین پر ہر ایک کا ایک حیاتیاتی باپ ہوتا ہے، اور ہر باپ منفرد ہوتا ہے۔ تو اس کا مطلب ہے کہ ہر ایک کا اپنے والد کے ساتھ تجربہ منفرد ہے. کچھ لوگوں کے اچھے باپ ہوتے ہیں جو اپنے بچوں کی اچھی پرورش کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔ کچھ لوگ صرف ایسے سخت باپ کو جانتے ہیں جو خُدا کے ارادے کے مطابق جاہل، نااہل، یا والدین بننے کے لیے تیار نہیں ہیں. کُچھ لوگ ایسے باپ کو بھی جانتے ہیں جو کمزور یا غیر فعال ہوتے ہیں، محبت بھری قیادت اور تربیت کو نظر انداز کرتے ہیں جو خُدا کا کلام اپنے بچوں کو فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ کچھ لوگ اپنے والد کو بالکل نہیں جانتے کیونکہ انہوں نے اپنی ذمہ داری کو مکمل طور پر نظر انداز کیا اور اپنے اہل خانہ کو چھوڑ دیا۔ اس باب میں، ہم سیکھیں گے کہ حقیقی باپ کا مطلب کیا ہے.

سبق 1- ہمارا آسمانی باپ

آپ کے زمینی باپ کے ساتھ آپ کے تجربے سے کوئی فرق نہیں پڑتا، بائبل ہمیں یقین دلاتی ہے کہ ایک بار جب ہم ایمان لاتے ہیں اور مسیح اور اس کے نِجات کے کام کو قبول کرتے ہیں، تو ہمیں خُدا ہمیں اپنا لیتا ہے اور وہ ہمارا باپ بن جاتا ہے۔ آپ اس باب میں سیکھیں گے کہ ہمارا آسمانی باپ ایک کامل باپ ہے، اپنی محبت اور دیکھ بھال میں وفادار ہے، تربیت دینے میں ماہر ہے، رہنمائی کرنے کے لئے دانشمند ہے، ہمیشہ دستیاب ہے، اور آپ کو پختگی تک بڑھانے کے لئے پرعزم ہے.

خُدا کے خاندان میں لے پالک ہونا

مذہبی حلقوں میں، تمام اِنسانوں کو اکثر خُدا کی اولاد کہا جاتا ہے. آپ کو یاد ہو گا کہ آپ نے ایک پادری یا دوسرے مذہبی رہنما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہو گا، "ہم سب خُدا کے بچے ہیں۔ تاہم، بائبل واضح طور پر تعلیم دیتی ہے کہ اگرچہ ہم سب خُدا کی تخلیق ہیں، لیکن خُدا کی ولادت عالمگیر نہیں ہے۔ خُدا کو "باپ" کہنے کا حق کس کو ہے؟

> اپنانا یا قبول کرنا: اپنے طور پر لینا یا وصول کرنا؛ منظور کرنے کے لئے؛ قبول کرنا؛ بچے، وارث، دوست، یا شہری کی حیثیت سے اپنی مرضی سے تعلقات میں لینا

'لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔'

(یُوحنّا 12:1)

'کیونکہ تُم سب اُس اِیمان کے وسِیلہ سے جو مسیح یِسُوعؔ میں ہے خُدا کے فرزند ہو۔'

(گلتیوں 26:3)

'کیونکہ اُسی کے وسِیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی رُوح میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے۔ پس اب تُم پردیسی اور مُسافر نہیں رہے بلکہ مُقدّسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے۔'

(اِفسیوں 2:18-19)

بائبل ایک بے وقوف بیٹے کی کہانی میں ایک باپ کے طور پر خُدا کے دل کی ایک واضح تصویر فراہم کرتی ہے۔

لُوقا 15:11-24 پڑھیں.

جب بیٹا ہوش میں آیا تو اسے اپنے باپ کے بارے میں کیا یاد آیا (آیت 17)؟

بیٹے نے اپنے والد کے پاس جانے کا منصوبہ کیسے بنایا (آیت 18-19)؟

باپ نے اس کا استقبال کیسے کیا (آیت 20-24)؟

آسمانی باپ کی ہم سے محبت کی گہرائی ناقابل فہم ہے۔ اس کے خاندان کے گود لیے گئے ارکان کی حیثیت سے، ہم اس کی لامحدود محبت، صبر اور مہربانی کے وصول کنندہ ہیں.

ایک باپ جو جانتا ہے

کیونکہ ہمارا آسمانی باپ بھی ہمارا خالق ہے، وہ ہم میں سے ہر ایک کو انفرادی اور منفرد طور پر جانتا اور سمجھتا ہے۔ داؤد نے خُدا کے گہرے علم کے بارے میں بہت سے زبُور لکھے۔ ذیل کے اقتباسات کا خلاصہ کریں۔ خُدا آپ کو کتنی اچھی طرح جانتا ہے؟

بنیادی سچائی

صرف وہی لوگ جنھوں نے اپنی زندگیوں کو مسیح کے حوالے کر دیا ہے خدا کو اپنے باپ کے طور پر صحیح طور پر مخاطب کر سکتے ہیں۔ خدا نے اپنے بیٹے کو ہمیں نجات دلانے، ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں اپنی اولاد کے طور پر اپنانے کے لئے بھیجا۔

'تُو پَیدایش ہی سے مُجھے سنبھالتا آیا ہے۔ تُو میری ماں کے بطن ہی سے میرا شفِیق رہا ہے۔ سو مَیں سدا تیری سِتایش کرتا رہُوں گا۔'

(زبُور 6:71)

'جَیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے وَیسے ہی خُداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے۔ کیونکہ وہ ہماری سرِشت سے واقِف ہے۔ اُسے یاد ہے کہ ہم خاک ہیں۔'

(زبُور 103:13-14)

'اَے خُداوند! تُو نے مُجھے جانچ لِیا اور پہچان لِیا۔ تُو میرا اُٹھنا بَیٹھنا جانتا ہے۔ تُو میرے خیال کو دُور سے سمجھ لیتا ہے۔ تُو میرے راستہ کی اور میری خواب گاہ کی چھان بِین کرتا ہے اور میری سب رَوِشوں سے واقِف ہے۔ دیکھ! میری زُبان پر کوئی اَیسی بات نہیں جِسے تُو اَے خُداوند! پُورے طَور پر نہ جانتا ہو۔ تُو نے مُجھے آگے پِیچھے سے گھیر رکھّا ہے اور تیرا ہاتھ مُجھ پر ہے۔ یہ عِرفان میرے لئے نہایت عجِیب ہے۔ یہ بُلند

ہے۔ مَیں اِس تک پُہنچ نہیں سکتا۔'
(زبُور 139:1-6)

'مَیں تیری رُوح سے بچ کر کہاں جاؤں یا تیری حضُوری سے کِدھر بھاگُوں؟ اگر آسمان پر چڑھ جاؤں تو تُو وہاں ہے۔ اگر مَیں پاتال میں بِستر بِچھاؤں تو دیکھ! تُو وہاں بھی ہے۔ اگر مَیں صُبح کے پر لگا کر سمُندر کی اِنتہا میں جا بسُوں تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری راہنمائی کرے گا اور تیرا دہنا ہاتھ مُجھے سنبھالے گا۔ اگر مَیں کہُوں کہ یقِیناً تارِیکی مُجھے چِھپا لے گی اور میری چاروں طرف کا اُجالا رات بن جائے گا تو اندھیرا بھی تُجھ سے چِھپا نہیں سکتا۔ بلکہ رات بھی دِن کی مانِند رَوشن ہے۔ اندھیرا اور اُجالا دونوں یکساں ہیں۔'
(زبُور 139:7-12)

'کیونکہ میرے دِل کو تُو ہی نے بنایا۔ میری ماں کے پیٹ میں تُو ہی نے مُجھے صُورت بخشی۔ مَیں تیرا شُکر کرُوں گا کیونکہ مَیں عجِیب و غرِیب طَور سے بنا ہُوں تیرے کام حَیرت انگیز ہیں۔ میرا دِل اِسے خُوب جانتا ہے۔ جب مَیں پوشِیدگی میں بن رہا تھا اور زمِین کے اسفل میں عجِیب طَور سے مُرتّب ہو رہا تھا تو میرا قالِب تُجھ سے چِھپا نہ تھا۔ تیری آنکھوں نے میرے بے ترتِیب مادّے کو دیکھا اور جو ایّام میرے لِئے مقرّر تھے وہ سب تیری کِتاب میں لِکھے تھے۔ جب کہ ایک بھی وجُود میں نہ آیا تھا۔ اَے خُدا! تیرے خیال میرے لِئے کَیسے بیش بہا ہیں۔ اُن کا مجمُوعہ کَیسا بڑا ہے! اگر مَیں اُن کو گِنُوں تو وہ شُمار میں ریت سے بھی زِیادہ ہیں۔ جاگ اُٹھتے ہی تُجھے اپنے ساتھ پاتا ہُوں۔'
(زبُور 139:13-18)

خُدا آپ کی پَیدائش سے پہلے ہی آپ کو جانتا تھا اور آپ کو آپ کی ماں کے پیٹ میں منفرد طور پر تشکیل دیا تھا. اس نے آپ کے والدین کا انتخاب کیا اور آپ کی زندگی کے حالات کا تعین کیا، چاہے وہ خوشگوار ہوں یا مشکل۔ اگرچہ آپ اس کو نہیں جانتے اور نہ ہی اس کا اعتراف کرتے ہیں، لیکن اس نے آپ پر نظر رکھی ہے اور آپکو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ وہ آپکا خالق ہے جو آپکو پیدائش سے پہلے ہی جانتا تھا اور آپکو آپ سے بہتر جانتا ہے۔

ایک باپ جو تربیت دیتا ہے۔

ایک محبت کرنے والے باپ کی حیثیت سے، خُدا چاہتا ہے کہ اس کے بچے مضبوط، صحت مند، پختہ بالغ بنیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس کے کردار کی عکاسی کریں، طاقت اور رہنمائی کے لئے اس پر منحصر ہوں. مسیح کے پاس آنے سے پہلے، ہم رُوحانی یتیم تھے -خُدا سے آزاد، خود مختار، اور گُناہ میں ملوث ہونے کی عادت میں مبتلا تھے. یِسُوعؔ مسیح کو قبول کرنے کے بعد، ہمیں خُدا کے خاندان میں گود لیا جاتا ہے اور اس کے ذریعے ایک نئی زندگی دی جاتی ہے۔ لیکن نوزائیدہ مسیحی ہونے کے ناطے، ہم اب بھی اپنی طاقت پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنے طریقے سے کام کرنے کے عادی ہوں۔ ہم نہیں جانتے کہ ہم کتنے آزاد، گنہگار اور جاہل ہیں۔ لیکن خُدا اپنی لامحدود حکمت میں جانتا ہے کہ ہماری روزانہ زندگی میں ان چیزوں کو کیسے ظاہر کرنا ہے۔

خُدا ہم میں سے ہر ایک کو اچھی طرح جانتا ہے. وہ جانتا ہے کہ کیا چیز ہمیں بڑی خوشی دیتی ہے اور کیا ہمیں گہرا غم پہنچاتی ہے۔ وہ ہمارے منفرد مزاج کو سمجھتا ہے- ہماری شخصیت کی کمزوریوں، طاقتوں اور حدود کو۔ وہ ان آزمائشوں کو بھی جانتا ہے جو ہمیں راغب کرتی ہیں۔ ایک عقلمند باپ کی حیثیت سے، خُدا اس سب کو مدنظر رکھتا ہے کیونکہ وہ ہماری انفرادی زندگیوں میں اپنی مرضی پر عمل کرتا ہے، ہم میں سے ہر ایک کو رُوحانی طور پر پختہ ہونے کی تربیت دیتا ہے۔

خُدا ہم سے ویسے ہی پیار کرتا ہے جیسا کہ ہم ہیں، لیکن یہ بالکل اس لیے ہے کہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے اور وہ ہمیں ویسے نہیں چھوڑے گا جیسے ہم تھے۔

2 کُرِنتھِیوں 3:18 ہماری تصویر کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

____

____

____

خُدا اپنے گود لیے ہوئے بچوں کی تربیت، تعلیم اور ان میں خاندانی مشابہت پیدا کرنے کے لیے ایک نیا کام شروع کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس کے بچے کی حثیت سے اس کی پاکیزگی میں شریک ہوں اور اس کے بیٹے یِسُوعؔ کی شبِیہ میں بدل جائیں۔

تبدیلی- شکل کو تبدیل کرنے کے لئے؛
فطرت، مزاج، دل، یا اسی طرح کی تبدیلی؛
تبدیل کرنے کے لئے

سبق2- تبدیلی کے لئے خُدا کے اوزار

جس طرح ایک کمہار مٹی کے ایک ٹکڑے کو ایک خوبصورت برتن کی شکل دینے اور ڈھالنے کے لئے اپنے ہاتھوں اور خاص اوزاروں کا استعمال کرتا ہے، اسی طرح خُدا ہماری زندگیوں کو شکل دینے اور ڈھالنے کے لئے اپنے ہاتھوں اور اوزاروں کا استعمال کرتا ہے اگر ہم اس کے نرم، اور مضبوط، چھونے کے آگے جھک جاتے ہیں، تو وہ ہمیں اندرونی طاقت اور خوبصورت افراد میں تبدیل کر دے گا۔ خُدا اپنی تبدیلی کے عمل میں تین بنیادی اوزار استعمال کرتا ہے: بائبل، آزمائشیں اور مشکلات، اور دیگر لوگ۔

بائبل

ہم اپنے ایمان کی بنیادی سچائیوں کو سیکھتے ہیں اور روزانہ خُدا کے کلام کو پڑھ کر حکمت، علم اور ایمان میں اضافہ کرتے ہیں۔

زبُور105:119 خُدا کا کلام ایک ______________________________ .

عِبرانیوں12:4. خُدا کا کلام کیا ہے ______________________________ .

یرمیاہ23:29. خُدا کا کلام ______________________________ .

ایوب23:12. خُدا کے کلام کو اس سے کہیں زیادہ قیمتّی ہونا چاہئے ______________________________ .

اِفِسیوں26:5. خُدا کا کلام مُقدّس ہے اور ______________________________ .

1 پطرس2:2. خُدا کا کلام ______________________________ .

یُوحنّا38:5-40 پڑھیں. یِسُوعؔ نے مذہبی یہودیوں کو دوبارہ ثابت کیوں کیا؟

____

____

'اگر تُم مُجھ میں قائِم رہو اور میری باتیں تُم میں قائِم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لِئے ہو جائے گا۔ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تُم بُہت سا پَھل لاؤ۔ جب ہی تُم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔' (یُوحنّا15:7-8)

یِسُوعؔ نے اپنے شاگردوں کو ہدایت کی کہ وہ اس پر اور اس کے الفاظ پر قائم رہیں اور خود کو اس کی تعلیمات میں ڈبو دیں۔ ہمیں صرف فرض کے احساس سے کلام پڑھنا یا بائبل کا علم حاصل کرنا نہیں ہے۔ بلکہ ہمارا مقصد یِسُوعؔ اور اس کی مرضی کو ہمارے لئے زیادہ قریب سے جاننا اور اس کی ہدایات پر عمل کرنے کی خواہش کرنا ہونا چاہئے۔ جیسے ہم اس کے کلام پر قائم رہتے ہیں، ہماری خواہشات اس کی عکاسی کرنے لگتی ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمیں کیا مانگنا ہے، جس کے نتیجے میں ہماری زندگیاں ہمارے آسمانی باپ کی تمجید کرتی ہیں۔

> قائم رہو - بر قرار رہنے کے لئے؛ فرمانبرداری کرنا؛ پیداوار کے بغیر برداشت جاری رکھنا۔ مستحکم یا قائم رہنے کے لئے۔

آزمائشیں اور مشکلات

خُدا کا کلام ہماری آزمائشوں اور مشکل حالات کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

> **بنیادی سچائی**
>
> خدا کا کلام ایک طاقتور آلہ ہے جسے وہ ہماری زندگیوں کو تبدیل کرنے کے لئے استعمال کرے گا۔

'اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو۔ تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پَیدا کرتی ہے۔ اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تا کہ تُم پُورے اور کامِل ہو جاؤ اور تُم میں کِسی بات کی کمی نہ رہے۔'

(یعقوب 1:2-4)

'اِس کے سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لِئے ضرُورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے غم زدہ ہو۔ اور یہ اِس لِئے ہے کہ تُمہارا آزمایا ہُؤا اِیمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بُہت ہی بیش قیمت ہے یِسُوعؔ مسِیح کے ظہُور کے وقت تعریف اور جلال اور عِزّت کا باعِث ٹھہرے۔'

(۱-پطرس 1:6-7)

'

کیونکہ اَے خُدا! تُونے ہمیں آزمالیا ہے۔ تُونے ہمیں اَیسا تایا جیسے چاندی تائی جاتی ہے۔ تُونے ہمیں جال میں پھنسایا اور ہماری کمر پر بھاری بوجھ رکھّا۔ تُونے سواروں کو ہمارے سروں پر سے گُذارا۔ ہم آگ میں سے اور پانی میں سے ہو کر گُذرے لیکن تُو ہم کو فراوانی کی جگہ میں نِکال لایا۔'

(زبُور 66:10-12)

ہمارا آسمانی باپ ہماری مشکلات کو ہماری آزادی کو ظاہر کرنے، ہماری ناانصافیوں کو بے نقاب کرنے، ہمیں سبق سکھانے، ہمارے ایمان کو پختہ کرنے اور ہمیں رُوحانی فراوانی کی جگہ پر لانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ ہماری آزمائشوں کے دوران، ہمیں اس کے فضل، محبت اور پرُسکون دیکھ بھال میں اطمینان محسوس کرنا چاہئے. اگر ہم خُدا کے نقطہ نظر کو نہیں اپنائیں گے، تو ہم اُس کے نظم وضبط کو مسترد کر دیں گے اور زندگی کی مشکلات کو موقع دیں گے کہ وہ ہمیں توڑ ڈالیں۔

اپنی زندگی کے ایسے حالات کو یاد کریں، چاہے وہ موجودہ ہو یا ماضی میں، جب خُداوند نے آپ کو اپنے قریب لانے کے لیے مشکل یا تکلیف دہ حالات کا استعمال کیا ہو۔

دوسرے لوگ

خُدا ہماری زندگیوں میں مشورہ اور حوصلہ افزائی کرنے کے لئے دیگر لوگوں کو لے کر آتا ہے۔ وہ مایوس کن تجربات کے ذریعے لوگوں کو یہ بھی سکھاتا ہے کہ ہم صرف اور صرف اس پر بھروسہ رکھنا سیکھیں۔ مندرجہ ذیل آیات میں آپ دوسرے لوگوں کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

> **بنیادی سچائی**
> اگر ہم چاہیں تو خدا ہماری آزمائشوں کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں اپنے بیٹے کی شبیہ میں تبدیل کر دے گا۔

'جِس طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہے اُسی طرح آدمی کے دوست کے چِہرہ کی آب اُسی سے ہے۔'

(امثال 27:17)

'کیونکہ مَیں تُمہاری مُلاقات کا مُشتاق ہُوں تا کہ تُم کو کوئی رُوحانی نعمت دُوں جِس سے تُم مضبُوط ہو جاؤ۔ غرض مَیں بھی تُمہارے درمیان ہو کر تُمہارے ساتھ اُس اِیمان کے باعِث تسلّی پاؤں جو تُم میں اور مُجھ میں دونوں میں ہے۔'

(رُومیوں 1:11-12)

'بلکہ میرے دِلی دوست نے جِس پر مُجھے بھروسا تھا اور جو میری روٹی کھاتا تھا مُجھ پر لات اُٹھائی ہے۔ پر تُو اَے خُداوند! مُجھ پر رحم کر کے مُجھے اُٹھا کھڑا کر تا کہ مَیں اُن کو بدلہ دُوں۔ اِس سے مَیں جان گیا کہ تو مُجھ سے خُوش ہے کہ میرا دُشمن مُجھ پر فتح نہیں پاتا۔ مُجھے تو تُو ہی میری راستی میں قیام بخشتا ہے اور مُجھے ہمیشہ اپنے حضُور قائِم رکھتا ہے۔'

(زبُور 41:9-12)

'میری پہلی جواب دِہی کے وقت کِسی نے میرا ساتھ نہ دِیا بلکہ سب نے مُجھے چھوڑ دِیا۔ کاش کہ اُنہیں اِس کا حِساب دینا نہ پڑے۔ مگر خُداوند میرا مددگار تھا اور اُس نے مُجھے طاقت بخشی تا کہ میری معرفت پَیغام کی پُوری مُنادی ہو جائے اور سب غَیر قَومیں سُن لیں اور مَیں شیر کے مُنہ سے چُھڑایا گیا۔'

(۲۔ تِیمُتھِیُس 4:16-17)

خُدا نے آپ کی زندگی میں کس شخص کو اپنے ایمان کی حوصلہ افزائی کے لئے رکھا ہے؟

آپ کی زندگی میں کون آپ کو صبر اور محبت کرنے کی للکار دیتا ہے؟

سبق 3-خُدا کا نظم وضبط

جب آپ نظم وضبط کے لفظ کے بارے میں سوچتے ہیں تو ذہن میں کیا آتا ہے؟ یہ عام طور پر ایک لفظ نہیں ہے جو محبت اور پرورش کے گرم جوش جذبات پیدا کرتا ہے. نظم وضبط کے ساتھ ہمارے زیادہ تر تجربات مایوس یا ناراض والدین کی تصاویر کے ساتھ منسلک ہیں۔ نظم وضبط مشکل، غیر آرام دہ اور بعض اوقات تکلیف دہ ہوتا ہے۔ یہ ایسی چیز نہیں ہے جسے ہم کھلے ہاتھوں سے آسانی سے قبول کرتے ہیں۔ اور پھر بھی، بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خُدا ہمیں تربیت دیتا ہے۔

خُدا کے نظم وضبط کی منادی کرنا خاص طور پر مقبول نہیں ہے۔ زیادہ تر لوگ اس کے بجائے خُدا کی محبت اور معافی پر توجہ مرکوز کرتے ہیں-خُدا کی خصوصیات جو ہمیں اچھا محسوس کراتی ہیں۔ لیکن ہمارا محبت کرنے والا، آسمانی باپ ہمیشہ ہمیں اچھا محسوس کرانے میں دلچسپی نہیں رکھتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی اس کی طرح اچھے بنیں

نظم وضبط- سکھانے کے لئے؛خود پر قابو پانے یا دیئے گئے معیاروں کی فرمانبرداری کرنے کی تربیت کرنا؛تربیت اور مشق کے ذریعے نشو ونما پانا

عبرانیوں 12:5-11 کو پڑھیں.

خُداوند کس کو نظم وضبط دیتا ہے (آیت 6)؟

اس نظم سے کیا ثابت ہوتا ہے (آیت 8)؟

وہ ہمیں کیوں حکم دیتا ہے (آیت 10)؟

نظم وضبط سے کیا نتیجہ نکلتا ہے (آیت 11)؟

خُدا اپنے صبر اور تحمل سے ہمارے اندر کے اُن خیالات، رویوں اور اَعمال کو صاف کر تا ہے جو اس کو پسند نہیں آتے ہیں، اور ان کی جگہ "راستبازی کا پر امن پَھل" لاتا ہے۔

گلتیوں 5:22-23 کو پڑھیں اور ان پَھلوں کی فہرست بنائیں جو خُدا ہماری زندگیوں میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔

فلِپّیوں 1:6 کا خلاصہ کریں.

آپ کو یقین ہے کہ خُدا اپنے اچھے پَھل پیدا کرنے کے لئے آپ کی زندگی کو تبدیل کرے گا. وہ آپ کو اپنی شبِیہ میں ڈھالنے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ لیکن آپ کو سمجھنا چاہیئے، آپ اسکے ساتھ غیر فعال طور پر کھڑے نہیں ہوسکتے کیونکہ وہ آپ کی زندگی میں آپنا کام کرنا چاہتا ہے. آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ فعال طور پر اس کے نظم وضبط کو قبول کریں اور تبدیل ہونے کے لئے اس کے تابع ہوں۔

خُدا کی تبدیلی کے اوزار—بائبل، آزمائشیں اور مشکلات، اور دوسرے لوگ—اور اسکے ساتھ رُوح القُدس کی طاقت، مسیح کی مماثلت کی کمی کی وضاحت، اس کی مرضی سے ہماری لاعلمی، اور اس سے ہماری آزادی کو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا آپ کو وہ وقت یاد ہے جب آپ نے ایسا کام کیا تھا جو خُدا کی محبت کی فطرت کی عکاسی نہیں کرتا تھا؟ جب آپ بائبل کو پڑھتے ہوئے یا واعظ سنتے ہوئے اپنے آپکو گُناہ گار محسوس کرتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی محسوس کیا ہے کہ رُوح القُدس نے آپکو کسی آزمائش کا جواب دیتے ہوئے اپ کو ملزم ٹھہرایا ہو یا اپکو یا کسی شخص کو گُناہ کے

طریقے سے سزا دی ہے؟

خُدا آپ کو پوری طرح جانتا ہے اور آپ کی زندگی کے شعبوں سے باخبر ہے۔ لیکن تبدیلی کا تجربہ کرنے کے لئے، آپ کو تبدیلی کے اس کے طریقوں کو قبول کرنا ہو گا. جیسا کہ وہ اپنی تبدیلی کے اوزاروں کے ذریعہ آپ کے گُناہ کی فطرت کو ظاہر کرتا ہے، آپ کو اس کے سامنے اپنے گُناہ کا اقرار کرنا چاہیئے، اس سے معافی مانگنی چاہیئے، اور ان لوگوں سے معافی مانگنی چاہیئے جن کے خلاف آپ نے گُناہ کیا ہے۔ خُدا کے نظم و ضبط کے ساتھ تعاون کرنے کا یہی مطلب ہے اور آپ کے لئے تبدیلی اور رُوحانی ترقی کا تجربہ کرنے کا واحد راستہ ہے جو خُدا چاہتا ہے۔ یہ ایک فعال شرکت ہے.

1 یُوحنّا2:6 اور اِفِسیوں5:1-7 سے آپ کیا سیکھتے ہیں؟

کیا آپ کی زندگی کے ایسے شعبے ہیں (خیالات، الفاظ یا اَعمال) جو مسیح سے مشابہت نہیں رکھتے ہیں؟ جیسا کہ مسیح کی شبیہ کی مانند نہ ہونا خُدا کی تبدیلی کے اوزار کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے، آپ کو توبہ، دعا، کلام کا مطالعہ کرنے اور احتساب کے ذریعے انہیں فعال طور پر موت کے گھاٹ اتارنا چاہیئے۔

رُومیوں12:1-2 اور اِفِسیوں5:17 سے آپ کیا سیکھتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کی زندگی کے تمام شعبوں (اس کے ساتھ آپ کا رشتہ، آپ کے شریک حیات، آپ کے بچے، آپ کے خاندان اور دوست، آپ کے مالی معاملات، اور دوسروں کے ساتھ آپ کا رشتہ) میں خُدا کی مرضی کیا ہے؟ جیسا کہ آپ کی لاعلمی ظاہر ہوتی ہے، آپ کو اپنی زندگی کے تمام شعبوں میں توبہ، دعا، کلام کا مطالعہ، اور آپ کی مدد کے لیے ایک اچھے رُوحانی استاد کی تلاش کرنے کے ذریعے فعال طور پر اس کی اچھی اور کامل مرضی کا علم حاصل کرنا چاہیے۔

آپ رُومیوں 6:1–4، یعقُوب 1:22–25، اور 1 پطرس 1:13–16 سے کیا سیکھتے ہیں؟

کیا آپ عاجزی کے ساتھ خُدا کے اختیار کے آگے جھک رہے ہیں، یا آپ بے دین سلوک اور نافرمانی کو معاف کر رہے ہیں؟ کیا تم نے اس پر اپنی شرائط رکھی ہیں کہ تم فرمانبرداری کروگے یا نہیں؟ جیسا کہ خُدا سے آپ کی آزادی اس کی تبدیلی کے اوزار کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہے، آپ کو توبہ کے ذریعہ فعال طور پر اس کے اختیار کے تابع ہونا چاہئے اور اس سے فرمانبرداری کی زندگی گزارنے کے لئے عاجزی اور طاقت طلب کرنی چاہئے۔ احتساب کی تلاش بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

2 پطرس 1:5–9 پڑھیں اور جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اس کا خلاصہ کریں.

تمہاری تبدیلی میں وقت لگے گا، لیکن خُدا ایک اچھا، صبر کرنے والا اور وفادار باپ ہے۔ وہ اس کام کو ختم کرنے کا وعدہ کرتا ہے جو اس نے آپ میں شروع کیا ہے۔ تاہم، اگر آپ خُدا کے نظم وضبط کے سامنے جھکنے سے انکار کرتے ہیں، تو آپ اس کی تلاش مانگ رہے ہیں.

تلاشی لینا: سخت سزا دینا یا تکلیف پہنچانا؛ اصلاح کی غرض سے گناہوں یا غلطیوں کی سزا دینا

عِبرانیوں 12: 6 کو پڑھیں. خُدا اپنے بچوں کو کیوں امتحان میں ڈالتا ہے؟

خُدا آپ سے غیر مشروط محبت کرتا ہے اور آپ کو بے حد برکت دینا چاہتا ہے۔ لیکن اگر آپ اس کے نظم وضبط کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو، آپ کو وہ خوشی اور سکون نہیں ملے گا جو وہ آپ کو دینا چاہتا ہے. اس کے بجائے، آپ کو افسردگی، خوف، عدم اطمینان، عدم تکمیل، اور شک کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپکی زندگی رُوح کے پھلوں سے محروم ہو جائے گی اور جسم کے پھل ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔

گلتیوں 5:19-21 کو پڑھیں اور جِسم کے کچھ پھَلوں کی فہرست بنائیں جو آپ کے لئے نمایاں ہیں

____

____

جب ہم خُدا کی تلاش کا تجربہ کرتے ہیں، تو ہمارے لئے یہ فطری ہے کہ ہم اس درد کے لئے دوسرے لوگوں یا اپنے مشکل حالات کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ یہ ایک جھوٹ ہے جس پر ہم یقین رکھتے ہیں کہ یہ شیطان یا خود سے ہمارے اندر جنم لیتا ہے لہذا ہم خُدا کے نظم وضبط کے تابع ہونے کے لئے اپنی بغاوت کی ذاتی ذمہ داری لینے سے اجتناب کرتے ہیں۔ اس طرح خُدا ہمیں ازیت میں دیکھ کر خوش نہیں ہوتا، لیکن اگر ہم ایماندار ہیں، ہم تسلیم کرسکتے ہیں کہ بعض اوقات ہمیں نتیجہ خیز ہونے یا خُدا کے آگے جھکنے کے لیے خدا کو ہمیں درد دینے کی ایک خاص پیمائش کی ضرورت ہوتی ہے۔ تسلی حاصل کریں کہ آپکا آسمانی باپ آپ سے اتنا پیار کرتا ہے کہ اپکی توجہ حاصل کرسکے اور اس کام کو پورا کرسکے جو اس نے آپ میں شروع کیا ہے۔

سبق 4: خُدا کی نرم دیکھ بھال کے وعدے

ہمارا آسمانی باپ اس زندگی کی پوری ذمہ داری قبول کرنے کے لئے تیار ہے جو مکمل طور پر اس کے لئے وقف ہے۔ ہم اس کی نگرانی سے گھرے ہوئے ہیں۔

زبُور 91:4. ہمارے اوپر اس کے ______________________

اِستِثنا 33:27. ہمارے نیچے اس کے. ______________________

زبُور 34:7. ہم اس سے گھرے ہوئے ہیں. ______________________

فلِپّیوں 4:6-7. ہمارے دلوں اور ذہنوں کی حفاظت کی جاتی ہے. ______________________

میں اپنے آسمانی باپ سے جو محبت اور دیکھ بھال ملتی ہے وہ اس کے وعدوں میں واضح ہے کہ وہ ہمیں اس کی موجودگی، اس کا فرہمی اور اس کی حفاظت فراہم کرے گا۔

خُدا کی موجودگی کا وعدہ

مختصر طور پر لکھیں کہ آپ خُدا کی مستقل قُربت کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں۔

'بلکہ خواہ مَوت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گُذر ہو مَیں کِسی بلا سے نہیں ڈرُوں گا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔ تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مُجھے تسلّی ہے۔'

(زبُور 4:23)

'مَیں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاؤُں گا۔ میری کُمک کہاں سے آئے گی؟ میری کُمک خُداوند سے ہے جِس نے آسمان اور زمِین کو بنایا۔ وہ تیرے پاؤں کو پھِسلنے نہ دے گا۔ تیرا مُحافِظ اُونگھنے کا نہیں۔ دیکھ! اِسرائیل کا مُحافِظ نہ اُونگھے گا نہ سوئے گا۔ خُداوند تیرا مُحافِظ ہے خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے۔'

(زبُور 121:1-5)

'مَیں تیری رُوح سے بچ کر کہاں جاؤُں یا تیری حضُوری سے کِدھر بھاگُوں؟ اگر آسمان پر چڑھ جاؤُں تو تُو وہاں ہے۔ اگر مَیں پاتال میں بِستر بِچھاؤُں تو دیکھ! تُو وہاں بھی ہے۔ اگر مَیں صُبح کے پر لگا کر سمُندر کی اِنتہا میں جا بسُوں تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری راہنمائی کرے گا اور تیرا دہنا ہاتھ مُجھے سنبھالے گا۔'

(زبُور 139:7-10)

'زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تُمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خُود فرمایا ہے کہ مَیں تُجھ سے ہرگِز دست بردار نہ ہُوں گا اور کبھی تُجھے نہ چھوڑُوں گا۔ اِس واسطے ہم دِلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خُداوند میرا مددگار ہے۔ مَیں خَوف نہ کرُوں گا۔ اِنسان میرا کیا کرے گا؟'

(عِبرانیوں 13:5-6)

خُدا کے بچوں کی حیثیت سے، ہم کبھی اکیلے نہیں ہیں. ہمارا باپ ہمیشہ محتاط اور ہمیشہ قریب رہتا ہے۔

خُدا مہیا کرنے کا وعدہ

مندرجہ ذیل آیات آپ کو خُدا پر بھروسہ کرنے کے بارے میں کیا سکھاتی ہیں؟

بنیادی سچائی

اس کی کومل دیکھ بھال میں، ہمارا آسمانی باپ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔

'اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پِئیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خُوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا کے پرِندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تَو بھی تُمہارا آسمانی باپ اُن کو کِھلاتا ہے۔ کیا تُم اُن سے زِیادہ قدر نہیں رکھتے؟'

(متّی 6:25-26)

'جِس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کِیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کر دِیا وہ اُس کے ساتھ اَور سب چِیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشے گا؟'

(رُومیوں 8:32)

'میرا خُدا اپنی دَولت کے مُوافِق جلال سے مسیح یِسُوع میں تُمہاری ہر ایک اِحتیاج رَفع کرے گا۔'

(فلِپّیوں 4:19)

متّی 7:7-11 پڑھیں. آیت 11 کے مطابق باپ مانگنے والوں کو کس قسم کا تحفہ دے گا؟

خُدا اپنے بچوں کو صرف اچھے تحفے دیتا ہے۔ اپنی محبت اور حکمت کی وجہ سے، وہ اکثر اس چیز کو روک دیتا ہے جو ہم مانگتے ہیں اور اس کے بجائے وہی دیتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ ہمارے لئے بہتر ہے. یہ اس کی بھلائی اور حکمت پر بھروسہ کرنے کے مواقع ہیں، یہاں تک کہ جب ہم اس کے طریقوں کو نہیں سمجھتے ہیں.

متّی 6:24-34 پڑھیں. اگر خُدا ہوا کے پرندوں اور کھیتوں کی گھاس کی دیکھ بھال کرتا ہے، تو ہمیں یقین کرنا چاہئے کہ وہ یقینی طور پر اپنے پیارے بچوں کی دیکھ بھال کرے گا. ہمیں ہدایت کی گئی ہے کہ ہم ان عارضی چیزوں کے بارے میں فکر نہ کریں۔ آیت 32 میں ہم سیکھتے ہیں کہ یہ غیر قوموں کی پریشانیاں ہیں، جن سے مراد وہ لوگ ہیں جو خُدا کو نہیں جانتے۔

آپ کے نزدیک آپکی پریشانیاں، مشکلات یا خدشات کیا ہیں، جن سے آپ نبرد آزما ہیں ؟

متّی 6:33 کے مطابق، فکر مند ہونے کا علاج کیا ہے ؟

ہمیں خُدا کو تلاش کرنا چاہیئے اور اس کے ساتھ اپنے ذاتی تعلقات کو اپنی پہلی ترجیح بنانا چاہئے۔ جیسے جیسے ہم سب کچھ اس سے وابستہ کرنے اور ہر چیز میں اس پر بھروسہ کرنے کی عادت ڈالیں گے، وہ ہمیں فکر مند ہونے کی گنہگار عادت پر قابو پانے کے قابل بنائے گا۔

خُدا کی حفاظت کا وعدہ

بائبل میں 365 بار یہ کہا گیا ہے کہ خوف نہ کریں۔ قادر مطلق خُدا کی اولاد ہونے کے ناطے ہم اس میں محفوظ رہ سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل صحیفوں سے آپ خُدا کی حفاظت کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

بنیادی سچائی

اس کی نرم دیکھ بھال میں، ہمارا آسمانی باپ ہماری تمام ضروریات کو پورا کرے گا۔

'کوئی ہتھیار جو تیرے خِلاف بنایا جائے کام نہ آئے گا اور جو زُبان عدالت میں تُجھ پر چلے گی تُو اُسے مُجرِم ٹھہرائے گی۔ خُداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی مِیراث ہے اور اُن کی راست بازی مُجھ سے ہے۔'

(یسعیاہ 17:54)

'جو حق تعالیٰ کے پردہ میں رہتا ہے۔ وہ قادرِ مُطلق کے سایہ میں سکُونت کرے گا۔ مَیں خُداوند کے بارے میں کہُوں گا وُہی میری پناہ اور میرا گڑھ ہے۔ وہ میرا خُدا ہے جِس پر میرا توکُّل ہے۔ کیونکہ وہ تُجھے صیّاد کے پھندے سے اور مُہلِک وبا سے چُھڑائے گا۔ وہ تُجھے اپنے پروں سے چِھپالے گا اور تُجھے اُس کے بازُووں کے نِیچے پناہ مِلے گی۔ اُس کی سچّائی ڈھال اور سِپر ہے۔ تُو نہ رات کی ہَیبت سے ڈرے گا۔ نہ دِن کو اُڑنے والے تِیر سے۔ نہ اُس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے نہ اُس ہلاکت سے جو دوپہر کو وِیران کرتی ہے۔ تیرے آس پاس ایک ہزار گِر جائیں گے اور تیرے دہنے ہاتھ کی طرف دس ہزار لیکن وہ تیرے نزدِیک نہ آئے گی۔ لیکن تُو اپنی آنکھوں سے نِگاہ کرے گا اور شریروں کے انجام کو دیکھے گا۔ پر تُو اَے خُداوند! میری پناہ ہے! تُو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن بنا لیا ہے۔ تُجھ پر کوئی آفت نہیں آئے گی اور کوئی وبا تیرے خَیمہ کے نزدِیک نہ پُہنچے گی۔ کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرِشتوں کو حکم دے گا کہ تیری سب راہوں میں تیری حِفاظت کریں۔ وہ تُجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے تاکہ اَیسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتّھر سے ٹھیس لگے۔'

(زبُور 91:1-12)

'خُداوند تیرا مُحافِظ ہے خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے۔ نہ آفتاب دِن کو تُجھے ضرر پُہنچائے گا نہ ماہتاب رات کو۔ خُداوند ہر بلا سے تُجھے محفُوظ رکھّے گا۔ وہ تیری جان کو محفُوظ رکھّے گا۔ خُداوند تیری آمد و رفت میں اب سے ہمیشہ تک تیری حِفاظت کرے گا۔'

(زبُور 121:5-8)

بنیادی سچائی

اس کی کومل دیکھ بھال میں، ہمارا آسمانی باپ ہماری حفاظت کرتا ہے اور ہماری حفاظت کرتا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ ہمیں اپنے نظم وضبط، حفاظت اور فراہمی کی یقین دہانی کرانے کے لیے اپنے کلام میں بہت گہرائی تک جاتا ہے۔ ہمیں ایمان کے ساتھ جواب دینا چاہئے، اپنی زندگیوں اور اپنے تمام خدشات کو اس کی حفاظت کے سپرد کرنا چاہئے۔ اگرچہ خُدا کی عظمت، طاقت اور حاکمیت اس کی تخلیق میں ظاہر ہوتی ہے، لیکن اس کے خُدائی کردار کی گہرائی اس کے باپ ہونے میں ظاہر ہوتی ہے۔ خُدا کی محبت، صبر، مہربانی، رحمت اور بھلائی ہمارے ساتھ، اس کے بچوں کے ساتھ اس کے تعلقات میں ظاہر ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل آیات سے آپ خُدا کے کردار کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

'دیکھو باپ نے ہم سے کَیسی مُحبّت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔ دُنیا ہمیں اِس لِئے نہیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہیں جانا۔'

(ا-یُوحنّا 1:3)

'خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جَیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمُّل کرتا ہے اِس لِئے کہ کِسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی تَوبہ تک نَوبت پُہنچے۔'

(۲-پطرس 9:3)

'ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جِس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی۔ چُنانچہ اُس نے ہم کو بنایِ عالَم سے پیشتر اُس میں چُن لِیا تاکہ ہم اُس کے نزدِیک مُحبّت میں پاک اور بے عَیب ہوں۔ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافِق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کِیا کہ یِسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں۔ تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی سِتایش ہو جو ہمیں اُس عزِیز میں مُفت بخشا۔'

(اِفسِیوں 1:3-6)

'ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلّی کا خُدا ہے۔ وہ ہماری سب مُصِیبتوں میں ہم کو تسلّی دیتا ہے تاکہ ہم اُس تسلّی کے سبب سے جو خُدا ہمیں بخشتا ہے اُن کو بھی تسلّی دے سکیں جو کِسی طرح کی مُصِیبت میں ہیں۔'

(۲-کُرِنتھِیوں 1:3-4)

خُدا کے گود لیے ہوئے بچوں کی حیثیت سے، ہم ان سب چیزوں کے وارث بن جاتے ہیں جو اس کے پاس ہیں۔ مندرجہ ذیل آیات ہماری وراثت کی دولت کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

'کیونکہ جنگل کا ایک ایک جانور اور ہزاروں پہاڑوں کے چَوپائے میرے ہی ہیں۔ مَیں پہاڑوں کے سب پرِندوں کو جانتا ہُوں اور مَیدان کے درِندے میرے ہی ہیں۔ اگر مَیں بُھوکا ہوتا تو تُجھ سے نہ کہتا کیونکہ دُنیا اور اُس کی معمُوری میری ہی ہے۔'

(زبُور 50:10-12)

'چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے ربُّ الافواج فرماتا ہے۔'

(حجّی 2:8)

1 پطرس 1:3–4 پڑھیں. ہماری وراثت کہاں ہے؟

خُدا کا گود لیا ہوا بچہ ہونے کی وجہ سے آپ کی خود شناسی پر کیا اثر پڑتا ہے؟

مجھے اُمید ہے کہ اس باب نے خُدا کو اپنے آسمانی باپ کے طور پر سمجھنے میں آپ کی مدد کی ہے۔ اگلا باب خُدا کی طرف سے ایک اور تحفہ پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو خاص طور پر ان لوگوں کے لئے مخصوص ہے جو توبہ کرتے ہیں اور مسیح یِسُوعؔ کو نجات دہندہ یعنی رُوح القُدس کے طور پر قبول کرتے ہیں۔

باب 3

رُوح القُدس

مجھے یاد ہے کہ میں کیتھولک Catholic عبادت میں بیٹھا تھا اور پادری کو رُوح القُدس کا ذکر کرتے ہوئے سنا تھا۔ میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا تھا، لیکن میں جانتا تھا کہ "یہ" کسی نہ کسی طرح اہم ہے. رُوح القُدس کی پراسرایت میری زندگی کے اگلے پندرہ سالوں تک رہی۔ یہاں تک کہ جب میں نے مسیح کو خُداوند کے طور پر قبول کیا تو رُوح القُدس کے ساتھ ایک طاقتور ملاقات کا تجربہ کرنے کے بعد بھی میں اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔ بد قسمتّی سے، کلیسیا میں رُوح القُدس کے موضوع پر بہت الجھن ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ "یہ" خُدا کی طرف سے پیدا ہونے والا اثر ہے یا ایک طاقت ہے جو خُدا مسیحوں کو فراہم کرتا ہے- ایک قسم کی اسٹار وارز Star Wars پُراسرار جنگ "طاقت" جسے ایک مسیحی استعمال کر سکتا ہے۔ جیسے ہی میں نے یہ جاننا شروع کیا کہ بائبل رُوح کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے، مجھے جلد ہی احساس ہوا کہ یہ کیا ہے۔

سبق 1: رُوح القُدس کون ہے؟

رُوح القُدس خُدا کا اتنا ہی حصہ ہے جتنا یِسُوعؔ ہے، طاقت اور جلال میں برابر ہے، مُقدّس تثلیث Holy Trinity کو مکمل کرتا ہے کیونکہ وہ ایک ساتھ کام کرتے ہیں۔ یہ رُوح کے ذریعے ہے کہ خُدا اپنے بچوں سے بات چیت کرتا ہے، اپنے آپ کو اور دل کے گہرے گُناہوں کو ظاہر کرتا ہے. باپ اور بیٹے کی طرح، رُوح القُدس ابدی ہے، (ہر جگہ، ہر وقت) موجود ہے، قادر مطلق (قادرِ مطلق) اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

مندرجہ ذیل صحیفے رُوح القُدس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

عِبرانیوں 14:9 رُوح القُدس ____ .

زبُور 139:7-10. رُوح القُدس ____ .

لُوقا 35:1. رُوح القُدس ____ .

1 کُرِنتھِیوں 10:2-11. رُوح القُدس ____

اس کی شخصیت کی مخصوص خصوصیات بھی ہیں جو مندرجہ ذیل صحیفوں میں ظاہر ہوتی ہیں:

- اس کی اپنی ایک مرضی ہے(1 کُرِنتھِیوں 11:12).
- وہ محبت کر تا ہے(رُومیوں 30:15).
- وہ غمگین ہو تا ہے(اِفِسیوں 30:4)۔
- اس سے جھوٹ نہیں بولا جا سکتا ہے(اَعمال 3:5)۔
- وہ غیرت سے ہمیں پیار کر تا ہے(یعقُوب 5:4).
- اسے بجھایا یا دبایا جا سکتا ہے(1 تھِسّلُنیکیوں 19:5)۔
- نجات دہندہ کے انکار سے اس کی توہین ہوتی ہے(عِبرانیوں 29:10)۔
- وہ بولتا ہے(1 تِیمُتھِیُس 1:4)۔
- وہ سچ بولتا ہے(1 یُوحنّا 6:5)

بنیادی سچائی
روح القدس کوئی غیر واضح کائناتی طاقت یا محض اثر و رسوخ نہیں ہے۔ وہ ایک الٰہی شخص ہے۔ وہ خدا ہے

سبق 2-رُوح القُدس کا کام

رُوح القُدس نئی پَیدائش دیتا ہے

رُوح القُدس مسیح میں ایک نئی زندگی حاصل کرنے کا ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ یِسُوعؔ چاہتا تھا کہ اس کے پیروکار رُوح سے دوبارہ پیدا ہونے کو سمجھیں۔ یُوحنّا 3:1-8 پڑھیں.

یِسُوعؔ نے نِیکُدِیمُس Nicodemus سے کیا کہا تھا کہ اسے خُدا کی بادشاہی کو دیکھنے کے لئے کیا کرنا چاہیۓ ؟

یِسُوعؔ نے سکھایا کہ ہر مرد اور عورت کو جنت میں جانے کے لئے دو پَیدائشوں کا تجربہ کرنا ہو گا- ایک جسمانی پَیدائش (پانی) اور ایک رُوحانی پَیدائش (رُوح کے ذریعہ)۔ نِیکُدِیمُس کو رُوح القُدس کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لئے، یِسُوعؔ نے آیت 8 میں اسے اور اس کے کام کو ہوا سے تشبیہ دی۔

- ہوا جہاں چاہے چلتی ہے، اسی طرح رُوح خود مختار اور آزاد ہے، اور کوئی بھی اس پر قابو نہیں رکھتا۔ وہ اپنی مرضی کے مطابق کام کرتا ہے۔

- ہوا پوشیدہ ہے، پھر بھی طاقتور ہے. آپ ہوا کو نہیں دیکھ سکتے ہیں، لیکن اس کے اثرات نظر آتے ہیں. اسی طرح، رُوح القدس پوشیدہ ہے، لیکن اس کی طاقت کا ثبوت ایک فرد کی زندگی اور حالات میں نظر آتا ہے.

- آخر میں، جس طرح ہوا زندگی بخشتی ہے، اسی طرح رُوح القدس بھی زندگی دیتا ہے۔

مندرجہ ذیل آیات سے آپ ہماری زندگیوں میں رُوح القدس کے کام کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

'زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جِسم سے کُچھ فائِدہ نہیں۔ جو باتیں مَیں نے تُم سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زِندگی بھی ہیں۔'

(یُوحنّا 6:63)

'تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راست بازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق نئی پَیدائش کے غُسل اور رُوحُ القُدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسِیلہ سے۔'

(طِطُس 3:5)

رُوح القُدس ہماری زندگیوں کو تبدیل کرتا ہے

رُوح القُدس پوشیدہ ہے، پھر بھی طاقتور ہے، اور تمام ایمانداروں کے دلوں میں رہنے اور نئی زندگی فراہم کرنے کے لئے آتا ہے. ہم اسے

نہیں دیکھ سکتے، پھر بھی اس کی موجودگی کے اثرات ہماری زندگیوں میں نظر آتے ہیں۔ ہر ایماندار کو مسیح کی شبِیہ میں تبدیل کرنا اس کا کام ہے۔ مندرجہ ذیل صحیفوں سے آپ رُوح کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

'کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعِث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہِش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو جاؤ۔'

(۲-پطرس 1:3-4)

'اور مَیں تُم کو نیا دِل بخشُوں گا اور نئی رُوح تُمہارے باطِن میں ڈالُوں گا اور تُمہارے جِسم میں سے سنگین دِل کو نِکال ڈالُوں گا اور گوشتین دِل تُم کو عِنایت کرُوں گا۔ اور مَیں اپنی رُوح تُمہارے باطِن میں ڈالُوں گا اور تُم سے اپنے آئین کی پیروی کراؤُں گا اور تُم میرے احکام پر عمل کرو گے اور اُن کو بجا لاؤ گے۔'

(حِزقی ایل 36:26-27)

'مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عِنایت کی ہیں۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو اِنسانی حِکمت نے ہم کو سِکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو رُوح نے سِکھائے ہیں اور رُوحانی باتوں کا رُوحانی باتوں سے مُقابلہ کرتے ہیں۔ مگر نفسانی آدمی خُدا کے رُوح کی باتیں قبُول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدِیک بیوُقُوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ رُوحانی طَور پر پرکھی جاتی ہیں۔ لیکن رُوحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خُود کسی سے پرکھا نہیں جاتا۔ خُداوند کی عقل کو کِس نے جانا کہ اُس کو تعلِیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے۔'

(۱-کُرِنتھِیوں 2:12-16)

مسیحی عقیدے میں خوشخبری کا ایک پہلو یہ ہے کہ خُدا ہم سے اپنی اصلاح یا بہتری کے لیے نہیں کہہ رہا ہے۔رُوح القُدس کے ذریعے،خُدا ہمیں اندر سے بدلنا چاہتا ہے!ہم تبدیلی کے اس عمل میں روزانہ خُدا کے ساتھ قُربت حاصل کر کے اور رُوح القُدس کی طاقت سے نظم وضبط کے آگے بڑھ سکتے ہیں۔جب ہم ذاتی عقیدت میں خُدا کے قریب آتے ہیں،تو وہ ہمیں اپنا دل،دماغ اور فطرت دیتا ہے۔ہمیں روزانہ اس کے ساتھ تابیداری،فرمانبرداری کرنا اور تعاون کرنا چاہئے۔

ہتھیار ڈالنا-کسی دوسرے کی طاقت یا قبضے کے سامنے جھکنا۔ استعفیٰ دینا۔مکمل طور پر چھوڑ دیں.

اپنے آپ کو کسی کے آگے جھکا دینا یا فرمانبرداری جمع کرنا- نیچے رکھنا یا ڈالنا؛کسی دوسرے کی صوابدید یا فیصلے کا عہد کرنا۔ دوسرے کے ساتھ مشترکہ طور پر کام کرنا یا کام کرنا.

بنیادی سچائی

روح القدس ہر مسیحی کے اندر رہنے،نئی زندگی فراہم کرنے اور ہمیں مسیح کی شبیہ میں تبدیل کرنے کے لئے آتا ہے۔

سبق 3: رُوح القُدس ہمارا مددگار ہے

یِسُوعؔ کی گرفتاری سے چند گھنٹے پہلے، وہ اپنے شاگردوں کو آخری رات کے کھانے میں حصہ لینے کے لئے بلاخانہ میں لے گیا۔ یُوحنّا 13-17 ان سب چیزوں کا بیان کرتا ہے جو مسیح نے اپنے مصلوب ہونے سے پہلے ان کے آخری کھانے کے دوران انہیں سکھایا تھا۔ اس نے اپنے پیروکاروں کو رُوح القُدس کے بارے میں بتایا، جسے وہ آسمان پر جانے کے بعد ان کے پاس بھیجنے کا وعدہ کیا تھا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات سے آپ رُوح القُدس کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

'اور مَیں باپ سے درخواست کرُوں گا تو وہ تُمہیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔ یعنی رُوحِ حق جِسے دُنیا حاصِل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اندر رہو گا۔ مَیں تُمہیں یتِیم نہ چھوڑُوں گا۔ مَیں تُمہارے پاس آؤں گا۔ تھوڑی دیر باقی ہے کہ دُنیا مُجھے پِھر نہ دیکھے گی مگر تُم مُجھے دیکھتے رہو گے۔ چُونکہ مَیں جِیتا ہُوں تُم بھی جِیتے رہو گے۔ اُس روز تُم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہُوں اور تُم مُجھ میں اور مَیں تُم میں۔ جِس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وُہی مُجھ سے مُحبّت رکھتا ہے اور جو مُجھ سے مُحبّت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہو گا اور مَیں اُس سے مُحبّت رکھُوں گا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہِر کرُوں گا۔ اُس یہُوداؔہ نے جو اِسکریُوتی نہ تھا اُس سے کہا اَے خُداوند! کیا ہُؤا کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہِر کیا چاہتا ہے مگر دُنیا پر نہیں؟ یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مُجھ سے مُحبّت رکھّے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے مُحبّت رکھّے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکُونت کریں گے۔ جو مُجھ سے مُحبّت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تُم سُنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جِس نے مُجھے بھیجا۔ مَیں نے یہ باتیں تُمہارے ساتھ رہ کر تُم سے کہیں۔ لیکن مددگار یعنی رُوحُ القُدس جِسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وُہی تُمہیں سب باتیں سِکھائے گا اور جو کُچھ مَیں نے تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دِلائے گا۔ مَیں تُمہیں اِطمینان دِئے جاتا ہُوں۔ اپنا اِطمینان تُمہیں دیتا ہُوں۔ جِس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تُمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تُمہارا دِل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔'

(یُوحنّا 14:16-27)

'لیکن جب وہ مددگار آئے گا جِس کو مَیں تُمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجُوں گا یعنی رُوحِ حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا۔' (یُوحنّا 15:26)

'لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ میرا جانا تُمہارے لِئے فائِدہ مند ہے کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ مددگار تُمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤں گا تو اُسے تُمہارے پاس بھیج دُوں گا۔ اور وہ آ کر دُنیا کو گُناہ اور راست بازی اور عدالت کے بارے میں قصُوروار ٹھہرائے گا۔ گُناہ کے بارے میں اِس لِئے کہ وہ مُجھ پر اِیمان نہیں لاتے۔ راست بازی کے بارے میں اِس لِئے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں اور تُم مُجھے پِھر نہ دیکھو گے۔ عدالت کے بارے میں اِس لِئے کہ دُنیا کا سردار مُجرِم ٹھہرایا گیا ہے۔ مُجھے تُم سے اَور بھی بُہت سی باتیں کہنا ہے مگر اب تُم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی رُوحِ حق آئے گا تو تُم کو تمام سچّائی کی راہ دِکھائے گا۔ اِس لِئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کُچھ سُنے گا وُہی کہے گا اور تُمہیں آیندہ کی خبریں دے گا۔ وہ میرا جلال ظاہِر کرے گا۔ اِس لِئے کہ مُجھ ہی سے حاصِل کر کے تُمہیں خبریں دے گا۔ جو کُچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔ اِس لِئے مَیں نے کہا کہ وہ مُجھ ہی سے حاصِل کرتا ہے اور تُمہیں خبریں دے گا۔'

(یُوحنّا16:7-15)

یِسُوعؔ نے شاگردوں سے کہا کہ رُوح القُدس ایک دوسرا مددگار ہو گا جو ان کے ساتھ اور ان میں ہو گا۔

رُوح القُدس کس طرح ہماری مدد کرتا ہے؟

رُوح القُدس ہماری مدد کرتا ہے ____________________ (رُومیوں8:26-27)

رُوح القُدس ہمارے لیے ہے ____________________ (رُومیوں8:14.یُوحنّا16:13).

رُوح القُدس ہمارا ہے ____________________ (1یُوحنّا2:27؛یُوحنّا14:26)

رُوح القُدس ہمیں سکھاتا ہے ____________________ (لُوقا12:11-12)

سبق4—رُوح کی معموری

جب ہم رُوح القُدس کے سامنے جھک جاتے ہیں تو وہ ہمیں بھر دیتا ہے۔ اِفِسیوں 5:18 میں، اس "بھرنے" کا موازنہ نشے میں مبتلا ہونے سے کیا گیا ہے۔ جیسے ہی کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ شراب سے متاثر اور زیرِ اثر ہوتا ہے۔ اسی طرح، جب ہم رُوح القُدس کے سامنے ہتھیار

ڈالتے ہیں، تو وہ ہماری زندگیوں پر اثر انداز ہوتا ہے اور متاثر کرتا ہے۔ وہ ہمارے خیالات، محرکات اور خواہشات کو پاک کرتا ہے، جس کے نتیجے میں ہمارے رویے میں تبدیلی آتی ہے۔

یُوحنّا 7:37-39 پڑھیں. آیت 37 میں، یِسُوعؔ نے رُوحانی طور پر پیاسے لوگوں سے کیا دو کام کرنے کے لئے کہا تھا؟

پھر ان کی زندگیوں سے کیا نکلے گا (آیت 38)؟

جب ہم اپنی ضرورت (پیاس thirst) کو تسلیم کرتے ہیں، یِسُوعؔ پر ایمان لاتے ہیں، اور اس سے (پیتے ہیں drink) حاصل کرتے ہیں، تو وہ ہمیں بھرنے کے لئے لبریز کر دے گا۔
اس کی زندگی ہم میں بھر جائے گی! یرمیاہ 2:13 کے مطابق، اسرائیل نے کون سی دو برائیاں کیں؟

ان کو بھرنے اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خُدا پر بھروسہ کرنے کے بجائے، بنی اسرائیل نے اسے چھوڑ دیا اور اطمینان اور تکمیل کے دوسرے ذرائع تلاش کیے۔

کیا آپ ان خود ساختہ تالابوں سے واقف ہیں جو آپ نے بنائے ہیں؟ بیان کریں کہ کس طرح آپ مسیح کے علاوہ تکمیل تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

رُوح القُدس کا پھل

رُوح القُدس غیرت سے ہماری عبادت چاہتا ہے۔ وہ ایک عظیم حستی ہے اور ہماری مرضی کی خلاف ورزی نہیں کرتا یا ہمیں فرمانبرداری پر مجبور نہیں کرے گا۔ یِسُوعؔ نے رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو ہمارے گُناہوں کے لئے ایک قُربانی کے طور پر پیش کیا۔ بدلے میں، توبہ

کرنے والے، معاف کیے گئے گنہگاروں کو رضاکارانہ طور پر اس کے سامنے ہتھیار ڈال کر جواب دینا چاہئے. جیسے جیسے ہم روزانہ رُوح کے سامنے جھکتے جائیں گے، وہ ہمیں بھر دے گا۔ اس کا زندگی بخش پانی اندر سے بہہ کر ہماری زندگیوں میں پَھل پیدا کرے گا۔

اس پَھل کو گلتیوں 5:22-23 میں بیان کیا گیا ہے. ذیل میں پھلوں کی فہرست بنائیں۔

آپ کی زندگی میں رُوح کے کسی خاص پَھل کی کمی رہی ہے ؟

ہماری زندگیوں میں رُوح کے پَھل کی پیدائش کا براہ راست تعلق اس پر ہمارے انحصار کی سطح سے ہے۔

جس طرح ایک پھلدار درخت کو پَھل پیدا کرنے کے لئے دھوپ، پانی اور صحت مند مٹی کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح خُدا کے بچے کو اس کا پَھل دینے کے لئے رُوح القدس پر مکمل طور پر منحصر ہونا چاہئے۔ ابھی خُدا سے مانگیں کہ وہ اپکی زندگی کے تمام شعبوں میں خُدا کے راستے کو آختیار کرنے میں آپ کی راہنمائی کرے اور آپکے دل کو رُوح کے پھلوں سے بھر دے۔

رُوح القدس کی نعمتیں

خدانہ صرف ہماری زندگیوں میں رُوح کا پَھل پیدا کرتا ہے بلکہ وہ ہمیں رُوحانی تحفے بھی فراہم کرتا ہے۔ رُوح کی نعمتیں ایسی چیز نہیں ہیں جو کمائی یا حاصل کی جاسکیں۔ وہ ہماری قدرتی صلاحیتوں، شخصیات، یا کردار کی خصوصیات سے متعلق نہیں ہیں. یہ تحفے مسیح کے جسم یعنی کلیسیاہ س کو صرف خُدا کے فضل سے دیئے جاتے ہیں۔ نئے عہد نامے کے تین ابواب خاص طور پر رُوحانی نعمتوں کی تعلیم کے لئے وقف ہیں۔

1 کُرِنتھیوں 12-14 کو پڑھیں.

کُرِنتھیوں 12:7 اور 11 کے مطابق، رُوح القدس مسیح کے جسم کے کون سے اعضاء کو رُوحانی تحفے فراہم کرے گا؟

رُوحانی نعمتوں کو استعمال کرنے کا بنیادی مقصد کیا ہونا چاہیۓ؟(دیکھیے 1 کُرِنتھیوں 14:12،26)۔

اس کا کیا نتیجہ نکلتا ہے جب رُوح کی نعمتوں کو غرور اور خود غرضی کے ساتھ یا بھائیوں سے محبت کے بغیر استعمال کیا جاتا ہے؟ (دیکھیے 1 کُرِنتھیوں 13:1–2)۔

رُوح کی نعمتوں کو استعمال کرنے میں ممکنہ غلط تعلیمات کی وجہ سے، بہت سے مسیحی گرجاگھر اس موضوع سے مکمل طور پر گریز کرتے ہیں۔۔ پَولُس 1 کُرِنتھیوں 12:1 میں نعمتوں کے بارے میں کیا انتباہ دیتا ہے؟

تدوین–Edification تعمیر؛ اخلاقی، فکری، یا روحانی اصلاح؛ ہدایت.

---

1 کُرِنتھیوں 12:8–10،28 میں پائے جانے والے رُوح کے تحفے ذیل میں درج ہیں، اور ہر ایک کو مخاطب کرتے ہوئے اضافی صحیفے بھی ہیں:

- حکمت کی نعمت (اَعمال 6:10)
- علم کی نعمت (1 کُرِنتھیوں 1:5۔ رُومیوں 15:14)
- ایمان کی نعمت (اَعمال 3:1-16)
- شفا کی نعمت (مرقس 6:13؛ یعقُوب 5:14–16)
- معجزات کی نعمت (اَعمال 5:12-15؛ عبرانیوں 2:4)
- نبوت کی نعمت (خروج 7:1،2؛ یرمیاہ 1:9؛ 1 کُرِنتھیوں 14:1–5،24،25،39)
- رُوحوں کی پرکھ کرنے کی نعمت (اَعمال 13:9-11؛ عبرانیوں 5:14)

- غیر زبانوں کی نعمت (1 کُرِنتھیوں 14:1–5؛ اَعمال 2:3-11؛ رُومیوں 8:26،27)
- زبانوں کا ترجمہ (1 کُرِنتھیوں 14:13،27،28)
- دوسروں کی مدد کی نعمت (اَعمال 20:35)
- انتظام کرنے کی نعمت (1 تیِمُتھِیُس 5:17)

رُوح کے تحفے مسیح کے جسم کے ہر عضو میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں، کہ آپ کے رُوحانی تحفے کیا ہیں؟

بنیادی سچائی

جب ہم روح القدس کے سامنے جھکتے ہیں، تو وہ ہم میں روحانی پھل پیدا کرتا ہے، اور ہماری روحانی نعمتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

سبق 5: رُوح القُدس کے ذریعہ بااختیار

1 کُرِنتھیوں 6:17–20 کا خلاصہ۔

جب ہم یِسُوعؔ کو خُداوند کے طور پر قبول کرتے ہیں، تو ہم رُوح میں اس کے ساتھ ایک ہو جاتے ہیں کیونکہ رُوح القُدس ہمارے اندر رہائش اختیار کرتا ہے! ہمارے جسم رُوح کی رہائش گاہ یا ہیکل بن جاتے ہیں کیونکہ وہ ہمیں اپنے خیالات، الفاظ اور اَعمال میں خُدا کے نام کو جلال دینے کی طاقت فراہم کرتا ہے۔ اس کو رُوح سے بھرنے یا تبدیلی پر رُوح کو حاصل کرنے کے طور پر جانا جاتا ہے۔

بائبل میں، ہم تبدیلی پر رُوح القُدس حاصل کرنے اور رُوح القُدس کے ذریعہ بپتسمہ لینے کے درمیان ایک واضح فرق دیکھتے ہیں۔ وہ دونوں ایک ہی منبع، خود رُوح القُدس سے آتے ہیں، لیکن ان کے دو مختلف مقاصد ہیں.

لُوقا 15:1 رُوح القُدس کے بارے میں یُوحنّا بپتسمہ کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

یُوحنّا رُوح القُدس سے اسی طرح بھرا ہوا تھا جس طرح ہم اپنی تبدیلی سے بھرے ہوئے ہیں۔ لُوقا 16:3 میں، یُوحنّا کیا کہتا ہے کہ یِسُوعؔ آنے پر کیا کرے گا؟

یِسُوعؔ نے اَعمال 1:4-8 میں رُوح القُدس کے آنے یا بپتسمہ کے بارے میں اپنے شاگردوں کو کیا سکھایا؟

یِسُوعؔ پنتیکوسٹ کے دن کے بارے میں بات کر رہا تھا جو اَعمال 2:3-47 کے مطابق ہوا تھا۔

مندرجہ ذیل واقعات کی وضاحت کریں.

'اور اُنہیں آگ کے شُعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زُبانیں دِکھائی دِیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے اور غَیر زُبانیں بولنے لگے جِس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔ اور ہر قَوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خُدا ترس یہُودی یروشلیم میں رہتے تھے۔ جب یہ آواز آئی تو بِھیڑ لگ گئی اور لوگ دَنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔ اور سب حَیران اور متعجّب ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟ پِھر کیوں کر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟ حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلامی اور مسوپتامیہ اور یہُودیہ اور کپّدُکیہ اور پُنطُس اور آسیہ۔ اور فرُوگیہ اور پمفیلیہ اور مِصر اور لبوآ کے عِلاقہ کے رہنے والے ہیں جو کرینے کی طرف ہے اور رُومی مُسافِر خواہ یہُودی خواہ اُن کے مُرید اور کریتی اور عَرب ہیں۔ مگر اپنی اپنی زُبان میں اُن سے خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں۔ اور سب حَیران ہُوئے اور گھبرا کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُوا چاہتا

ہے؟ اور بعض نے ٹھٹھّا کر کے کہا یہ تو تازہ مَے کے نشہ میں ہیں۔'

(اَعمال 2:3-13)

'لیکن پطرؔس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہُوا اور اپنی آواز بُلند کر کے لوگوں سے کہا کہ اَے یہُودِیو اور اَے یروشلیم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سُنو۔ کہ جَیسا تُم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں کیونکہ اَبھی تو پہر ہی دِن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یُوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ خُدا فرماتا ہے کہ آخِری دِنوں میں اَیسا ہو گا کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹِیاں نبُوّت کریں گی اور تُمہارے جوان رویا اور تُمہارے بُڈّھے خواب دیکھیں گے۔ بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندِیوں پر بھی اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالُوں گا اور وہ نبُوّت کریں گی۔ اور مَیں اُوپر آسمان پر عجِیب کام اور نِیچے زمِین پر نِشانیاں یعنی خُون اور آگ اور دُھوئیں کا بادل دِکھاؤں گا۔ سُورج تارِیک اور چاند خُون ہو جائے گا۔ پیشتر اِس سے کہ خُداوند کا عظِیم اور جلِیل دِن آئے۔ اور یُوں ہو گا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔ اَے اِسرائیلیو! یہ باتیں سُنو کہ یِسُوعؔ ناصری ایک شخص تھا جِس کا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن مُعجِزوں اور عجِیب کاموں اور نِشانوں سے ثابِت ہُوا جو خُدا نے اُس کی معرفت تُم میں دِکھائے۔ چُنانچہ تُم آپ ہی جانتے ہو۔ جب وہ خُدا کے مُقرّرہ اِنتظام اور عِلمِ سابِق کے مُوافِق پکڑوایا گیا تو تُم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے اُسے مصلُوب کروا کر مار ڈالا۔ لیکن خُدا نے مَوت کے بَند کھول کر اُسے جِلایا کیونکہ مُمکِن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضہ میں رہتا۔ کیونکہ داؤُد اُس کے حق میں کہتا ہے کہ مَیں خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا۔ کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ مُجھے جُنبِش نہ ہو۔ اِسی سبب سے میرا دِل خُوش ہُوا اور میری زُبان شاد بلکہ میرا جِسم بھی اُمّید میں بسا رہے گا۔ اِس لِئے کہ تُو میری جان کو عالمِ اَرواح میں نہ چھوڑے گا اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نَوبت پُہنچنے دے گا۔ تُو نے مُجھے زِندگی کی راہیں بتائیں۔ تُو مُجھے اپنے دِیدار کے باعث خُوشی سے بھر دے گا۔ اَے بھائیو! مَیں قَوم کے بزُرگ داؤُد کے حق میں تُم سے دِلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہُوں کہ وہ مُؤا اور دَفن بھی ہُوا اور اُس کی قبر آج تک ہم میں مَوجُود ہے۔ پس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خُدا نے مُجھ سے قَسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بٹھاؤں گا۔ اُس نے پیشِین گوئی کے طَور پر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذِکر کِیا کہ نہ وہ عالمِ اَرواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جِسم کے سڑنے کی نَوبت پُہنچی۔ اِسی یِسُوعؔ کو خُدا نے جِلایا جِس کے ہم سب گواہ ہیں۔ پس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سربُلند ہو کر اور باپ سے وہ رُوحُ القُدس حاصِل کر کے جِس کا وعدہ کِیا گیا تھا اُس نے یہ نازِل کِیا جو تُم دیکھتے اور سُنتے ہو۔ کیونکہ داؤُد تو آسمان پر نہیں چڑھا لیکن وہ خُود کہتا ہے کہ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا میری دہنی طرف بَیٹھ۔ جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چَوکی نہ کر دُوں۔ پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقِین جان لے کہ خُدا نے اُسی یِسُوعؔ کو جِسے تُم نے مصلُوب کِیا خُداوند بھی کِیا

اور مسیح بھی۔'

(اَعمال2:14-36)

'جب اُنہوں نے یہ سُنا تواُن کے دِلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رسُولوں سے کہا کہ اَے بھائیو! ہم کیا کریں؟ پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرواور تُم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی مُعافی کے لِئے یِسُوع مسیح کے نام پر بپتِسمہ لے تو تُم رُوح القُدس اِنعام میں پاؤ گے۔ اِس لِئے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمہاری اَولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جِن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا۔ اور اُس نے اَور بہت سی باتیں جتاجتا کر اُنہیں یہ نصِیحت کی کہ اپنے آپ کو اِس ٹیڑھی قَوم سے بچاؤ۔ پس جِن لوگوں نے اُس کا کلام قبُول کِیا اُنہوں نے بپتِسمہ لِیا اور اُسی روز تِین ہزار آدمیوں کے قرِیب اُن میں مِل گئے۔'

(اَعمال2:37-41)

'اور یہ رسُولوں سے تعلِیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغُول رہے۔ اور ہر شخص پر خَوف چھا گیا اور بہت سے عجِیب کام اور نِشان رسُولوں کے ذرِیعہ سے ظاہِر ہوتے تھے۔ اور جو اِیمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چِیزوں میں شریک تھے۔ اور اپنا مال واَسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرُورت کے مُوافِق سب کو بانٹ دِیا کرتے تھے۔ اور ہر روز ایک دِل ہو کر ہَیکل میں جمع ہُؤا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ دِلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ اور خُدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزِیز تھے اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خُداوند ہر روز اُن میں مِلا دیتا تھا۔'

(اَعمال2:42-47)

پطرس رسول ایک اور جگہ بیان کرتا ہے جب قیصریہ میں غیر یہودیوں کو رُوح القُدس کا بپتسمہ ہوا۔ پطرس نے اَعمال 11:15-16 میں رُوح کے بارے میں کیا کہا؟

نوٹ کریں کہ پطرؔس غیر یہودیوں پر رُوح القُدس کے نزول اور پینٹیکوسٹPentecost میں ہونے والے رُوح القدس کے بپتسمہ کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتا ہے۔ وہ ایک ہی ہیں. رُوح القُدس کا بپتسمہ معجزاتی طور سے رُوح القُدس کی طاقت کا اظہار ہے۔ اسے آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے، اور اس سے ڈرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ کوئی عام چیز خُدا کی خصوصیت کا حصہ نہیں ہوسکتی ہے.

رُوح کا بپتسمہ بھی ایسی چیز نہیں ہے جس پر بہت زور دیا جائے۔ ہمیں یِسُوعؔ کی عبادت اور اسکو جلال دینا ہے نہ کہ ہر وقت قوت کے بھوکے ہونا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ہمیں نعمتوں سے نہیں بلکہ نعمتیں دینے والے سے محبت کرنی چاہیے۔ پطرس نے قیصریہ میں غیر قوموں پر رُوح القُدس کے نزول کی منصوبہ بندی یا درخواست نہیں کی۔ یہ اپنے مقصد اور جلال کے لیے خُدا کا منصوبہ تھا۔ اپنے دل کے محرکات کو ہمیشہ قابو میں رکھیں۔

سبق 6: رُوح القُدس کی خدمت

جس طرح یسُوع مسیح نے اپنی زمینی خدمت کے دوران اپنے شاگردوں کی ضرورتوں کو پورا کیا، اسی طرح رُوح القُدس ہر ایک ایماندار کی بہت ہی عملی طریقوں سے خدمت کرتا ہے۔ یہ سبق ہماری زندگیوں میں رُوح القُدس کی خدمات پر توجہ مرکوز کرتا ہے وہ ہمارا ہمارا تسلی دینے والا، ساتھی، مجرم ٹھہرانے والا، اور مُشیر ہے۔

تسلی دینے والا

'اور مَیں باپ سے درخواست کرُوں گا تووہ تُمہیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔'(یُوحنّا 16:14)

رُوح القُدس جو سکون فراہم کرتا ہے اس کے دو حصے ہیں۔ جب ہم تکلیف میں ہوتے ہیں یا ضرورت مند ہوتے ہیں، تو وہ ہمیں ماں کی لامحدود نرمی فراہم کرتا ہے بلکہ ہمیں زندگی کی آزمائشوں اور مایوسیوں کا مقابلہ کرنے کی ہمت بھی دیتا ہے۔ آرام کا لفظ لاطینی لفظ فورٹیس fortis سے آیا ہے، جس سے ہمیں لفظ فورٹیفائی fortify یعنی مضبوطی اور قوت ہے۔

ایک ذاتی تجربے کے بارے میں لکھیں جب آپ رُوح القُدس کے نرم یا مضبوط سکون پہنچانے والے تجربے سے واقف ہوں۔

ساتھی

اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔(متی 20:28)

مسیحی ہونے کے ناطے ہم کبھی اکیلے نہیں ہوتے۔ تاہم، ہماری زندگی کے حالات اکثر ہم پر دباؤڈالتے ہیں اور ہمیں بہت تنہا محسوس کرنے کا سبب بنتے ہیں. ان حالات میں، ہم دشمن کے حملوں کے لئے انتہائی کمزور ہوسکتے ہیں. ہمیں خُدا کے قریب آنا چاہیے، اس کی محبت، اور دیکھ بھال کرنے والی موجودگی کے وعدو پر یقین رکھنا چاہیے، اور اس کے کلام سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے، اور اس کی موجودگی کو ہماری جذباتی ضروریات کو پورا کرنے کی اجازت دینی چاہیے۔

یعقُوب 4:7-10 پڑھیں. آپ مستقبل میں تنہائی، افسردگی، یا دشمن کے حملوں کا جواب کیسے دے سکتے ہیں؟

قصُوروار ٹھہراتا ہے Convicter

'اور وہ آ کر دنیا کو گُناہ اور راست بازی اور عدالت کے بارے میں قصُوروار ٹھہرائے گا۔' (یُوحنّا 16:8)

کیونکہ رُوح پاک ہے، وہ ہم میں اپنی پاکیزگی کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ پاکیزگی کا مطلب ہے خُدا کے لیے الگ ہونا۔ ہماری زندگیوں میں کوئی بھی سوچ یا عمل جو مقدس نہیں ہے وہ رُوح القُدس کو غمگین کرتا ہے۔ شکر ہے، وہ ہماری ناپاک حالت میں ہم سے جدا نہیں ہوتا، بلکہ اس کے بجائے، وہ ہمارے ضمیر کے ذریعے ہمیں مجرم ٹھہراتا اور بات کرتا ہے۔
ہمارا ضمیر ہمارا اندرونی جج ہے جو ہمیں متنبہ کرتا ہے اور ہمیں رُوح کے غم کو محسوس کرنے کی اجازت دیتا ہے جب ہم غور کر رہے ہوتے ہیں یا گُناہ میں حصہ لے رہے ہوتے ہیں۔ بائبل ہمیں ایک صاف ضمیر رکھنے کی ترغیب دیتی ہے۔ اگر ہم رُوح کے حکم پر فرمانبرداری اور توبہ کے ساتھ فوری طور پر جواب دینا سیکھیں، تو وہ ہمیں گُناہ سے بچائے گا۔

ایک ایسے وقت کی وضاحت کریں جب آپ نے رُوح القُدس کے مجرم ٹھہرانے کا تجربہ کیا۔ کیا آپ نے تابعداری اختیار کی؟

مُشیر Counselor

'اور اُس کا نام عجِیب مُشیر ہو گا۔' (یسعیاہ 9:6)

خُدا ہمیں اپنے کلام کے ذریعے، خُدا پرست لوگوں کے ذریعے، اور اپنے رُوح القُدس کی باطنی رہنمائی کے ذریعے نصیحت کرتا ہے۔ جیسے جیسے ہم خُدا کی موجودگی میں وقت گزاریں گے، ہم اس کی آواز سننا اور اس کی مرضی کو سمجھنا سیکھیں گے۔ بہت سے مسیحی روزمرہ کی عبادتوں کے ذریعے خُدا کے ساتھ قُربت پیدا کرنے سے گریز کرتے ہیں اور رُوح القُدس کی رہنمائی اور مشورے سے محروم رہتے ہوئے زندگی میں

ٹھوکریں کھاتے رہتے ہیں۔

اس مضمون کو شروع کرنے کے لئے سفارش کردہ کتابوں کے لئے ضمیمہ بی ملاحظہ کریں۔

آج آپ کس صورت حال سے نبرد آزما ہیں جس کے لئے آپ کو خُدا کی حکمت کی ضرورت ہے؟

یعقوب 1:5-6 میں خُدا کیا وعدہ کرتا ہے؟

اب آپ کو خُدا کی تین شخصیتوں کی بہتر سمجھ حاصل ہے: خُدا بیٹا، خُدا باپ، اور خُدا رُوح القُدس۔ وہ سب مل کر مُقدّس تثلیث، ایک خُدا میں تین افراد، طاقت اور عظمت میں برابر بناتے ہیں۔ اگلے باب میں، آپ سیکھیں گے کہ ایک بالغ مسیحی بننے کا کیا مطلب ہے کیونکہ مسیح کا مُقدّس کام آپ کی زندگی میں اثر انداز ہوتا ہے۔

بنیادی سچائی

روح القدس ہماری مشکلات میں ہمارا تسلی دینے والا ہے، ہمارا ہمیشہ موجود ساتھی ہے، آزمائش کے وقت ہمیں مجرم ٹھہرانے والا ہے، اور جب ہمیں رہنمائی اور حکمت کی ضرورت ہوتی ہے تو ہمارا مشیر ہے۔

باب 4
رُوحانی نشوونما اور پختگی

جب میں تیرہ (13) سال کا تھا، تو میرے ایک دوست نے مجھے اپنی بیس بال ٹیم Baseball team میں شامل ہونے کے لئے قائل کیا، اس حقیقت کے باوجود کہ میں نے کبھی بھی کسی منظم کھیل میں حصہ نہیں لیا تھا، اور میرا بیس بال کا واحد تجربہ اسکول کے کھیل کے میدان میں کبھی کبھار مقابلہ تھا. پریکٹس کے پہلے دن، میں نے دو چیزیں سیکھیں: میں بیس بال میں بہت ہی بُرا کھیلتا تھا، اور ٹیم میں ہر کوئی واقعی اچھا تھا. اگلے چند ہفتوں کی پریکٹس کے دوران، میں صرف یہ کرنا چاہتا تھا کہ اسے چھوڑ دوں۔ میرے پاس جسمانی صلاحیت تھی لیکن کھیل کے لئے کوئی ترقی یافتہ مہارت نہیں تھی۔ میں نے خود کو مسلسل ناکافی محسوس کیا، لیکن میرے دوست نے مجھے وہاں رہنے کی ترغیب دی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میں نے گیند کو پکڑنا، فیلڈ کرنا اور زیادہ آسانی سے مارنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ میں نے سیزن کے آخر میں "بہت بہترین حالت میں "ٹرافی Trophy بھی حاصل کی اور ٹیم میں سب سے زیادہ بیٹنگ Batting کرنے والوں میں سے میں ایک تھا.
رُوحانی طور پر بڑھنا اور فرمانبرداری میں خُدا کے ساتھ چلنا بھی نظم وضبط کا حصہ ہیں۔ یہ جانے بغیر کہ رُوحانی طور پر کس طرح پختہ ہونا ہے یا اس عمل کو نظر انداز کر کے، ایک مسیحی کبھی بھی اس تبدیلی اور مقصد کا مکمل تجربہ نہیں کر سکتا جو خُدا ان کے لئے چاہتا ہے۔

سبق 1- پَولُس کی مثال

بائبل ایک نئے ایماندار کو مسیح میں ایک بچے کے طور پر بیان کرتی ہے۔ جس طرح ایک صحت مند بچہ بلوغت تک پہنچنے سے پہلے نشوونما کے مختلف مراحل کا تجربہ کرتا ہے، اسی طرح مسیحی بچے کو رُوحانی پختگی کی راہ پر مستقل طور پر آگے بڑھنا چاہئے۔ یہ افسوسناک ہے جب ایک بچہ بڑھنے اور صحت مند، سمجھدار بالغ بننے میں ناکام ہو جاتا ہے۔ یہ بھی اسی طرح تکلیف دہ ہے جب ایک مسیحی رُوحانی کاملیت اور پختگی سے محروم ہو جاتا ہے۔ ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ اس کے تمام بچے بالغ مرد اور ایمان دار عورتیں بنیں۔
پَولُس رسول کی زندگی رُوحانی پختگی پر دباؤ ڈالنے کے لئے ایک عظیم مثال فراہم کرتی ہے۔

پَولُس کی نجات

پَولُس اپنی جوانی سے ہی ایک مذہبی آدمی تھا، لیکن وہ اپنی زندگی میں بہت بعد تک مسیح پر ایمان نہیں لایا تھا۔ مندرجہ ذیل صحیفوں سے آپ پَولُس کی زندگی کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

'مَیں یہُودی ہُوں اور کِلِکیہ کے شہر ترَسُس میں پَیدا ہُؤا مگر میری تربِیّت اِس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں ہُوئی اور مَیں نے باپ دادا کی شریعت کی خاص پابندی کی تعلِیم پائی اور خُدا کی راہ میں اَیسا سرگرم تھا جَیسے تُم سب آج کے دِن ہو۔'

(اَعمال22:3)

'جب پَولُس نے یہ معلُوم کِیا کہ بعض صدُوقی ہیں اور بعض فرِیسی تو عدالت میں پُکار کر کہا کہ اَے بھائِیو! مَیں فرِیسی اور فرِیسِیوں کی اَولاد ہُوں۔ مُردوں کی اُمّید اور قِیامت کے بارے میں مُجھ پر مُقدّمہ ہو رہا ہے۔'

(اَعمال23:6)

'سب یہُودی جانتے ہیں کہ اپنی قَوم کے درمِیان اور یروشلِیم میں شرُوع جوانی سے میرا چال چلن کَیسا رہا ہے۔ چُونکہ وہ شرُوع سے مُجھے جانتے ہیں اگر چاہیں تو گواہ ہو سکتے ہیں کہ مَیں فرِیسی ہو کر اپنے دِین کے سب سے زِیادہ پابندِ مذہب فرقہ کی طرح زِندگی گُذارتا تھا۔'

(اَعمال26:4-5)

'اور مَیں یہُودی طرِیق میں اپنی قَوم کے اکثر ہم عُمروں سے بڑھتا جاتا تھا اور اپنے بزُرگوں کی رِوایتوں میں نِہایت سرگرم تھا۔'

(گلتیوں1:14)

'گو مَیں تو جِسم کا بھی بھروسا کر سکتا ہُوں اگر کِسی اَور کو جِسم پر بھروسا کرنے کا خیال ہو تو مَیں اُس سے بھی زیادہ کر سکتا ہُوں۔ آٹھویں دِن میرا ختنہ ہُؤا۔ اِسرائیل کی قَوم اور بِنیمِین کے قِبیلہ کا ہُوں۔ عِبرانیوں کا عِبرانی۔ شریعت کے اِعتبار سے فرِیسی ہُوں۔ جوش کے اِعتبار سے

کلِیسیا کاستانے والا۔ شریعت کی راست بازی کے اِعتبار سے بے عَیب تھا۔'

(فلِپّیوں 3:4-6)

پَولُس کا اپنے یہودی مذہب اور اس کے قوانین کے لئے جوش و خروش مسیحی کلیسیا پر اس کے ظلم و ستم میں سب سے زیادہ واضح طور پر ظاہر ہوا۔ اس کا ماننا تھا کہ مسیح کے پیروکاروں کو اذیت دینا خُدا کی خدمت ہے، اس لیے اس نے یہ کام صاف ضمیر کے ساتھ کیا۔ مندرجہ ذیل صحیفوں میں ایمان داروں کے تئیں پَولُس کے اَعمال کا خلاصہ کریں۔ (نوٹ: پَولُس کے مسیح میں تبدیل ہونے سے پہلے، اسے ساؤل کہا جاتا تھا۔

اَعمال 7:54-60؛ 8:1-3; گلتِیوں 1:13

اَعمال 22:4.22:19؛26:9-11

ابتدائی کلیسیا کی تباہی کی کوشش کے پیچھے پَولُس ایک اہم قوت تھا اور مسیحوں پر ظلم و ستم کا محرک تھا۔ اس وجہ سے، بہت سے لوگ اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ اس کا مسیحیت قبول کرنا چرچ کی تاریخ کے سب سے بڑے اور اہم واقعات میں سے ایک تھا۔ اَعمال 9 :1-22 میں بیان پڑھیں اور مختصر طور پر کہانی کو اپنے الفاظ میں دوبارہ لکھیں.

پَولُس پہلے ابتدائی کلیسیا میں ایک ظالم کے طور پر رہتا تھا، لیکن یِسُوعؔ مسیح کے ساتھ اس کی ملاقات نے اسے مکمل طور پر تبدیل کر دیا۔ 1 تِیمُتھِیُس 1:12-16 میں اس کی گواہی پڑھیں اور کچھ اہم نکات لکھیں۔

پَولُس کا بپتسمہ

اَعمال 18:9 کہتا ہے کہ پَولُس نے اپنی بینائی حاصل کرنے کے فوراً بعد بپتسمہ لیا تھا۔ مسیحی بپتسمہ ان تین احکامات میں سے ایک ہے جو یِسُوعؔ نے کلیسیا کے لیے قائم کیے تھے۔ متّی 28:19-20 کو پڑھیں اور یِسُوعؔ کے دیئے گئے تین احکامات لکھیں۔

1. ______________________________
2. ______________________________
3. ______________________________

یہ ہدایات ارشادِ عظیم کے نام سے مشہور ہیں اور مسیح کے جسم کے ہر رکن کی ذمہ داری ہیں۔ شاگرد حننیاہؔ Ananias نے وفاداری سے خُداوند کی ہدایات کا جواب دیا اور پَولُس کو شاگرد بنا کر، اسے بپتسمہ دے کر، اور اسے اپنے ایمان میں پختہ اور بڑھنے کی تعلیم دے کر اس حکم کی تعمیل کی۔

بپتسمہ ایک جسمانی، عوامی اظہار یا دل میں جو کچھ ہوا ہے اس کا اعلان ہے۔ پانی کے اندر ڈوبنے کا عمل مسیح کے بغیر پرانی زندگی کی موت کی علامت ہے، اور پانی سے باہر اٹھنے کا مطلب صاف دھوئے ہوئے رُوحانی جسم کی نشانی ہے، مسیح کے ساتھ ایک نئی زندگی میں پیدا ہونے کی علامت ہے۔ جب ایک مسیحی مسیح کے کلام کی فرمانبرداری میں بپتسمہ لینے کا انتخاب کرتا ہے، تو یہ ایک عوامی اعلان ہے کہ یِسُوعؔ ان کے گُناہوں کے لئے مر گیا، ایک قبر میں دفن کیا گیا، اور مردوں میں سے جی اٹھا۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ بپتسمہ نجات کے لئے لازمی عمل نہیں ہے، بلکہ یہ نجات کے جواب میں فرمانبرداری کا ایک عمل ہے جسے ہم نے دل میں خُدا کے ساتھ کیا۔ بپتسمہ اہم ہے کیونکہ یِسُوعؔ نے اس کا حکم دیا تھا

> **بنیادی سچائی**
>
> بپتسمہ ایک جسمانی، عوامی اظہار یا اعلان ہے جو دل میں ہوا ہے. خدا ہمیں اپنے خاندان میں اپنی اولاد کے طور پر اپنانے کا انتخاب نہیں کرتا ہے کیونکہ ہماری اپنی کوئی خوبی ہے۔ صرف اس کے فضل سے ہی ہم منتخب ہوئے ہیں

پَولُس کی خدمت

پَولُس ایک رسول بن گیا اور خُدا کے ہاتھ میں ایک آلہِ کار تھا۔ اسے رُوح القدس کی طرف سے عظیم کاموں کو انجام دینے کے لئے بھیجا گیا تھا، اور اسے پرجوش اور با اختیار بنایا گیا تھا۔

رسول-Apostle ایک پیغام پہنچانے والا۔ جس کو ایک مشن پر بھیجا جاتا ہے، جو بھیجنے والے سے اپنا اختیار حاصل کرتا ہے.

مشنری اور نئی کلیسیا تیار کرنے والے-خُداوند نے پَولُس کو تین مشنری سفر پر ان علاقوں میں بھیجا جہاں پہلے اِنجیل کی تبلیغ نہیں کی گئی تھی۔اس نے مسیح کو نِجات دہندہ قرار دیا اور ان علاقوں میں بہت سے گرجا گھر قائم کیے۔پَولُس کے مشنری سفر اَعمال 13-21 میں درج ہیں

مبلغ اور استاد—جیسا کہ پیش گوئی کی گئی تھی، پَولُس نے غیر یہودیوں، بادشاہوں اور بنی اسرائیل کو مسیح کی تبلیغ کی۔بہت سے لوگ مسیح پر ایمان لائے جبکہ کئی لوگوں نے اس کا مذاق اڑایا اور اس پر ظلم کیا۔پَولُس کے خطبات کی مثالیں اَعمال 13:16-41 اور اَعمال 17: 22-34 میں درج ہیں۔

نئے عہد نامے کی ستائیس کتابوں میں سے پَولُس تیرہ، ممکنہ طور پر چودہ کتابوں کا مصنف تھا۔یہ کتابیں خطوط تھیں، جنہیں خطوط کے نام سے جانا جاتا ہے، جو ان گرجا گھروں کو لکھے گئے تھے جو پَولُس نے اپنے مشنری سفر کے دوران قائم کیے تھے۔

ایک قابل فخر مذہبی رہنما اور مسیحوں پر ظلم کرنے والے سے لے کر قادر مطلق خُدا کے عاجز خادم تک، پَولُس کی زندگی تمام ایمان داروں کے لیے ایک مثال ہے اگرچہ بہت کم زندگیاں ایسی مشکلات میں سے گذری ہیں، تمام مسیحی، پَولُس کی طرح، تاریکی سے روشنی کی طرف چلے گئے ہیں- تکبر کے ساتھ خُدا کی سچائی سے انکار کرنے سے لے کر عاجزی کے ساتھ اُس کے فضل سے نجات کا تحفہ حاصل کرنے تک۔

اِفسیوں 2:10 میں خُدا تمام ایمان داروں سے کیا حیرت انگیز وعدہ کرتا ہے؟

کیا آپ کو یقین ہے کہ خُدا کے پاس آپ کی زندگی کے لئے کوئی منصوبہ اور مقصد ہے؟

بنیادی سچائی

ہماری ماضی کی غلطیوں یا ناکامیوں سے قطع نظر، ہر ایماندار کے لئے خدا کی دعوت اور مقصد اس کے ساتھ تعلق رکھنا اور دوسروں کی خدمت کر کے اس کی خدمت کرنا ہے۔

سبق2-پاکیزگی

مسیحیوں کے پختہ ہونے کے عمل کے لئے بائبل کی اصطلاح پاکیزگی ہے۔اس لفظ کو مُقدّس بننے کے عمل کے طور پر بھی بیان کیا جا سکتا ہے۔ تقدیس ایک احساس یا تجربہ نہیں ہے، بلکہ ایک طرز زندگی ہے جس میں خُدا کے بیٹے کا کردار تیار کیا جاتا ہے اور ایماندار کی روزمرہ زندگی میں گزارا جاتا ہے.

> پاکیزگی—پاک ہونے کی حالت۔ خدا کے فضل کا عمل جس کے ذریعہ لوگوں کی محبتوں کو گناہ سے الگ کر دیا جاتا ہے اور خدا اور راستبازی سے عظیم محبت کی طرف بلند کیا جاتا ہے۔

1 پطرس 1:14–16 پڑھیں اور ذیل میں آیات لکھیں.

پاکیزگی کے عمل کے تین مختلف پہلو ہیں: ابتدائی، ترقی پسند، اور حتمی پاکیزگی۔

ابتدائی پاکیزگی

ابتدائی پاکیزگی ایک ایسا مقام ہے جو خُدا ہر ایماندار کو عطا کرتا ہے۔اس حیثیت کا طرز عمل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ تبدیلی کے وقت مسیح کے خون کے ذریعے تمام ایمانداروں کو نِجات دی جاتی ہے، پاک کیا جاتا ہے، معاف کیا جاتا ہے، راستباز بنایا جاتا ہے،۔ بائبل مسیحیوں کو مقدسین کا نام دیتی ہے، اس لیے نہیں کہ وہ بے قصور یا بے گُناہ ہیں، بلکہ اس لیے کہ یِسُوعؔ نے صلِیب پر ان کے جرم کو اپنے اوپر لیا اور انہیں خُدا کے سامنے بے قصور قرار دیا۔

اگر آپ نے مسیح کو اپنے نِجات دہندہ کے طور پر قبول کیا ہے، تو آپ مُقدّس ہیں.

ترقی پسند پاکیزگی

پاکیزگی میں پیش رفت مکمل طور پر ایمان دار کے مسیح میں رہنے اور اس کی طاقت حاصل کرنے کے روزمرہ کے فیصلے پر منحصر ہے۔ اس جاری عمل میں مسیحیوں کی مسلسل شرکت کی ضرورت ہے۔ انہیں رضاکارانہ طور پر خُدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا چاہئے، اپنی زندگیوں کے لئے اس کی مرضی کی خواہش کرنی چاہئے، اور اس کے تربیتی طریقوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے.

ہر بار جب ہم شعوری طور پر اپنے آپ کو خُدا کے سامنے پیش کرتے ہیں یا حاضر کرتے ہیں، اپنے ذہنوں کو خُدا کی چیزوں پر قائم کرتے ہیں، اور رُوح القُدس کی طاقت کے مطابق چلتے ہیں، تو ہم اپنے آپ کو خُدا کے لیے دنیا سے جُدا کر رہے ہوتے ہیں، اور اس طرح پاکیزگی میں پیش رفت کرتے ہیں۔ لمحہ بہ لمحہ اس فتح میں مسلسل اضافہ ہونا چاہئے کیونکہ ہم اپنی بے بسی اور اپنی زندگیوں میں خُدا کی قادرِ مطلق طاقت سے آگاہ ہو جاتے ہیں۔

حتمی پاکیزگی

یہ مطلق اور حتمی پاکیزگی اس وقت ہو گی جب ایمان دار یِسُوعؔ مسیح کی دوسری آمد پر اس کی شبِیہ کے مطابق مکمل طور پر مطابقت رکھتے ہوں گے۔ جب تک مسیحی ایک زمینی جسم میں ہیں، وہ ایک گناہ آلودہ فطرت کو برقرار رکھتے ہیں جو گُناہ کا شکار ہے. تاہم، جب وہ اس زندگی سے رخصت ہوں گے اور اس کی موجودگی میں بیدار ہوں گے تو وہ مسیح کی شبِیہ کے ساتھ مکمل طور پر مطابقت رکھتے ہوں گے۔

پاکیزگی کی مثال

عمدہ پیتل کا ایک ماہر شخص، شہر کے مضافات میں کچرے کے ڈھیر میں پیتل کی تلاش کر رہا تھا کہ اچانک اس نے ایک پرانے، ٹوٹے ہوئے پیتل کے برتن پر نظر کی۔ یہ گندا، داغدار اور کاریگار کے ہاتھوں پیٹا گیا تھا، لیکن اس کی مشق شدہ آنکھ نے ایک قابل قدر چیز کو پہچان لیا۔ اس نے کچرے میں سے اپنا راستہ بنایا اور اُس پیتل کے پرانے برتن کو اٹھایا اور اسے دوسری چیزوں سے الگ کر دیا۔ ایسا کرتے ہوئے اس نے اس برتن کو پاک کر دیا۔ یہ اس کے ابتدائی اطلاق میں پاکیزگی ہے۔ یقیناً اسے پرانے برتن کو صاف کرنے، دوبارہ شکل دینے اور پالش کرنے میں کئی گھنٹے صرف کرنے پڑے ہوں گے، یہاں تک کہ یہ اس کی میز کو خوبصورت بنانے کے لئے خوبصورتی کی چیز بن جائے۔ یہ عمل اس کی دوسری پاکیزگی کی حالت ہے۔

پاکیزگی کی وضاحت اپنے الفاظ میں لکھیں۔

یِسُوعؔ مسیح ہر زندگی کو ایک قدر کی چیز کے طور پر دیکھتا ہے، اتنا کہ اس نے پوری اِنسانیت کو تباہی سے بچانے کے لئے آخری قیمت ادا کی۔ جو لوگ اس کی قُربانی کا جواب اپنے ایمان کو بچانے کے ساتھ دیتے ہیں وہ اپنے لئے دنیا سے الگ ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد خُداوند یِسُوعؔ ان میں سے ہر ایک کو صاف کرنے، نئ شکل دینے اور نکھارنے کا عہد کرتا ہے، اور اپنے جلال کے لئے اسے باکمال چیز بناتا ہے۔

یِسُوعؔ اس کام کو مکمل کرنے کے لئے وفادار ہے جو اس نے ہماری زندگیوں میں ہر ایک میں شروع کیا تھا۔ ہمارا کام روزانہ اس کے سامنے جھکنا ہے۔ جب ہم اس پر اور اس کے کلام پر قائم رہیں گے اور اس کی مرضی کے سامنے وفاداری سے سر تسلیم خم کریں گے، تو ہم اپنی زندگیوں میں اس کے مُقدّس ہاتھ کو محسوس کریں گے اور جو کچھ اس کے پاس ہمارے لئے ہے اس کا تجربہ کریں گے۔

فِلِپّیوں کی کلیسیا کو لکھے گئے اپنے خط میں، پَولُس نے تقدیس کے عمل کے لیے خُداوند کے وفادار عہد میں اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ فِلِپّیوں 6:1 پڑھیں اور نیچے دی گئی آیت کو دوبارہ لکھیں۔

بنیادی سچائی

خدا نے ہمیں اس وقت مقدس کیا جب ہم نے مسیح کو نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر قبول کیا۔ جب ہم محبت اور فرمانبرداری میں اس کے ساتھ چلتے ہیں تو وہ ہمیں پاکیزگی بخشتا رہتا ہے۔ ایک دن، وہ ہمیں اپنی موجودگی میں خوش آمدید کہے گا، اور اس لمحے میں،

سبق 3-پَولُس کی پاکیزگی

پَولُس کو یِسُوعؔ مسیح کے ذریعہ نِجات دی گئی اور خدمت کے لئے الگ کر دیا گیا۔ اس کے دل کی خواہش تھی کہ وہ اپنے نِجات دہندہ کے ساتھ رفاقت کرے اور رُوحانی طور پر ترقی کرے اور زیادہ سے زیادہ یِسُوعؔ کی طرح بنے۔ فِلپّیوں 3 کو پڑھیں.

پَولُس نے رضاکارانہ طور پر ہر چیز کا نقصان کیوں برداشت کیا (آیات 7-8)؟

پَولُس کے دل کی خواہش کیا تھی (آیت 10)؟

پَولُس کو صرف خُدا کے بارے میں جاننے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ بلکہ وہ اسے قریب سے دیکھنا چاہتا تھا۔

قربت *Intimate*: ذاتی تعلقات یا رفاقت میں قربت؛ مانوس؛ قریبی طور پر متحد۔ باطن سے متعلق ہے۔

ہم کسی شخص کو قریب سے کیسے دیکھتے ہیں؟

خروج 33:13 میں موسیٰ نے خُدا سے کیا مانگا تھا؟

موسیٰ نے بھی پَولُس کی مانند خُدا اور اس کی راہوں کے بارے میں گہرا علم حاصل کرنے کی خواہش کی۔ آپ کے خیال میں آپ خُدا کو زیادہ

قریب سے کیسے جان سکتے ہیں؟

فلپّیوں 3:12-14 میں، پَولُس نے تسلیم کیا کہ وہ ابھی تک پوری طرح بالغ نہیں ہوا۔ اس نے اپنا موازنہ ریس دوڑنے والے کھلاڑی سے کیا۔ اس نے رُوحانی ترقی کے لیے اپنی کوششوں کی وضاحت کے لیے تین وضاحتی جملے استعمال کیے:

- "جاری رکھنا" (عزم)
- "برداشت کرنا" (پکڑے رہنا)
- آگے پہنچنا (ذاتی کوشش)

پَولُس کا ایک مسیحی کا ایک ایتھلیٹ Athlete سے موازنہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ رُوحانی پختگی عزم اور نظم وضبط کا نتیجہ ہے۔ نجات ان تمام لوگوں کے لئے انعام ہے جو توبہ کریں گے اور مسیح کو قبول کریں گے۔ تاہم، پختگی ایک روزانہ کا انتخاب ہے جس کے لئے کوشش اور قُربانی کی ضرورت ہوتی ہے. جس طرح آرام دہ کھلاڑی اپنے کھیلوں میں مہارت حاصل نہیں کرسکتے ہیں، اسی طرح آرام دہ مسیحیوں کی ترقی اور تبدیلی کم سے کم ہوتی ہے۔

بنیادی سچائی

روحانی ترقی اور پختگی کے لئے عزم، برداشت اور ذاتی کوشش کی ضرورت ہوتی ہے۔

جاری رکھنا—کوشش جاری رکھنے میں؛ آگے بڑھنے کے لیے کوشش کرنا؛ زبردستی کرنا یا کسی کے راستے کو آگے بڑھانا۔

پکڑے رہنا- پکڑنا، مظبوطی سے تھام لینا۔

آگے بڑھیں- کسی چیز کے پیچھے دباوٗ ڈالنا۔ کوشش کرنے کے لئے.

سبق 4: رُوحانی ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹیں

دوڑ کو مضبوطی سے ختم کرنے کے لئے، ایک کھلاڑی کو کسی بھی چیز کو اختتامی لائن سے توجہ ہٹانے کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔ ان کے پیچھے، دوسرے دوڑ دوڑنے والوں پر، یا یہاں تک کہ خود پر بھی توجہ مرکوز کرنے سے صرف حتمی ہدف تک پہنچنے کی ان کی صلاحیت میں رکاوٹ آئے گی۔

فلپّیوں 3 میں، پَولُس نے رُوحانی ترقی میں رکاوٹ بننے والے تین خطرات کا ذکر کیا۔

رکاوٹ *Hinder* - پیچھے یا ناکام رہنا۔ شروع کرنے یا آگے بڑھنے سے روکنے کے لئے.

پیچھے مڑ کر دیکھنے کا خطرہ

فلپّیوں 13:3 کے مطابق، پَولُس نے کون سی دو چیزیں کیں؟

اس باب میں آپ نے پَولُس کے بارے میں جو کچھ سیکھا ہے، اس کی بنیاد پر، آپ کے خیال میں اس کے ماضی کے کون سے واقعات کو بھولنے کی ضرورت ہے؟

اس معنی میں بھولنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یاد رکھنا چھوڑ دیا جائے، بلکہ اسے پیچھے چھوڑنے کا انتخاب کیا جائے۔ ہمیں ماضی کے گُناہوں یا تکلیف دہ یادوں کو اپنے حال پر حاوی ہونے اور اپنے مستقبل کو لُوٹنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔ ہمیں انہیں پیچھے چھوڑ کر خُدا کے فضل، معافی اور قدرت میں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔

1 کُرِنتھِیوں 15:9–10 میں، پَولُس اپنے آپ کو کیسے بیان کرتا ہے اور مسیح نے اس کے لئے کیا کیا؟

آپ کو کیا لگتا ہے کہ اگر پَولُس نے خُدا کے فضل کے بجائے اپنی ماضی کی ناکامیوں اور گُناہوں پر توجہ مرکوز کرنے کا انتخاب کیا ہوتا تو وہ کس طرح متاثر ہوتا؟

اپنے ماضی پر شرمندہ ہونے کے باوجود، پولوس جانتا تھا کہ اس سے اس کی آزادی مسیح کے صلیب پر مکمل کام، خُدا کے سامنے توبہ، اور باپ کے فضل میں مسلسل چلنے میں پائی جاتی ہے۔ اس کے بعد وہ ماضی کو بھول سکتا تھا اور یِسُوعؔ کی راستبازی میں ملبوس ہو کر آگے بڑھ سکتا تھا۔

آپ کی زندگی میں کیا چیز آپ کی دوڑ کو مؤثر طریقے سے چلانے سے روک رہی ہے؟

شاید خُدا نے اس باب کو یادوں یا موجودہ حالات کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا ہے جو آپ کو شرمندہ کر رہے ہیں۔ یہ کسی اور کا گُناہ ہو سکتا ہے جو آپ کے خلاف کیا گیا ہو یا وہ گُناہ جو آپ نے کیا ہو۔ دونوں آپ کو خُدا کی محبت اور معافی کے لائق محسوس نہیں کرا سکتے اور آپ کو شرمندگی کی قید میں رہنے کا سبب بن سکتے ہیں۔ تمہارا آسمانی باپ تمہیں تمہاری شرمندگی سے آزادی دے رہا ہے۔ وہ آپ سے کہہ رہا ہے کہ آپ اپنے ماضی کو اس کے حوالے کریں- اپنی زندگی میں گُناہ اور شرمندگی کو بے نقاب کریں اور اس کی رہنمائی اور شفا حاصل کریں تا کہ آپ اپنے ماضی کی زنجیروں سے آزاد ہو کر آگے بڑھ سکیں۔

ان چیزوں کو اپنے سرپرست، احتسابی / زمہ دار شخص، یا دعا گو ساتھی کے ساتھ بیان کریں۔ آپ اس للکار کا جواب کیسے دیں گے؟

سبق 5-دوسروں پر توجہ مرکوز کرنے کا خطرہ

پَولُس نے فِلِپّیوں 2:3، 18-19 میں اپنی زندگی کے کچھ لوگوں کو کس طرح بیان کیا؟

جیسا کہ ہم نے سیکھا ہے، پَولُس خود اپنی ابتدائی زندگی میں صلِیب کا دشمن تھا۔ ایک بار پھر، اَعمال 54:7-60 کو پڑھیں اور اس منظر کو بیان کریں جو پَولُس نے دیکھا تھا.

ستِفنُس نے اپنے ظلم وستم کا کیا جواب دیا؟

2 تیِمُتھِیُس 14:4-17 پڑھیں. بیان کریں کہ پَولُس نے ان لوگوں کو کس طرح جواب دیا جنھوں نے اسے نقصان پہنچایا اور چھوڑ دیا۔

2 کُرِنتھِیوں 23:11-33 پڑھیں. پَولُس کے خلاف کیے گئے دیگر جرائم کا خلاصہ کریں۔

پَولُس نے اپنی خدمت کے دوران بہت سی مصیبتیں برداشت کیں، اور پھر بھی اس نے اپنے حملہ آوروں کو معاف کر دیا۔ میرا خیال ہے کہ وہ ستِفنُس کو ان لوگوں کو معاف کرتے ہوئے دیکھ کر بہت متاثر ہوا تھا جو اسے سنگسار کر رہے تھے۔ خاص طور پر اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اس نے خود ستِفنُس کے ظلم وستم میں اپنا کردار ادا کیا تھا۔

جب یِسُوعؔ نے اپنے شاگردوں کو دعا کرنے کی تعلیم دی، تو یِسُوعؔ نے انہیں معافی کی اہمیت کے بارے میں ہدایت دی۔ متّی 6:9-15 میں آپ جو کچھ سیکھتے ہیں اس کا خلاصہ کریں۔

آپ مرقس 11:25-26 سے کیا سیکھتے ہیں؟

بائبل تعلیم دیتی ہے کہ دوسرے کے خلاف جرم واجب الادا قرض کی طرح ہے۔ جو ناراض ہے وہ یا تو قرض معاف کر سکتا ہے یا ادائیگی کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ یہ معافی مجرم کی قابلیت یا معافی کی خواہش پر منحصر نہیں ہے۔ تاہم، معاف نہ کرنے کا انتخاب کرنے کا نتیجہ تلخی ہے، جو دل کو زہر آلود کرتی ہے. گنہگار ہونے کے ناطے، ہم خُدا کے بہت بڑے قرض کے مقروض ہیں جسے ہم ادا نہیں کر سکتے۔ جب ہم مسیح کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں، تو ہمارا قرض احسان مندی سے معاف ہو جاتا ہے۔ اس قرض کی سزا مسیح پر ڈالی جا رہی ہے۔ ہم جو اس قدر قرض معاف کروا چکے ہیں، اپنے مجرموں کو معاف کرنے سے کیسے انکار کر سکتے ہیں؟

خُدا ہمیں روزانہ معاف کرتا رہتا ہے اور ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ان لوگوں کو معاف کر دیں جو ہمیں ناراض کرتے ہیں۔ ذیل میں لُوقا 6:35 لکھیں.

سبق6:اپنے آپ پر توجہ مرکوز کرنے کا خطرہ

فلپّیوں کے نام اپنے خط میں، پَولُس نے اعتراف کیا کہ وہ اپنی کامیابیوں پر اعتماد کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ فلپّیوں 3:3-6 کو پڑھیں اور وہ لکھیں جو آپ کے خیال میں پَولُس ظاہر کر رہا تھا۔

ایک عقیدت مند یہودی کی حیثیت سے، پَولُس کا ماننا تھا کہ وہ ایک اچھا اور راستباز آدمی تھا۔ فلپّیوں 6:3 میں، اس نے کہا کہ وہ اپنی پرانی زندگی اور مذہب کے معیار کے مطابق بے قصور تھا۔ جب وہ مسیح کا پیروکار بن گیا، تو اس نے اپنی گرتی ہوئی حالت کی حقیقت کو سمجھا اور خود پر یا اپنی بھلائی پر اعتماد کرنا چھوڑ دیا۔

خود اعتمادی *Self-confidence*: اپنی طاقت یا قوت پر اعتماد؛

خود انحصاری۔

غرور *Pride*: اپنی قدر و منزلت کا احساس اور اس چیز سے نفرت کرنا جو اس کے نیچے یا نااہل ہے۔ برتری کا غیر معقول اظہار۔

خود اعتمادی کی ایک اور اصطلاح فخر ہے۔

امثال 18:16 کے مطابق، ہمیشہ تکبر کا نتیجہ کیا ہو گا؟

خود پر توجہ مرکوز کرنے کے بہت سے اثرات ہیں: خود پر توجہ مرکوز کرنا، خود خدمت کرنا، خود اعتمادی، خود فریبی، خود مطلبی، خود غرضی، خود انحصاری، اور آخر کار خود کی عبادت۔

یعقوب 3:13-16 پڑھیں. ان آیات سے آپ خود غرض عزائم کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

لُوقا 9:23-24 کے مطابق، یِسُوعؔ نے کیا کہا تھا کہ ہر ایماندار کو کیا کرنا چاہئے؟

آپ کے خیال میں اپنے آپ کو جھٹلانے کا کیا مطلب ہے؟

بنیادی سچائی

روحانی ترقی کرنے کے لئے، ہمیں مسیح کے ساتھ قربت اور روحانی پختگی کے مقصد پر اپنی توجہ مرکوز رکھنی چاہئے

سبق 7: گُناہ کا بوجھ

ایک دوڑ دوڑنے والا جانتا ہے کہ اضافی بوجھ صرف ریس کے دوران ان کی رفتار اور برداشت میں رکاوٹ بنے گا۔ اسی طرح، مسیحیوں کو اپنی زندگیوں میں گُناہ کے اضافی بوجھ کی رکاوٹ سے ہمیشہ آگاہ رہنا چاہئے. گُناہ ہمیں رُوحانی ترقی کرنے سے روکتا ہے کیونکہ یہ ہمیں رُوحانی پختگی کے ہمارے مقصد سے بھٹکا دیتا ہے، ہمیں اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رفاقت اور قُربت سے الگ کرتا ہے، اور ہماری زندگیوں میں رُوح القُدس کی طاقت کو بجھاتا ہے۔

عِبرانیوں 12:1 اور امثال 5:21-22 گُناہ کی تعریف کیسے کرتے ہیں؟

مفاہمت *Reconciliation* – ہم آہنگی یا دوستی کی بحالی

خُدا نے گُناہ کی الجھنوں کو ختم کرنے اور ایک طرف پھینکنے کے لئے ہر ضروری انتظام کیا ہے- تاکہ مفاہمت کے ذریعے اُس کے ساتھ ایک صحیح رشتہ بحال کیا جائے۔

خُدا کے ساتھ مفاہمت کے اقدامات

مرحلہ 1:اعتراف کریں

اپنے گُناہوں کا اقرار کرنے کا مطلب ہے "کسی نجی، پوشیدہ یا اپنے آپ کو نقصان پہنچانے والی چیز کا اعتراف کرنا"—یہ تسلیم کرنا کہ جسے خُدا گُناہ کہتا ہے وہ واقعی گُناہ ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ آپ اس سے اتفاق کریں کہ آپ کے اَعمال واقعی اس کی مرضی اور طریقوں کے خلاف ہیں۔

1 یُوحنّا 1:9 کے مطابق اپنے گُناہوں کا عاجزی سے اقرار کرنے والوں کے لئے خُدا کا کیا جواب ہے ؟

مرحلہ 2 :توبہ کریں

توبہ کرنے کا مطلب ہے " غم یا پچھتاوا محسوس کرنا۔ ماضی یا مطلوبہ اعمال کے حوالے سے اپنے ذہن یا دل کو تبدیل کرنا۔ جو کچھ کسی نے کیا ہے یا کرنے سے گریز کیا ہے اس کے لئے پشیمانی محسوس کرنا۔ خُدا سے معافی کی درخواست کرنا آپ کے ٹوٹنے، معذرت کرنے اور توبہ کرنے کا جواب ہے کہ آپ کے اعمال اس کے خلاف تھے اور آپ کے دل کی اس کے ساتھ رفاقت میں رکاوٹ بنے ہیں۔

زبُور 25:18 میں داوُد نے خُدا سے کیا کہا؟

اگر آپ نے کسی دوسرے شخص کے خلاف ناراض یا گُناہ کیا ہے، تو یِسُوعؔ نے کیا کہا ہے کہ آپ کو متّی 5:23-24 کے مطابق کیا کرنا چاہئے ؟

مرحلہ 3: یقین کریں اور وصول کریں

یہ آخری مرحلہ بہت اہم ہے. اس سے قطع نظر کہ آپ کیسے محسوس کرتے ہیں، آپ کو یقین کرنا چاہئے کہ اس نے آپ کا اعتراف اور توبہ قبول کرلی ہے اور پھر مکمل طور پر اس کی معافی حاصل کرلی ہے. آپ کو اس کے کلام میں یقین ہے کہ وہ معاف کرنے کے لئے وفادار ہے، لہٰذا آپ پورے اعتماد کے ساتھ جاری رکھ سکتے ہیں کہ اس کے ساتھ آپ کی رفاقت بحال ہو جائے گی.

متّی 22:21 میں یِسُوعؔ نے کیا کہا؟

ہم اپنے آپ میں کمزور ہیں اور باقاعدگی سے خُدا کی پاکیزگی کے معیار کے مطابق زندگی گزارنے میں ناکام رہتے ہیں۔ ہم دوسروں کے لئے مطلق محبت، مہربانی، صبر اور معافی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ہم خود غرضی کی طرف فطری جھکاؤ رکھتے ہیں جس میں آسانی سے ناراض ہونے کی صلاحیت ہوتی ہے–اپنے بارے میں زیادہ اور دوسروں کے بارے میں کم سوچنا اور فیصلہ کن طور پر لوگوں کو اپنی زندگیوں میں ایک ایسے معیار پر رکھنا جو ہم خود حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ لہٰذا، ہمیں روزانہ ان اقدامات پر عمل کرنا چاہئے.

بنیادی سچائی

جس طرح غیر ضروری بوجھ دوڑنے والے کی رفتار کو سست کر دیتا ہے، اسی طرح ہماری زندگی میں گناہ ہماری روحانی ترقی میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ ہمیں خدا کے کامل تربیتی منصوبے کے ساتھ تعاون کرنے کا انتخاب کرنا چاہئے

سبق 8: ایماندار کے مقاصد

فِلِپّیوں 3 کے دوران، پَولُس نے اپنے ذاتی مقصد، اپنی زندگی اور وجود کے مقصد کا موضوع بیان کیا۔ آیت 14 میں، اس نے اپنے منصوبے اور مقصد کو "خُدا نے مُجھے مسیح یِسُوعؔ میں اُوپر بُلایا ہے" کے طور پر بیان کیا، جس کا خلاصہ دو الفاظ میں کیا جاسکتا ہے : مسیح اور آسمان۔

جیسا کہ آپ فِلِپّیوں 3 میں درج ذیل آیات پڑھتے ہیں، خُداوند کو آپ سے اپنے ذاتی مقاصد اور زندگی کے مقصد کے بارے میں بات کرنے کی اجازت دیں. اپنے خیالات لکھیں.

مسیح کو جاننا (آیت 8)

مسیح میں پایا جانا (آیت 9)

مسیح کی طاقت کو جاننا (آیت 10)

مسیح کی طرح بننا (آیت 10)

آسمان (آیت 11، 20-21)

پَولُس نے رضاکارانہ طور پر اپنے دل کو اپنے قارئین کے سامنے بے نقاب کر دیا۔ اس نے اعتراف کیا اور اپنی خامیوں اور کمزوریوں کا حساب دیا اور بہادری سے مسیح کے لئے اپنی محبت اور پاکیزگی اور رُوحانی پختگی کے لئے اپنے جذبے کا اعلان کیا۔ اس کی زندگی کی کہانی ہماری حوصلہ افزائی کے لئے درج کی گئی ہے اور ہمارے لئے ایک مثال ہے۔

Accountability-احتساب

احتساب کرنے کے لئے بلایا جانا ضروری ہے۔ کسی کے طرز عمل کے لئے جواب دینے کے قابل ہونا۔

یہ ضروری ہے کہ ایک بالغ ایماندار کی تلاش اور اسکی شاگردیت کی جائے جو آپ کی رُوحانی

ترقی کی حوصلہ افزائی کرے اور آپ کو اس کا جوابدہ بنائے۔ اس قسم کے مستند تعلقات کے لیے آپ کو ذہنی طور پر کھُلا، اپنے مقصد میں ایماندار اور تابیدار ہونے کی ضرورت ہو گی۔ اگر آپ کی زندگی میں پہلے سے ہی ایسا کوئی نہیں ہے تو، فعال طور پر کسی رُوحانی شخص کی تلاش کریں۔۔ خُدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کے پاس ایک شخص کو لائے۔ اپنے پادری یا چرچ کے دوسرے رہنما سے رابطہ کریں اور اس قسم کی حوصلہ افزائی اور احتساب کے لئے اپنی خواہش کا اظہار کریں۔

کیا آپ ایک یا دو لوگوں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جو آپ کو شاگردیت کی خدمت دینے کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟ ذیل میں ان کے نام لکھیں.

1. ____________________

2. ____________________

آپ ان سے کب رابطہ کریں گے؟

____

____

خُدا نے آپ کو "مقصد کی طرف بڑھنے" کے لئے کیا کرنے کی ترغیب دی ہے؟

____

____

اب آپ کو اس بات کی بنیادی سمجھ ہے کہ مسیح کے ساتھ آپ کا رُوحانی طور پر بڑھنا اور پختہ ہونا کیسا لگتا ہے۔ روزانہ خُدا کے ساتھ قُربت پیدا کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں ایک خاکہ کے لئے ضمیمہ الف ملاحظہ کریں۔ اگلے باب میں معافی اور مصالحت کے بائبل کے اصولوں پر گہرائی سے مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ میری دعا یہ ہے کہ یہ آپ کے دل کو وہ شفا حاصل کرنے کے لئے کھولتا ہے جو مسیح آپ کے دل کو دینا چاہتا ہے۔

باب 5
معافی اور مصالحت

یسُوع کو خُداوند کے طور پر قبول کرنے کے کچھ ہی عرصے بعد، اس نے مجھے اس گہری نفرت کا انکشاف کیا جو میں اپنے والد کے لئے رکھتا تھا. اس سے پہلے کہ میں مزید بات کروں، میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میرے والد ایک اچھے آدمی تھے، اور ہیں، جنہوں نے میری اور میرے سات دیگر بہن بھائیوں کی پرورش کے لئے اپنی پوری کوشش کی. اب میں جانتا ہوں کہ اس کا مجھ سے کوئی برا سلوک نہیں تھا اور نہ ہی مجھے تکلیف پہنچانے کا ارادہ تھا۔ اس نے جان بوجھ کر مجھے وہ چیزیں دینے سے گریز نہیں کیا جو مجھے ایک والد سے درکار تھیں۔ ان کی تمام تر کوششوں کے باوجود، کچھ ایسی چیزیں تھیں جو انہوں نے کیں، یا نہیں کیں، اور جو کچھ بھی کہا جس سے مجھے تکلیف ہوئی، جو بالآخر ان کے خلاف نفرت میں بدل گئی۔ خُداوند نے مجھے واضح طور پر بتایا کہ مجھے اپنے والد کے پاس جانا ہے اور اسے معاف کرنے کی ضرورت ہے۔

بہت سی کہانیاں میری کہانیوں سے ملتی جلتی ہیں۔ والدین کی خالی جگہیں غیر واضح تلخی یا ناراضگی کی ایک عام وجہ ہیں۔ خُدا نے ہر بچے کو مخصوص جذباتی اور جسمانی ضروریات کے ساتھ تخلیق کیا ہے جو دونوں والدین کو پورا کرنا ہوتا ہے. جب ان میں سے کسی ایک یا دونوں بچے کی نشوونما پر سمجھوتہ کر لیتے ہیں تو بچے کی زندگی میں خلا پیدا ہو جاتا ہے جو جذباتی زخموں کی طرح ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک باپ کو اپنی بیوی اور بچوں کی خُدائی قیادت اور محبت بھری قُربانی فراہم کرنا ہے. . ایک ماں کو ایک پیار کرنے والا، پرورش کا ماحول فراہم کرنا اور اپنے شوہر کی عزت اور ترقی کرنا ہے۔ . دونوں والدین کو اپنے بچوں کو محبت، مناسب پیار اور خُدائی نظم وضبط فراہم کرنا ہے اگر کسی بچے کو والدین کی طرف سے لاعلمی یا بغاوت، بد سلوکی، یا طلاق کے صدمے کی وجہ سے یہ چیزیں نہ ملیں تو اِن کی جذباتی صحت اور رُوحانی نشوونما بہت متاثر ہو سکتی ہے۔

ہمارے خاندان کے ارکان، دوست، ساتھی کارکن، پڑوسی، اور یہاں تک کہ اجنبی جان بوجھ کر یا غیر ارادی زخم چھوڑ سکتے ہیں. بد قسمتی سے، جن لوگوں سے ہم سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں وہ سب سے بڑے زخم چھوڑ سکتے ہیں. لیکن ہم ہمیشہ شکار نہیں ہوتے۔ ہم دوسروں کو بھی تکلیف پہنچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ قصوروار کون ہے؟ کیا یہ آپ ہیں؟ کیا یہ وہ ہیں؟ کیا یہ خُدا ہے؟ اس باب میں، ہم جانیں گے کہ جب لوگ آپ کو تکلیف دیتے ہیں یا جب آپ دوسروں کو تکلیف دیتے ہیں تو کیا کرنا چاہیے

سبق 1-خُدا کی حاکمیت

زبُور 139:1-18 تعلیم دیتا ہے کہ خُدا ہم میں سے ہر ایک کو قریب سے جانتا ہے اور یہ کہ ہمارے تمام دنوں کو بھی اسی نے ترتیب دیا ہے اور مقرر کیا ہے۔

ہم یسعیاہ 46:9-10 سے خُدا کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

خود مختار Sovereign :اقتدار میں سب سے اوپر یا سب سے اعلی، دوسروں سے اعلی پوزیشن میں، آزاد یا اعلی اختیارات کا حامل.
عالمگیر علم کا رکھنے والا، ہر چیز کو جاننے والا، لامحدود عقل مند ہونا.

کلام کے مطابق، خُدا طاقت کا منبع اور سب کچھ جاننے والا ہے. دوسرے لفظوں میں، وہ خود مختار اور سب کچھ کا علم رکھنے والا ہے

اس حقیقت کو قبول کرنا مشکل ہو سکتا ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لئے جنہوں نے بہت سی مشکلات برداشت کی ہیں اور دوسروں کے ہاتھوں تکلیف اٹھائی ہے۔ ایک خُدا جو سب سے طاقتور اور سب کچھ جاننے والا ہے وہ اپنے بچوں کو تکلیف اٹھانے کی اجازت کیوں دے گا؟ یہ سوال بہت سے لوگوں کے دلوں کو پریشان کرتا ہے اور آسانی سے خُدا کے تیئں بداعتمادی اور تلخی کا باعث بن سکتا ہے۔ آخر کار، اگر وہ سب کچھ جانتا ہے اور کچھ بھی کر سکتا ہے، تو کیا ہماری زندگی میں جو کچھ بھی ہوتا ہے کیا وہ اس کا ذمہ دار نہیں ہے؟

اگر یہ سوال آپ کے ذہن میں رہتا ہے تو ایک لمحے کے لئے اپنے نقطہ نظر سے ایک قدم پیچھے ہٹ جائیں۔ تصور کریں کہ آپ آسمان سے زمین کو نیچے دیکھ رہے ہیں۔ یاد کریں جو کچھ آپ نے خُدا اور اس کی بھلائی کے بارے میں سیکھا ہے۔ کیا آپ اس پر بھروسہ کرتے ہیں؟

خُدا نے ہر ایک کو آزاد مرضی کا تحفہ دیا ہے۔ اِنسان یا تو اس کی پیروی کر سکتے ہیں اور نیکی کر سکتے ہیں یا اس کا انکار بھی کر سکتے ہیں اور برائی کا راستہ بھی اپنا سکتے ہیں۔ ہر انتخاب پھَل دیتا ہے، چاہے اچھے کے لئے ہو یا برے کے لئے. ایماندار اور بے ایمان دونوں یکساں طور پر اپنے انتخاب اور اپنے ارد گرد کے لوگوں کے انتخاب کے اثرات کا تجربہ کرتے ہیں۔ اپنے برے انتخاب کے نتائج کو قبول کرنا مشکل نہیں ہے،

لیکن جب ہم کسی اور کے برے انتخاب کی وجہ سے تکلیف کا سامنا کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ یا پھر ہمیں کہیں سے بھی تکلیف کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟

اگر خُدا شفاعت کرے اور اِنسان کی برائی کا انتخاب کرنے کی صلاحیت کو روک دے تو انسان کی آزاد مرضی باقی نہیں رہے گی۔ اسی طرح اگر خُدا اپنے ایمانداروں کو برائی سے بچالے اور صرف نیکی کو اپنی زندگیوں کو چھونے کی اجازت دے تو بے ایمانوں کو صرف تکلیف سے پاک زندگی کی ضمانت کے لئے اس کی طرف رجوع کرنے کی ترغیب ملے گی۔ کیا یہی وجہ ہے کہ آپ نے اس کی طرف رجوع کیا؟ کیا آپ نے یہ توقع کی ہے کہ خُدا آپکو ایک آسان زندگی دے گا اور آپکو تمام برائیوں سے بچائے گا؟

اِنسان کے مصائب

بائبل میں ایوب نامی ایک شخص کی زندگی ساز گار تھی۔ اس کی بیوی، بچے اور بہت سے ملازمین کے ساتھ ایک کامیاب کاروبار تھا.

ایوب 8:1 پڑھیں. خُدا نے اسے کیسے دیکھا؟

____

____

پڑھیے ایوب 1:9-11. شیطان نے ایوب کے بارے میں خُدا سے کیا کہا؟

____

____

آیت 12 میں خُدا نے کیا جواب دیا؟

____

____

خُدا نے شیطان کو اجازت دی کہ وہ ایوب پر اس کے تمام مال کے نقصان، اس کے ملازمین اور بچوں کی موت اور آخر کار اس کی صحت میں بگاڑ کے ذریعے برائی کو لائے۔ ایوب کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ خُدا اسے اتنی تکلیف کیوں جھیلنے کی اجازت دے رہا ہے۔ وہ تو خُداوند سے ڈرتا تھا اور راستبازی سے زندگی گزارتا تھا۔ یقینا، اس نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا تھا جو اس طرح کے مصائب کا مستحق ہو۔

ایوب 20:7 میں ایوب نے خُدا سے کیا مانگا تھا؟

جیسا کہ ہم کئی ابواب میں دیکھ سکتے ہیں، ایوب نے اس سوال پر غصہ کیا، کیوں؟ اس نے خُدا کو پکارااور اپنے دوستوں سے مشورہ مانگا۔ خُدا کچھ دیر خاموش رہالیکن آخر کار اس نے جواب دیا۔

خُدا نے ایوب 38:1-3 میں کیا کہا ہے؟

خُدا نے کبھی ایوب کے سوال کا جواب نہیں دیا۔ اس کے بجائے، اس نے ایوب کی توجہ اس کی قدرت اور جلال کی طرف مبذول کرنے کے لئے سوالات پوچھے جو اس کی تخلیق میں ظاہر ہوئے تھے۔ خُدا کے سوالات نے ایوب کی توجہ اسکی ذات اور اسکے حالات سے ہٹادی اور اسے خُدا کی حاکمیت کے بارے میں ایک وسیع نقطہ نظر دیا۔

ایوب 40:3-5 اور 42:1-6 میں ایوب نے کیا جواب دیا؟

ہمارے مصائب کی وضاحت تلاش کرنا ایک فطری ردعمل ہے۔ ہم بھی ایوب کی طرح خُدا سے پکارتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ ایسا کیوں ہے۔ لیکن ہم ایوب سے جو بہت سے سبق سیکھتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ خُدا ہم سے غلط سوال کیوں پوچھ رہا ہے۔ اس کے بجائے ہمیں خُدا سے پوچھنا چاہئے کہ تو مجھے کیا سکھانے کی کوشش کر رہا ہے؟ مصیبت کے اس وقت میں میرے لئے تیری کیا خواہش ہے؟

خُدا ایک محبت کرنے والا باپ ہے جو ہماری زندگیوں میں برائی نہیں لاتا۔ تاہم، وہ ہمیں اپنے مقصد اور ہماری حتمی بھلائی کے لئے برائی کو چھونے کی اجازت دیتا ہے. خُدا سے ایمان مانگیں کہ وہ اس پر بھروسہ کرے۔ وہ آپکی دعا قبول کرے گا۔

سبق 2: آزمائشیں اور مصائب

یُوحنّا 33:16 پڑھیں. یِسُوعؔ نے آزمائشوں اور مصائب کے بارے میں اپنے پیروکاروں کو کیا سکھایا؟

مصائب: ظلم وستم، مصائب کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مصیبتیں یا ایذا؛ ایک آزمائش.

ہم سے سختی اور تکلیف کا وعدہ کیا گیا ہے۔ مصیبتوں سے بچنے کے لئے ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں، لیکن ہم ان کا جواب دینے کے لئے ذمہ دار ہیں۔

ملاکی 3:3 پڑھیں. خُدا ہماری آزمائشوں میں کیا کرتا ہے؟

ہم اپنے درد کو خُدا اور دوسروں کے لئے اپنے دلوں کو سخت کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں یا اپنے حالات کو خدا کے حوالے کر سکتے ہیں، اور اسے آزمائشوں کے ذریعے ہمارے دلوں کو پاک کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں. دل کو صاف کرنا سونے کو صاف کرنے کے مترادف ہے۔ جیسے سونا آگ سے گرم ہوتا ہے، گندگی سطح پر بڑھ جاتی ہے تاکہ انہیں ہٹایا جا سکے۔ خُدا ہم میں سے ہر ایک کو مصائب برداشت کرنے کی اجازت دیتا ہے تاکہ ہم مسیح کی صورت میں بہتر اور تبدیل ہو جائیں۔

1 پطرس 1:6-7 ہماری آزمائشوں کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

ہم جتنی زیادہ آزمائشوں کا تجربہ کرتے ہیں، اتنا ہی ہم بہتر ہو جاتے ہیں. آزمائشیں ہی ہمارے دلوں کی حالت کو جانچنے کا واحد طریقہ ہیں۔ سونا سطح پر خالص حالت میں نکل سکتا ہے، لیکن یہ اپنے پوشیدہ مرکز میں گندگیوں سے بھرا ہو سکتا ہے۔ ہماری آزمائشیں ظاہر کرتی ہیں کہ ہمارے دلوں کی گہرائیوں میں کیا ہے۔ اگر ہم اس عمل میں خُدا پر بھروسہ کرتے ہیں، تو ہماری زندگیاں یِسُوعؔ مسیح کی محبت، اُمید اور اعتماد سے بھر

جائیں گی۔

رُومیوں 8:28-29 لکھیں.

آیت 28 میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ "سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتیں ہیں۔ ایمان ایک کنجی ہے. اگر ہم خُدا کے وعدوں پر ایمان لانے کا انتخاب کریں اور اپنی آزمائشوں اور مصائب کے درمیان اس پر بھروسہ کریں، تو ہم فاتح ہوں گے، اور خدا کی عزت کی جائے گی۔ جو لوگ ہماری آزمائشوں کے ذریعے ہمارے طرز عمل کی گواہی دیتے ہیں وہ ہماری زندگیوں میں مسیح کے کام کو دیکھ سکتے ہیں، اور رُوح القدس کی طاقت سے، وہ ہم میں اس کی عکاسی دیکھ سکتے ہیں۔

ایوب اپنے مصائب کے وقت میں ایک وفادار خادم رہا جس کے نتیجے میں زیادہ بھروسہ، زیادہ ایمان اور خُدا کے ساتھ گہری قُربت پیدا ہوئی۔

پڑھیے ایوب 42:11-16. خُدا نے ایوب کو اس کے مصائب کے لئے کس طرح تسلی دی (آیت 11)؟

ایوب کی باقی زندگی کیسی تھی (آیات 12-16)؟

ایوب نے اپنی تکلیف کے لئے خُدا کو موردِ الزام ٹھہرانے سے انکار کر دیا اور اپنے درد کے ذریعے اس پر بھروسہ کیا۔ خُدا پر ایوب کے بھروسے نے اس کے دل میں تلخی پیدا کرنے کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی۔ ایوب کے ایمان نے اسے اپنے خاندان اور دوستوں کے ذریعے اپنے آسمانی باپ سے سکون حاصل کرنے کی اجازت دی۔ خُدا نے ایوب کی وفاداری کو بھی پہلے کے مقابلے میں دوگنا انعام دیا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تمام مصائب دنیاوی نعمتوں کا باعث بنیں گے۔ اس کے برعکس، اس زندگی میں صرف ایک چیز کی ضمانت ہے وہ مشکلات ہیں. لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم اس وقت کسی بھی تکلیف، آزمائشوں یا مصائب کا سامنا کر رہے ہیں، ہمارے پاس خُدا کے سامنے گزاری گئی ابدیت کا وعدہ ہے جہاں مزید آنسو یا تکلیف نہیں ہوگی.

2 کُرِنتھِیوں 1:3-4 پڑھیں. آپ کے تجربات کو دوسروں کی مدد کے لئے کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے؟

ایسے اوقات ہوتے ہیں، یسُوعؔ کہتے ہیں، جب خُدا آپ سے اندھیرے کو نہیں ہٹاتا، لیکن اُس پر بھروسہ کریں۔ خُدا ایک ظالم دوست کی طرح ظاہر ہو گا، لیکن وہ نہیں ہے۔ وہ ایک غیر فطری باپ کی طرح ظاہر ہو گا، لیکن وہ نہیں ہے۔ وہ ایک بے انصاف جج کی طرح ظاہر ہو گا، لیکن وہ نہیں ہے۔ تمام چیزوں کے پیچھے خُدا کے ذہن کے تصور کو مضبوط اور بڑھتے ہوئے رکھیں۔ کسی خاص صورت حال میں کچھ بھی نہیں ہوتا جب تک کہ اس کے پیچھے خُدا کی مرضی نہ ہو، اس لیے آپ اس پر کامل بھروسے کے ساتھ آرام کر سکتے ہیں۔

اوسوالڈ چیمبرز-Oswald Chambers

خُدا کے پاس ایک ابدی منصوبہ ہے: اچھائی غالب آئے گی اور تمام برائیاں، مصائب اور غم ختم ہو جائیں گے۔ ہم ان لوگوں کے ساتھ تلخی پیدا کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں جنہوں نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے، یا ہم ایک خود مختار خُدا پر اپنا ایمان رکھ سکتے ہیں اور دوسروں کے جرائم اور ناکامیوں کو معاف کر سکتے ہیں۔

جب آپ نے مسیح کو نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر قبول کیا، تو آپ نے اپنی ابدی تقدیر کے لئے اس پر بھروسہ کیا۔ آپ کو اپنے ماضی کے تجربات اور موجودہ حالات کے ساتھ بھی اس پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ وہ اکیلا آپ کو آپ کی آزمائشوں میں اور ان کے ذریعے تسلی دے سکتا ہے اور آپ کو ان کا نیک جواب دینے کی طاقت دے سکتا ہے۔ وہ اکیلا بُرائی میں سے اچھائی پیدا کر سکتا ہے اور ٹوٹے ہوئے رشتوں کو بحال کر سکتا ہے۔ آپ کے دکھوں کے درمیان خُدا کے کلام کی فرمانبرداری آپ کو امن دے گی اور خُداوند یسُوعؔ مسیحؔ کی تعریف، عزت اور جلال لائے گی۔

1 پطرسؔ 3:1–7 پڑھیں. یہ آیت آپ کے حالات پر کس طرح لاگو ہوتی ہے؟

بنیادی سچائی

خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ وہ ہماری آزمائشوں اور مصائب کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں اپنی شبیہ میں تبدیل کرے گا اور ہمیں اسی طرح کے تجربات کے ساتھ دوسروں کو تسلی دینے کے لئے تیار کرے گا۔

سبق 3: معاف کیوں کریں؟

جب میں نے محسوس کیا کہ خُداوند نے میرے دل پر زور دیا کہ وہ چاہتا ہے کہ میں اپنے والد کو معاف کروں تو میں نے فورا مزاحمت کی۔ میں کئی ہفتوں تک خُدا کے ساتھ لڑتا رہا، اپنی تلخیوں کو چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔ میں اسے کیوں معاف کروں؟ اس نے مجھ سے کبھی معافی نہیں مانگی۔ کیا وہ میری معافی کا مستحق ہے؟

جب قرض معاف کر دیا جاتا ہے، تو ادائیگی کے حقوق واپس کر دیئے جاتے ہیں. اگر میں کسی ایسے شخص کو معاف کر دوں جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے، تو میں ان کے خلاف غصہ اور ناراضگی جاری رکھنے کی آزادی دیتا ہوں۔ میں انتقام لینے کی آزادی بھی دیتا ہوں۔ میں نے اپنی طاقت کو چھوڑ دیا اور نقصان کو خود برداشت کیا۔ سچی معافی بے گُناہ، بے لوث اور آزاد ہے۔ یہ منصفانہ نہیں ہے. تو پھر معاف کیوں کریں؟

معاف کر دینا Forgive : ہار ماننا، استعفیٰ دینا، غلطیوں کی وجہ سے ناراضگی محسوس کرنا بند کرنا، چھوڑ دینا، معاف کرنا، بخشنا۔

خُدا معافی کا حکم دیتا ہے۔ یِسُوعؔ نے لُوقا 6:35-37 میں کیا کہا؟

____

____

کُلسیوں 3:12-13 میں خُدا کے منتخب کردہ لوگوں کی خصوصیات کیا ہیں؟

____

____

ہمارے آسمانی باپ کی فرمانبرداری اختیاری نہیں ہے۔ اگر ہم اپنی خواہشات کی بنیاد پر خُدا کے کن حکموں کو ماننے کا انتخاب کرتے ہیں، تو ہم بے نتیجہ، بے اثر، اور رُوحانی طور پر بنجر زندگی گزاریں گے۔

جو لوگ معاف کرتے ہیں وہ مسیح کی شبِیہ رکھتے ہیں۔ لُوقا 23:34 میں یِسُوعؔ کی دعا کیا تھی؟

____

مسیحی ہونے کے ناطے، ہمیں کھوئے ہوئے لوگوں تک مسیح کا نام لے جانے کا اعزاز اور دعوت حاصل ہے۔ لفظ مسیحی کا مطلب ہے " مسیح جیسا "۔ ہمیں اس کے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہونا چاہئے. مسیح اس زمین پر مجرموں کے لئے معافی لانے کے لئے آیا تھا، صلیب پر معافی کے آخری عمل کا مظاہرہ کیا. اس نے کلیسیا کو حکم دیا کہ وہ دنیا کے سامنے معافی کا اعلان جاری رکھے۔ اگر ہم اس کا نام لینا چاہتے ہیں تو ہمیں ان لوگوں کو معاف کرنا ہو گا جنہوں نے ہمیں ناراض کیا ہے۔ معافی کا مقصد کیا ہے؟

معافی الزام تراشی اور مصائب کے چکر کو توڑ دیتی ہے۔

اگر ہم اپنے آپ کے ساتھ ایماندار ہیں، تو ہم تسلیم کریں گے کہ کسی کو ان کے جرائم کے لئے مسلسل موردالزام ٹھہرانا کتنا تکلیف دہ ہے. یہ یقینی طور پر جرم سے کہیں زیادہ تکلیف دہ ہے۔ یہ مجرم کے لئے بھی تکلیف دہ ہے، خاص طور پر اگر وہ اصلاح کرنا چاہتا ہے۔ معافی کو بڑھانا مشکل ہو سکتا ہے کیونکہ اس سے الزام اور انصاف کے تمام سوالات حل نہیں ہوتے ہیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ معافی مانگنے کے بعد اس طرح کے سوالات غیر متعلقہ ہو جاتے ہیں۔ معافی جھگڑے سے باہر نکلنے کا راستہ پیش کرتی ہے اور تعلقات کو نئے طور پر شروع کرنے کا موقع دیتی ہے۔

پَیدائش 37-45 میں درج یُوسف ؑ کی زندگی معافی کی طاقت کا ایک خوبصورت مظاہرہ فراہم کرتی ہے۔ اگر آپ نے یُوسف ؑ کی کہانی نہیں پڑھی ہے، تو میرا مشورہ ہے کہ آپ اسے ضرور پڑھیں. یُوسف ؑ کو غلط سمجھا گیا، بدسلوکی کی گئی، دھوکہ دیا گیا، چھوڑ دیا گیا اور یہاں تک کہ اسے اپنے ہی بھائیوں نے غلامی میں فروخت کر دیا۔ اس سے قطع نظر کہ اس نے سب کچھ برداشت کیا، اس نے تلخی کی جڑ کو اپنی زندگی پر قبضہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے بھائیوں کے ساتھ دوبارہ ملنے سے کچھ عرصہ پہلے، سالوں کی علیحدگی کے بعد، اس نے اس شفایابی کے کام کی گواہی دی جو خُدا نے اس کی زندگی میں اپنے پہلے بیٹے مُنسّی Manasseh اور اپنے دوسرے بیٹے اِفرائیمؔ Ephraim کا نام رکھ کر کیا تھا۔

پَیدائش 41:51-52 پڑھیں. ان دونوں ناموں کا کیا مطلب ہے؟

اس معنی میں، بھولنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یاد رکھنا چھوڑ دیا جائے، بلکہ اسے مکمل طور پر چھوڑ دیا جائے-تکلیف دہ چیزوں کی یادداشت کو اپنی موجودہ زندگی کو کنٹرول کرنے سے روکنا بہت ضروری ہے۔ یُوسف ؑ نے اپنے بھائیوں کی وجہ سے خوفناک حالات کا سامنا کیا۔ ان کے ساتھ تلخی پیدا کرنے کے بجائے، اس نے خُدا کو مصر میں اکیلے گزارے گئے طویل سالوں کے دوران اپنے ٹوٹے ہوئے دل کو شفا دینے کی اجازت دی۔ یُوسف ؑ کی افادیت کا براہ راست تعلق اس کی بھولنے کی صلاحیت سے تھا۔ اس نے اپنے احساسات، جذبات اور اپنے ماضی کے ساتھ خُدا پر بھروسہ کرنے کا انتخاب کیا۔ جب موقع ملا تو اس نے اپنے بھائیوں کے لئے محبت، معافی اور فضل کا اظہار کیا۔

پَیدائش 5:45-8 پڑھیں. یُوسف ؔ نے اپنے بھائیوں سے کیا کہا؟

____

____

پَیدائش 15:45 پڑھیں. یُوسف ؔ نے کیا کیا؟

____

____

یُوسف ؔ نے ان پر الزام نہیں لگایا اور نہ ہی وضاحت طلب کی۔ انہوں نے صرف ان کے لئے رحمت اور معافی پیش کی۔ معافی نے یُوسف ؔ اور اس کے بھائیوں کے دوبارہ ملنے اور ایک نئے رشتے کا آغاز کرنے کی راہ ہموار کی۔

معافی مجرم میں جرم کے بوجھ کو کم کرتی ہے.

پَیدائش 15:50 پڑھیں. یُوسف ؔ کے بھائیوں کو کس بات کا خوف تھا؟

____

____

پَیدائش 19:50-21 میں یُوسف ؔ نے کیا جواب دیا؟

____

____

بھائی اپنے غم اور جرم کو اپنی قبروں تک لے جاتے لیکن یُوسف ؔ نے ان کے لیے معافی کا اعلان کیا۔ اس کی معافی نے ان کے جرم کو دور کر دیا اور ان کے تعلقات کو بحال کر دیا۔ کیا یہ جانا پہچانا لگتا ہے ؟

جب گناہ دنیا میں داخل ہوا، تو ہمیں ہمیشہ کے لئے اپنے جرم اور شرمندگی میں رہنے کی سزا دی گئی۔ لیکن خُدا نے ہمارے جرم کو دور کرنے اور اس کے ساتھ ہمارے تعلقات کو بحال کرنے کے لئے مسیح کو بھیج کر معافی میں اپنا ہاتھ بڑھایا۔ کیا آپ اس معافی کے مستحق ہیں جو آپ کو مسیح کے ذریعے ملی ہے ؟

بنیادی سچائی

خُدا سب کو معاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔ جو لوگ فرمانبرداری کرتے ہیں وہ اس کے بیٹے کی مانند ہیں اور شفا یابی اور مصالحت شروع کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

سبق 4-معاف نہ کرنے کی قیمت

جبکہ معافی مفت ہے، متبادل مہنگا ہے. اگر آپ معاف کرنے سے انکار کرتے ہیں، تو آپ انتقام کا مطالبہ کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ معاف نہ کرنے کا نتیجہ تلخی اور ناراضگی کی صورت میں نکلتا ہے۔

ناراضگی ماضی سے چپکی رہتی ہے، اسے بار بار زندہ کرتی ہے۔ خارش کرنے کی طرح، ناراضگی زخموں کو بھرنے سے روکتی ہے۔ تلخی ایک زہر ہے جو ہر اس شخص کو متاثر کرتا ہے جو اس کا سامنا کرتا ہے۔ اگر آپ کے دل میں تلخی ہے، تو یہ آپ کے ہر رشتے کو متاثر کرتی رہے گی اور متاثر کرنا جاری رکھے گی. اس کا واحد علاج معافی ہے۔

کڑواہٹ Bitterness — سخت ملامت کی حالت۔ عداوت یا ظلم کی خصوصیت ہے.

ناراضگی: کسی جذبات کو محسوس کرنے کی حالت، کسی غلط، توہین، یا اسی طرح کی کسی چیز کی وجہ سے غصہ کا احساس، اکثر دشمنی، دشمنی، نفرت کے ساتھ گھل مل جاتا ہے.

غضب—پر تشدد غصہ۔ گہرا اور پر عزم غصہ۔ اکثر غصہ، غصہ-گھبراہٹ؛۔ ایک مضبوط جذباتی یا ناراضگی کا جذبہ.

برا بولنا-ایسی تقریر جو تکلیف دہ، بدعنوان، جارحانہ، غیر خوشگوار ہو۔ آفت، غم، مصیبت پیدا کرنا۔ بغض-بدنیتی۔ غیر قانونی کام کرنے کے ارادے سے ظاہر ہونے والی ذہنی حالت؛ نقصان دہ.

عِبرانیوں 12:15 تلخی کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

____

____

تلخی خود دل میں جڑیں جماتی ہے اور کڑوا پھل پیدا کرنے کے لئے بڑھتی ہے جو پریشانی کا سبب بنتی ہے، رشتوں کو خراب کرتی ہے، اور اس اچھے پھل کی نشوونما میں رکاوٹ ڈالتی ہے جو خُدا ہماری زندگیوں میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔

اِفسیوں 4:31 پڑھیں. تلخی میں جکڑے ہوئے شخص کے دل میں کیا ثبوت موجود ہے؟

____

____

معاف نہ کرنے کا پھل

کیا مندرجہ ذیل صفات میں سے کوئی آپ کی زندگی میں واضح ہے؟ جن لوگوں سے آپ شناخت کرتے ہیں ان کے آگے ایک چیک مارک

لگائیں۔

- تعلقات میں اعتماد کی کمی
- شادی میں قُربت کی کمی
- جنسی کمزوری
- جنسی کمزوری کا فیصلہ اور دوسروں پر تنقید
- انتہائی حساس اور آسانی سے ناراض
- امن اور خوشی کی عدم موجودگی
- یسوع کے ساتھ ٹوٹی ہوئی رفاقت
- غرور
- خود کی راستبازی
- خود پر رحم
- نفس جذباتی عدم استحکام
- اضطراب، تناؤ اور ذہنی دباؤ
- صحت کے مسائل
- کھانے کی خرابیاں

بنیادی سچائی

عدم معافی تلخی کا باعث بنتی ہے، دوسرے رشتوں کو خراب کرتی ہے اور انسانی دل کو پریشان کرتی ہے۔

یِسُوعؔ نے اپنے شاگردوں کے ساتھ ان لوگوں کے نتائج کے بارے میں ایک تمثیل بیان کی جو معاف کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ متّی 18:21-35 پڑھیں.

آیت 27 میں آقا کا اپنے خادمؔ کے بارے میں کیا رویہ تھا؟

____

____

آیت 28 میں خادمؔ نے اپنے ساتھی خادمؔ کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا؟

____

____

آیت نمبر 34 کے مطابق آقا نے اپنے خادمؔ کی طرف سے معاف کرنے سے انکار کا کیا جواب دیا؟

____

____

یِسُوعؔ نے آیت 35 میں کیا خبردار کیا ہے؟

صلِیب اور اس معافی اور نجات کے بارے میں سوچیں جو ہمیں مسیح سے ملی ہے۔ ہم کس طرح اس کی معافی حاصل کر سکتے ہیں اور پھر بھی دوسروں کو معاف کرنے سے انکار کر سکتے ہیں؟

یہ تمثیل یہ نہیں سکھاتی کہ خُدا کا نئے سرے سے پیدا ہونے والا بچہ ابدی تباہی کا سامنا کرے گا اگر وہ معاف کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ تاہم، یہ سکھاتا ہے کہ وہ اپنے معاف نہ کرنے کے رویے کی وجہ سے قید ہو جائیں گے -ماضی کے درد کو دوبارہ زندہ کرنے کے ایک مستقل چکر میں پھنسے رہیں گے. کیا خود کو اور دوسروں کو ہونے والے درد سے آزاد ہونا ممکن ہے؟ گُناہ اور ٹوٹ پھوٹ سے بھری دنیا میں ہم دوسروں کے ساتھ ہم آہنگی سے کیسے رہ سکتے ہیں؟

سبق 5: ایک دوسرے سے کیسے تعلق قائم کریں

اپنے پڑوسی سے محبت کریں

بائبل اس بارے میں واضح ہدایات فراہم کرتی ہے کہ ہم ایک دوسرے سے کس طرح تعلق رکھتے ہیں۔

متّی 22:37–40 پڑھیں. یِسُوعؔ کے مطابق، دو سب سے بڑے احکام کیا ہیں؟

یِسُوعؔ نے خود کہا تھا کہ دوسروں کے لئے ہماری محبت اتنی ہی اہم ہے جتنی اس کے لئے ہماری محبت۔ آپ کو کون سا آسان لگتا ہے؟ یقیناً" یہ سوال بیانبازی پر مبنی ہے۔ کسی ایسے شخص سے محبت کرنا جو سب سے پہلے آپ سے مکمل اور غیر مشروط محبت کرتا ہے، اس حد تک کہ آپ کی جگہ اپنی زندگی چھوڑ دے، مشکل نہیں ہے۔ لیکن ایسے لوگوں سے محبت کرنا جو آپ کو مسلسل ناکام بناتے ہیں، جو مشروط اور نامکمل طور پر محبت کرتے ہیں، اور غیر ارادی طور پر یا جان بوجھ کر آپ کو تکلیف دیتے ہیں؟ کیا یہ آسان ہے؟

خلاصہ 1 یُوحنّا 4:19–21.

پہلا نکتہ جو ہم سیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا کے لئے ہماری محبت ہمارے لئے اس کی محبت کا جواب ہے۔ دوسرا نکتہ یہ ہے کہ خُدا سے محبت کرنے میں دوسروں سے محبت کرنا بھی شامل ہے۔ آپ خُدا سے محبت کا دعویٰ اس وقت تک نہیں کر سکتے جب تک کہ اس نے آپ کی زندگی میں ان لوگوں سے محبت نہ کی ہو جو اس نے آپ کی زندگی میں رکھے ہیں۔

رُومیوں 13:8-10 پڑھیں. ان آیات میں آپ کے لئے کیا نمایاں ہے؟

ایک مسیحی کی حیثیت سے، آپ اپنے پڑوسی کی محبت کے مقروض ہیں. کیا آپ نے اس پر غور کیا ہے؟ اب آپ اپنے گُناہوں کے مقروض نہیں ہیں کیونکہ مسیح نے صلیب پر یہ قرض ادا کیا تھا۔ لیکن اس کی نجات حاصل کر کے، آپ اپنے پڑوسی سے محبت کرنے کا قرض لیتے ہیں. آپ سوچ رہے ہوں گے، یقیناً میرے پڑوسی میں یہ شخص یا وہ شخص شامل نہیں ہے. آخر دیکھو انہوں نے میرے ساتھ کیا کیا!

متّی 5:43-48 کا خلاصہ کریں۔

آپ کس سے اپنی محبت روک سکتے ہیں؟ اس کا جواب کوئی نہیں ہے. آپ سب سے محبت کرنے کے لئے مقروض ہیں. کیوں؟

ذیل میں 1 کُرِنتھیوں 6:20 لکھیں.

آپ کو بغیر کسی مستثنیٰ کے ہر ایک کے سامنے مسیح کے نام کو جلال دینا اور عکاسی کرنا ہے۔ دوسروں کے بارے میں ایسے خیالات یا طرزِ عمل جو مسیح کی محبت سے مماصلت نہیں رکھتے ناقابل معافی ہیں اور خُدا اور اِنسان دونوں سے تَوبہ کی ضرورت ہے۔

ہمیں ناپسندیدہ خیالات اور اعمال سے خُدا اور متاثر ہونے والوں سے توبہ کرنی چاہیے۔

یِسُوعؔ نے متّی 5:23-24 میں کیا سکھایا؟

ہم مذبہ پر کب جائیں گے ؟ یہ یِسُوعؔ کے ساتھ ہماری رفاقت کی طرف اشارہ کر رہا ہے- دعا اور عبادت میں ہمارا وقت اور اس کے نام پر کی جانے والی کسی بھی خدمت کے کام۔ یِسُوعؔ نے سکھایا کہ دوسروں کے ساتھ ہمارے تعلقات اس کے لئے کتنے اہم ہیں۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے وہ ہلکے سے لیتا ہے اور نہ ہی ہمیں لینا چاہئے۔ اگر کوئی ایسا ہے جس سے آپ کو معافی کی ضرورت ہے، یا کوئی ایسا شخص ہے جسے آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہے، تو یِسُوعؔ آپ کو اس وقت ان کے ساتھ صلح کرنے کی ہدایت کر رہا ہے.

مفاہمت

خُدا چاہتا ہے کہ وہ ان سب چیزوں کو بحال کرے جو بنی نوع اِنسان کے زوال کے بعد ٹوٹ چکی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسیح اس زمین پر آیا تاکہ خُدا اور اس کی تخلیق کے درمیان گُناہ کی وجہ سے پیدا ہونے والی خلیج کو پار کر سکے۔ مسیح کے وسیلہ سے، خُدا اور بنی نوع اِنسان کے درمیان تعلق دوبارہ سے بحال ہو جاتا ہے۔

خُدا کے ساتھ مصالحتی رشتہ سب سے بڑا تحفہ ہے جسے ہم حاصل کر سکتے ہیں اور خُدا کی سب سے بڑی خواہش ہے، لیکن یہ بحالی صرف آغاز ہے۔
اِفسیوں 4:31–32 پڑھیں۔ دوسروں کے ساتھ ہمارے تعلقات کے لئے خُدا کی خواہش کیا ہے

مصالحت *Reconcile* - دوبارہ دوستی، امن، یا احسان کی بحالی؛ ہم آہنگی کو واپس لانے کے لئے؛ دوبارہ حاصل کرنے کے لئے؛ ہم آہنگی کو بحال کرنے کے لئے.

____

____

بہت سے مسیحی کسی کے تئیں تلخی، ناراضگی یا عدم معافی رکھتے ہیں۔ یہ نتیجہ اخذ کرنا آسان ہے کہ یہ احساسات ان کو موصول ہونے والے درد کا ایک منطقی جذباتی ردعمل ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ جس شخص نے نقصان پہنچایا ہو اسے اپنے اعمال کے خاطر خواہ نتائج کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے یا وہ اپنے رویے کی ذمہ داری نہیں رکھتا ہے۔
وہ اپنی زخمی حالت کا جواز پیش کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں اور ان مشکلات کے لئے دوسروں سے ہمدردی حاصل کر سکتے ہیں جو انہوں نے برداشت کی ہیں۔ کیا آپ بیان کر سکتے ہیں؟
جس حد تک میں دوسروں کو معاف کرنے کے قابل اور تیار ہوں اس کا واضح اشارہ ہے کہ میں نے کس حد تک ذاتی طور پر خُدا اپنے باپ کی معافی کا تجربہ کیا ہے۔ فلپ کیلر—Phillip Keller

اپنی زندگی میں ماضی اور حال دونوں کے تعلقات پر غور کریں. کیا کوئی ایسا ہے جس کے ساتھ آپ کا کوئی سمجھوتہ نہیں ہے ؟ کسی کو جسے آپ نے تکلیف پہنچائی ہے یا ناراض کیا ہے ؟ کوئی ہے جس نے آپ کو تکلیف پہنچائی ہے یا ناراض کیا ہے ؟ کون ذہن میں آتا ہے ؟

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے دل میں تلخی، ناراضگی یا عدم معافی ہے، لیکن آپ نہیں جانتے کہ یہ کہاں سے آرہا ہے، تو نیچے اپنے خیالات لکھیں.

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ معافی اور مصالحت دو مختلف چیزیں ہیں۔ معافی ہر اس شخص کو دی جا سکتی ہے جس نے آپ کو تکلیف پہنچائی ہو، لیکن خُدائی مصالحت پہلے سے موجود رشتوں کے لئے ہے جو ٹوٹ چکے ہیں۔ اجنبیوں یا عام جان پہچان رکھنے والوں کے ساتھ مفاہمت ضروری نہیں ہے۔

کچھ مصالحتی تعلقات بھی ہیں جن کے لئے دانشمندانہ حدود کی ضرورت ہو گی۔ معافی اور مصالحت دوسرے شخص کو آپ کے ساتھ توہین آمیز یا سخت سلوک کرنے کی آزادی نہیں دیتی ہے۔ کچھ لوگ جنہوں نے آپ کو تکلیف پہنچائی ہے وہ آپ کو معاف کرنے کے بعد جذباتی یا جسمانی درد کا سبب بن سکتے ہیں۔ آپ کی جذباتی اور جسمانی فلاح و بہبود کے لئے حدود قائم کرنا ضروری ہے. کامیاب مصالحت کے ساتھ امن اور مہربانی بھی ہو گی، لیکن غیر دانشمندانہ مصالحت مزید تکلیف اور افراتفری کا باعث بنے سکتی ہے۔ اگر آپ کو ضرورت ہو تو، اپنے پادری یا بالغ مسیحی دوست سے مشورہ حاصل کریں تا کہ آپ کے مصالحتی تعلقات کے لئے دانشمندانہ حدود قائم کرنے میں مدد مل سکے.

سبق 6-معافی کے اقدامات

کیا آپ کو معافی مانگنے کی ضرورت ہے۔

رُوح القُدس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کی زندگی میں کسی بھی غیر متضاد تعلقات کو ظاہر کرے جو آپ کے گُناہ سے متاثر ہوئے ہیں۔ ذہن میں رکھیں کہ آپ فی الحال اس بات سے آگاہ نہیں ہوسکتے ہیں کہ آپ نے دوسروں کو کس طرح تکلیف پہنچائی ہے۔ اگر رُوح القُدس آپ کے کسی بھی رشتے میں آپ کے گُناہ کو ظاہر کرتا ہے-ماضی، حال، یا مستقبل میں کسی موقع پر-تو آپ کو اپنے آپ کو عاجز کرنا چاہئے اور ان اقدامات پر عمل کرنا چاہئے۔

مرحلہ 1: خُدا کے سامنے اپنے گُناہ کا اعتراف کریں اور اس سے معافی کی درخواست کریں۔

1 یُوحنّا 1:9 پڑھیں. جب ہم اپنے گُناہوں کا اقرار اس کے سامنے کرتے ہیں تو خُدا اس کا کیا جواب دیتا ہے؟

زبُور 103:12 پڑھیں. وہ ہمارے گُناہ کے ساتھ کیا کرتا ہے؟

ابھی ایک لمحے کے لئے خُدا کو پکاریں، اس سے اپنے مخصوص گُناہ کو معاف کرنے کی درخواست کریں. ایمان کے ذریعے، خُدا کی مطلق معافی اور صفائی کو قبول کریں. رُوح القُدس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کے دل کو اس کی محبت سے بھر دے اور اگلے قدم کی فرمانبرداری کرنے کی طاقت اور آمادگی فراہم کرے۔

مرحلہ 2: جس شخص پر آپ نے ظلم کیا ہے اس سے عاجزی سے معافی مانگیں۔

> **بنیادی سچائی**
> خدا کا کلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم کسی بھی ایسے شخص کے پاس جائیں جس سے ہم ناراض ہوئے ہیں اور عاجزی سے معافی مانگیں۔

انگریزی زبان میں سب سے طاقتور جملے میں سے ایک یہ ہے کہ "میں غلط تھا. مجھے معاف کر دیں۔" اگر آپ قابل ہیں تو، میں آپ کو ان الفاظ کو ایک دوسرے کے سامنے بولنے کی ترغیب دیتا ہوں۔ یہ شاید مشکل ہو سکتا ہے، لیکن یہ عام طور پر زیادہ مؤثر ہے. تاہم، دیگر ذرائع ابلاغ کی وجہ سے، آپ کو انہیں فون پر یا تحریری طور پر کسی بھی مناسب جدید مواصلاتی طریقہ کے ذریعہ اشتراک کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اپنے غرور، خلفشار یا دیگر رکاوٹوں کو فرمانبرداری کے اس عمل میں تاخیر کا سبب نہ ہونے دیں۔ مزید مدد کے لئے، کسی قابل اعتماد مسیحی دوست سے کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ دعا کرے اور آپ کو جوابدہ بنائے کہ آپ نے جن لوگوں کے ساتھ ظلم کیا ہے ان کے ساتھ مصالحت کرنے میں آپ کی پیروی کریں۔

اگر آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہے

رُوح القُدس سے پوچھو کہ وہ اپنی زندگی میں کسی ایسے شخص کو ظاہر کرے جس کے بارے میں تم تلخی پیدا کر رہے ہو۔ خُدا کو آپ کے دل میں شفا لانے کی اجازت دینے کے لئے، آپ کو اپنے آپ کو عاجز کرنا اور ان اقدامات پر عمل کرنا چاہئے.

مرحلہ 1: خُدا سے فرمانبرداری سے معاف کرنے کی طاقت مانگیں۔

آپ 1 یُوحنّا 5:14 اور متّی 21:22 سے کیا سیکھتے ہیں؟

خُدا وعدہ کرتا ہے کہ اگر تم ایمان میں "اس کی مرضی کے مطابق کچھ بھی" مانگو گے تو تم اسے حاصل کرو گے۔ معافی کا دل ایک ایسی خصوصیت ہے جو خُدا آپ کو دینا چاہتا ہے، لیکن آپ کو اس کے لئے ضرور مانگنا چاہئے۔ یہ رویہ قدرتی طور پر نہیں آتا ہے اور بعض اوقات انتہائی مشکل ہوتا ہے، لیکن خُدا آپ کو وہ طاقت دینے کے اپنے وعدے پر وفادار رہے جس کی آپ کو فرمانبرداری کرنے کی ضرورت ہے.

مرحلہ 2: اپنی معافی کا اظہار کریں.

معافی کا لفظ ایک فعل ہے، جس کا مطلب ہے کہ اس کے لئے عمل کی ضرورت ہے. یہ تنہائی میں کیا جانے والا ایک غیر فعال، زبانی اظہار نہیں ہے. یہ کسی خاص شخص کو ہی دیا جانا چاہئے، جیسے کوئی عام تحفہ دینا۔ جیسے کسی کو پنسل دینے کی طرح سوچیں۔ اگر میں اپنے آپ سے کہوں، تو

میں پیٹر کو یہ پنسل دیتا ہوں، لیکن میں جسمانی طور پر پیٹر کو پنسل نہیں دیتا، تو کیا میں نے پیٹر کو پنسل دی ہے؟ ظاہر ہے نہیں. مجھے اس وقت تک انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب تک کہ میں پیٹر کو پنسل دینے کا ارادہ نہیں کر لیتا۔ مجھے اس وقت تک انتظار کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہے جب تک کہ مجھے یہ لگتا ہے کہ وہ پنسل کا مستحق ہے اس سے پہلے کہ میں اسے پنسل دوں۔ حقیقت یہ ہے کہ خُدا مجھے یہ حکم دے رہا ہے کہ میں پیٹر کو پنسل دوں۔ گیند اب میرے کورٹ میں ہے کہ یا تو پوری طرح فرمانبرداری میں رہوں یا پنسل کو اپنے پاس رکھ کر تلخی کو برقرار رکھوں۔ معافی دینا آسان کام نہیں ہے۔ لہذا، آپ کو اکیلے کھڑے ہونے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے معاف کرنے کے خُدا کے حکم کے آگے فرمانبرداری کے ساتھ ہتھیار ڈالنے کے لیے ایک بالغ مسیحی دوست کی مدد اور جوابدہی تلاش کریں۔

معافی ایک جذبہ نہیں ہے۔... معافی مرضی کا ایک عمل ہے، اور مرضی دل کے درجہ حرارت سے قطع نظر کام کر سکتی ہے۔
کوری ٹین بوم—Corrie ten Boom

مرحلہ 3: تلخی ختم کرنے کے لئے معافی مانگیں۔

آپ کے خلاف کیا گیا گناہ معاف نہ کرنے کا جواز پیش نہیں کرتا۔

معاف کرنے سے انکار کرنا، اپنے دل میں تلخی اور ناراضگی پیدا کرنے کے برابر ہے اور یہ اتنا ہی بڑا گناہ ہے اور حقیقی مصالحت کے لئے اس سے توبہ کرنا ضروری ہے۔

کچھ معاملات میں، لاجسٹکس logistics، سفر کی لاگت، آپ کی حفاظت کے معمالات، یا دوسرے شخص کی اتنی دیر تک خاموش رہنے کی صلاحیت کی وجہ سے کہ آپ کو کیا کرنے کی ضرورت ہے، ایک خط، ای میل، یا ٹیلی فون کال آپ کے لئے اپنی معافی کا اظہار کرنے کا بہترین طریقہ ہو سکتا ہے۔

تحریری طور پر بات کرتے وقت یا بات چیت کرتے وقت ان نکات کو ذہن میں رکھیں:

1. تم یہ اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری سے کر رہے ہو جو تم سے محبت کرتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ اس غلامی اور ظلم سے آزاد ہوں جو آپ اپنے دل میں تکلیف اور عدم معافی کے نتیجے میں جھیل رہے ہیں۔

2. آپ کو اپنے خلاف کیے گئے جرم کی ہر تفصیل کی مشق کرنے کی ضرورت نہیں ہے. اگر یہ صریح گُناہ تھا، تو آپ کا مجرم ممکنہ طور پر تفصیلات سے واقف ہے. ایسے حالات ہوتے ہیں جب مجرم کو اس کی وجہ سے دئے جانے والی چوٹ کے بارے میں علم

نہیں ہوتا۔ یہ والدین اوران کے بچوں کے درمیان تعلقات میں عام ہے. ان حالات میں بھی اسے مختصر رکھیں۔ آپ کو معاف کرنے کی ضرورت کی تمام وجوہات کی تفصیلی وضاحت فراہم کرنا اہم نہیں ہے۔

3. دوسروں کو اپنے جرائم قبول کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش نہ کریں۔ خُدا نے آپ کو فرمانبرداری کے لئے بلایا ہے، نہ کہ استغاثہ وکیل، جیوری یا جج بننے کے لئے۔ آپکی شفا خُدا کی طرف سے آپکی فرمانبرداری کی وجہ سے آئے گی، نہ کہ دوسرے شخص کی طرف سے جو ان کی غلطیوں کی ذمہ داری لے سکتا ہے یا نہیں۔

4. اسے مختصر رکھیں. زیادہ تر معاملات میں، جذباتی ہونے کی وجہ سے، ایسی چیزیں کہنا آسان ہیں جو منصوبہ میں نہیں ہیں جو ملاقات، خط یا گفتگو کے مقصد کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

اگر رُوح القُدس نے آپ پر کسی ایسے شخص کو ظاہر کیا ہے جس سے آپ کو معافی مانگنے کی ضرورت ہے یا اسے آپ سے معافی مانگنے کی ضرورت ہے تو اس کا اظہار واضح طور پر کریں اور ایک تاریخ بتائیں جب آپ ان سے رابطہ کریں گے۔ معافی اور مفاہمت کے بارے میں خُدا کے احکامات کی تعمیل کرنے کے اپنے عزم پر قائم رہنے کے لیے جوابدہی تلاش کریں۔
معافی اور مفاہمت کے بارے میں خُدا کے احکامات کی تعمیل کرنے کے اپنے عزم پر قائم رہنے کے لیے اپنا احتساب کرنے کے لیے کوئی شخص تلاش کریں۔

بنیادی سچائی

خدا کا کلام ایمان داروں کو حکم دیتا ہے کہ وہ ان لوگوں کو عاجزی سے معاف کر دیں جنہوں نے ان پر ظلم کیا ہے یا ان سے بے انصافی کی ہے۔

سبق 7-معاف کرنے کے لئے اپنے عزم کو برقرار رکھنا

آپ میں سے جو لوگ معافی اور مصالحت کے بارے میں خُدا کے احکامات پر عمل کرتے ہیں، ان کے لئے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ معاف کرنے یا معافی مانگنے کا عمل کسی نئی چیز کے آغاز کی علامت ہے۔ ہم کمپیوٹر نہیں ہیں. ہمارے ذہنوں اور طرز عمل کے لئے کوئی "ریفریش" بٹن، یا "کنٹرول-الٹ-ڈیلیٹ" نہیں ہے۔ اپنی فرمانبرداری کو برقرار رکھنے کے لئے خود پر قابو پانے، نظم وضبط اور خُدا اور اس کے کلام پر عاجزی سے انحصار کرنے کی ضرورت ہو گی تاکہ اس کی تبدیلی آپ کے دل میں ہوتی رہے۔

معاف کیے گئے(Forgiven)

خُدا کے سامنے اپنی ناکامیوں کو تسلیم کرنے کے لیے اپنے آپ کو عاجز کرنا اور جن کو آپ نے ناراض کیا یا اُن کے ساتھ غلط کیا ہے، اُن سے معافی مانگنا، آپ کی زندگی میں رُوح القدس کے کام کی طاقت کا ایک خوبصورت ثبوت ہے۔ لیکن خُدا نے ابھی آپکے معاملے میں اپنا کام ختم نہیں کیا. آپ اپنے جرم کو دہرانے کا جذبہ دوبارہ بھی محسوس کر سکتے ہیں اور دوسروں کو تکلیف پہنچانا بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔ یہیں سے آپ کی لڑائی دوبارہ شروع ہو جائے گی۔

معاف کرنے والوں کے لیے(Forgivers)

اپنی تلخی اور ناراضگی کو چھوڑ کر خُدا کے دل کی عکاسی کرنا، اپنے تکلیف پہنچانے والوں کے جرائم کو معاف کرنا، آسمانی باپ کے لئے عزت اور جلال لاتا ہے۔ لیکن خُدا ابھی آپکے اوپر کام کرنا ختم نہیں کیا. آپ کو اپنے مجرم کی وجہ سے ہونے والے درد کو یاد کرنے کی دوبارہ چاہت ہو گی۔ ناراضگی ایک بار پھر آپ کے دل میں جڑ پکڑنے کی کوشش کرے گی۔ یہیں سے آپ کی لڑائی شروع ہوتی ہے۔

جن لوگوں کو آپ نے تکلیف پہنچائی ہے، یا جن لوگوں نے آپ کو تکلیف پہنچائی ہے، وہ آپ کی زندگی کا باقاعدہ حصہ بن سکتے ہیں۔ اور اگرچہ خُدا نے آپ میں ایک بڑی فتح حاصل کی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپکے حریف بدل گئے ہیں۔ وہ آپ کے بارے میں تلخی اور ناراضگی برقرار رکھ سکتے ہیں، یا وہ آپ کو تکلیف پہنچانا جاری رکھ سکتے ہیں. اور آپ کا جسم اسی گھمنڈ اور تکبر اور خود غرض طریقے سے رد عمل دینا چاہے گا جس کے وہ عادی ہے۔

لیکن اِفسیوں 4:22-24 کے مطابق ہمیں اپنی پُرانی انسانیت کے ساتھ کیا کرنا چاہیئے؟

آپ کو لوگوں کو جواب دینا بند کر دینا چاہئے جیسا کہ آپ نے کبھی کیا تھا اور فعال طور پر "نئی شخصیت میں تبدیل ہونا چاہیے "جو خُدا آپ کو بنانا چاہ رہا ہے۔ وہ آپ کی زندگی میں اپنا پھل پیدا کرنے کے لئے وفادار ہو گا اگر آپ لمحہ بہ لمحہ اس کے سامنے مسلسل ہتھیار ڈالتے رہیں گے۔ ذہن میں رکھیں کہ آپ کی فرمانبرداری ایسی نہیں ہے کہ دوسرا شخص بدل جائے گا۔ آپ کی فرمانبرداری اس تبدیلی کا جواب ہے جو خُدا آپ میں کر رہا ہے۔

فلپّیوں 6:1 لکھیں.

کیا ہو گا اگر وہ شخص جسے میں معاف کر رہا ہوں وہ تعلقات میں مصالحت نہیں کرنا چاہتا ہے؟ رُومیوں 18:12 امن قائم رکھنے میں آپ کے کردار کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

آپ صرف مصالحت کے اپنے حصے کے ذمہ دار ہیں۔ آپ دوسرے شخص پر کوئی توقعات یا تقاضے نہیں رکھ سکتے۔ ان کی حیثیت سے قطع نظر، آپ کو معافی مانگنے اور معاف کرنے کے ذریعہ خُدا کی فرمانبرداری کرنی چاہئے. اگر دوسرا شخص آپ کو معاف کرنے سے انکار کرتا ہے، یا اگر وہ آپ کے ساتھ اپنی غلطی کا اعتراف نہیں کرتے ہیں، تو پھر بھی خُدا آپ کو آپ کی فرمانبرداری کے لئے برکت دے گا اور آپ کی زندگی پر اپنی سلامتی، فضل اور رحمت ڈال دے گا. آپ اب بھی دوسرے شخص کے ردعمل سے قطع نظر اپنی غلامی سے خُدا کی آزادی کا تجربہ کریں گے۔

اس دعا کو رہنمائی کے طور پر استعمال کریں:

اے خُداوند یسُوعؔ، میں ان حالات میں تجھ پر بھروسہ کرنے کی طاقت کے لئے دعا کرتا ہوں۔ مجھے یہ یاد رکھنے میں مدد کریں کہ میں یہ تیرے لئے کر رہا ہوں۔
میں کسی بھی چیز کے لئے __ کی طرف نہیں دیکھتا لیکن اپنی زندگی کو تیرے ہاتھوں میں دے دیتا ہوں۔ میں ___ کے ساتھ مفاہمت کی دعا کرتا ہوں، لیکن میں جانتا ہوں کہ میں صرف اپنا حصہ ادا کر سکتا ہوں. میں دعا کرتا ہوں کہ _____ تیرے سامنے سر تسلیم خم کر دیں تاکہ تیری عزت کی جائے۔ مجھے نتائج کے ساتھ آپ پر مکمل اعتماد ہے. میں یسُوعؔ کے نام سے دعا کرتا ہوں۔ آمین

کیاہو گا اگر جس شخص کو مجھے معاف کرنے کی ضرورت ہے وہ مر گیا ہے؟ کیا میں اب بھی انہیں معاف کر سکتا ہوں؟

تلخی پیدا کرنے والے عناصر یا شخص کے مرنے کے بعد بھی اِنسان کے دل میں تلخی زندہ رہتی ہے۔ معافی واحد علاج ہے اور ہمیشہ اس پر عمل کی ضرورت ہوتی ہے. اصول ایک جیسے ہی رہتے ہیں۔ مرنے والے شخص کے لئے خُداوند کے سامنے اپنی تلخی کا اقرار کرنے سے شروع کریں۔ پھر خُداوند سے کہیں کہ اب میں ان کے گُناہوں کو در گزر کر رہاہوں اور اس کے بجائے میں انہیں معاف کرناچاہتاہوں۔ میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتاہوں کہ آپ کسی قابل اعتماد دوست یا پادری کی موجودگی میں اپنی معافی کو اونچی آواز میں بیان کریں۔

آپ کی رہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل دعا کا استعمال کریں:
خُداوند یسُوعؔ، صلِیب پر مرنے اور میرے تمام گُناہوں کے لئے مجھے معاف کرنے کے لئے تیرا شکریہ. میں تیرے کلام سے متفق ہوں کہ میں اس شخص کو اس تکلیف کے لئے معاف کردوں جو انہوں نے مجھے پہنچائی ہے۔ میں تجھ سے معافی کے ان الفاظ کی فرمانبرداری کرنے اور بولنے کی طاقت مانگتاہوں۔ میں _____ تجھ سے دعا گو ہوں کہ میری تلخیوں کو دور کر دے اور اتنے لمبے عرصے تک اس تلخی کو برقرار رکھنے پر مجھے معاف کر دے۔ میں یسُوعؔ کے نام سے دعا کرتاہوں۔ آمین۔

ایک آخری خیال

جب میں نے آخرکار خُداوند کی فرمانبرداری کی اور اپنے والد کو معاف کر دیا، اور اپنے دل میں اس کے لئے جو تلخی اور نفرت تھی وہ خُدا کو دے دی، تو میں نے جلد ہی اس آزادی اور برکت کا تجربہ کیا جو اس کے بعد آئی۔ خُدا آپ کے لئے بھی ایسا ہی چاہتا ہے. دوسروں کو معاف کرنے یا دوسروں سے معافی مانگنے کی آپ کی صلاحیت کا براہ راست تعلق خُدا کی معافی کے ساتھ آپ کے تجربے سے ہے۔ معاف کرنے اور معافی حاصل کرنے کی تیاری اس بات کی نشاندہی کا حصہ ہے کہ ہم نے واقعی توبہ کرلی ہے، خُدا کی معافی حاصل کرلی ہے، اور اپنی زندگیاں اس کے سپرد کر دی ہیں۔ خُدا کے لیے ہتھیار ڈالنے والا دل دوسروں کے لیے سخت دل نہیں ہو سکتا۔ اپنے آپ کو خُدا کے سامنے عاجز کریں، معافی کے بارے میں اس کے احکامات کی تعمیل کریں، اور جرم اور ناراضگی کی غلامی سے آزاد ہو جاؤ.

> **بنیادی سچائی**
>
> خدا کا کلام ہمیں دوسروں کے ردعمل یا اعمال سے قطع نظر اس کی فرمانبرداری جاری رکھنے کا حکم دیتا ہے۔

عدمِ معافی سے شفا پانے والا پہلا اور بابرکت شخص وہ ہے جو معاف کرنے کا آغاز کرتا ہے۔... جب ہم حقیقی طور پر معاف کرتے ہیں، تو ہم ایک قیدی کو آزاد کرتے ہیں اور پھر دریافت کرتے ہیں کہ جس قیدی کو ہم نے آزاد کیا ہے وہ ہم تھے۔

لیوس سمیڈس -Lewis Smedes

میں دعا کرتا ہوں کہ یہ باب آپ کے لئے وہ آزادی حاصل کرنے کے لئے ایک مددگار رہنمائی ثابت ہوا ہے جو خُدا آپ کو معافی اور مصالحت کے ذریعہ دینا چاہتا ہے۔ یہ آسان نہیں ہے، کیونکہ ہمارے پاس ایک دشمن ہے جو ہمیں مسیح میں حاصل آزادی کا تجربہ کرنے سے روکنے کے لئے انتھک کوشش کرتا ہے. اگلا باب اس غیبی جنگ پر توجہ مرکوز کرتا ہے جو رُوحانی دنیا میں جاری ہے اور آپ کو بائبل کے ہتھیاروں سے لیس کرے گا جو آپ کو آپکے دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے درکار ہیں۔

باب6

رُوحانی جنگ

میرے بیٹے اور میں اکثر پینٹ بالpaint ball کھیلتے تھے جب وہ چھوٹے تھے۔ اگر آپ واقف نہیں ہیں تو، پینٹ بال ایک ایسا کھیل ہے جہاں آپ پینٹ سے بھری چھوٹی، پلاسٹک کی گیندوں سے اپنے حریف کو گولی مارنے کے لئے ایئر رائفل کا استعمال کرتے ہیں۔ اگر آپ کو مارا جاتا ہے، تو آپ کھیل سے باہر ہو جاتے ہیں. اس میں بہت ساری جنگی تکنیک ہیں جو آپ اپنے مخالفین پر قابو پانے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ بہترین ہتھکنڈوں میں سے ایک یہ ہے کہ خاموشی سے اپنے حریف کے پیچھے چھپ کر، حیرانگی کے عنصر کا استعمال کرتے ہوئے، جس کا پتہ نہیں چل پاتا Fwap! ڈنک مارنا ہے اور مناسب تحفظ کے بغیر ویلٹ(welt) ایک چوتھائی کے سائز کا رہ سکتا ہے۔ اس گیم میں وہ لوگ جنہوں نے صرف ٹی شرٹ پہننے کا فیصلہ کیا ہے وہ اکثر گیم کے اگلے مرحلے کے لیے بہت زیادہ تحفظ کے ساتھ دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن کیا ہوتا ہے اگر داؤ ایک چھوٹے ویلٹ(welt) سے کہیں زیادہ ہو؟ آپ جنگ کی تیاری کیسے کریں گے؟

ہم ایک مادی دنیا میں رہتے ہیں اور جسمانی دائرے میں آسانی سے مصروف رہتے ہیں۔ تاریخ کی کتابیں مختلف وجوہات کی بنا پر اپنے دشمنوں کے خلاف لڑنے والی قوموں سے بھری ہوئی ہیں۔ ذاتی سطح پر، ہم اپنے دشمنوں کو دیگر مادی مخلوق کے طور پر دیکھتے ہیں جن کے قول و فعل، مختلف درجے میں، نقصان اور تباہی کا سبب بنتے ہیں. فری وے پر پاگل ڈرائیور، افواہیں اور جھوٹ پھیلانے والا، دھوکے باز، چور، عصمت دری کرنے والا، قاتل - یہ لوگ جسمانی دشمن ہیں جنہیں ہم دیکھ اور چھو سکتے ہیں۔ لیکن رُوحانی دنیا میں ایک نادیدہ دشمن ہے جو کسی بھی چیز سے کہیں زیادہ خطرناک ہے اور خُدا چاہتا ہے کہ ہم اس کے لیے تیار رہیں.

سبق اول: اَن دیکھا دشمن

اِفِسیوں12:6 سب سے خطرناک دھمکیوں کی وضاحت کرتا ہے جن سے ہم ہر روز لڑتے ہیں. وہ کیا ہیں؟

خُدا کا کلام سکھاتا ہے کہ ہمارے حقیقی دشمن جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہیں۔ چاہے آپ شعوری طور پر آگاہ ہوں یا نہ ہوں، آپ ایک رُوحانی

جنگ میں مصروف ہیں جو آپ کے ارد گرد جاری ہے. بد قسمتی سے، آپ کے پاس لڑائی سے "باہر نکلنے" کی آپشن نہیں ہے۔ لڑائیاں آپ کی رضاکارانہ شرکت کا انتظار نہیں کرتی ہیں۔ آپ ہر وقت جنگ کی فرنٹ لائن پر ہیں۔ آپ یا تو کلام کی روشنی میں ثابت قدم رہ سکتے ہیں، دشمن کے حملوں کے خلاف لڑنے کے لئے خُدا کے سامنے سر تسلیم خم کر سکتے ہیں، یا اندھیرے میں ہتھیار ڈال سکتے ہیں اور شکست کے درد کا تجربہ کر سکتے ہیں.

کیا یہ آپ کو بہت زیادہ ڈرامائی لگتا ہے؟ اگر ایسا ہوتا ہے تو میں سمجھتا ہوں. ایک رُوحانی دشمن کے ساتھ ایک پوشیدہ جنگ جو آپ کو اندھیرے میں پھنسانے اور آپ کے دل کو خدا کے خلاف بغاوت کی طرف راغب کرنے کے لئے لڑ رہی ہے، "اس دنیا سے باہر" لگتی ہے۔ لیکن یہ جنگ اس بات پر منحصر نہیں ہے کہ آپ اس کے وجود پر یقین رکھتے ہیں یا نہیں۔ درحقیقت دشمن اس بات کو ترجیح دے گا کہ آپ اس کی موجودگی سے غافل رہیں۔ سب سے آسان شکار وہ شخص ہے جو یہ یقین رکھتا ہے کہ کوئی شکاری نہیں ہے۔ لیکن آپ ایک ایسے دشمن سے کیسے لڑتے ہیں جسے آپ اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے؟

اپنی روزمرہ کی لڑائیوں کی تیاری میں پہلا قدم بہتر طور پر سمجھنا ہے کہ آپ کس کے خلاف لڑ رہے ہیں۔

شیطان کی ابتداء

زیادہ تر لوگ سمجھتے ہیں کہ شیطان تمام برائیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسے اکثر مزاحیہ انداز میں دکھایا جاتا ہے کہ آپ کے کندھے پر سینگوں کے ساتھ ایک چھوٹا سا سرخ آدمی ہے جو آپ کو برے کاموں پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اس سے کہیں زیادہ چالاک اور منحوس ہے۔ لیکن وہ کہاں سے آیا تھا؟ کُلسِّیوں 16:1 اور نحمیاہ 6:9 کا خلاصہ کریں۔

پیدائش 31:1 پڑھیں. خُدا نے اپنی تخلیق کے بارے میں کیا کہا؟

مادی اور رُوحانی دونوں شعبوں میں ایسی کوئی چیز موجود نہیں ہے جسے خُدا نے پیدا نہیں کیا، اور بائبل سکھاتی ہے کہ خُدا نے جو کچھ بھی پیدا کیا ہے اسے اچھا کہا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شیطان کو بھی خُدا نے رُوحانی دائرے میں پیدا کیا تھا، اور اسے ابتدائی طور پر اچھا بننے کے لئے پیدا کیا گیا تھا۔ وہ خُدا کی بادشاہی میں فرشتوں کے آسمانی لشکروں میں سے تھا۔ تو پھر کیا ہوا؟ یہوداہ 6:1 اور 2 پطرس 4:2 پڑھیں. یہ آیات فرشتوں کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

1 تیمتھیس 3:1-7اس کردار کے بارے میں بات کرتا ہے جو ایک ایسے شخص میں بسا ہوا ہونا چاہئے جو چرچ میں بشپ بننا چاہتا ہے۔
1 تیمتھیس 3:6 میں کیا انتباہ دیا گیا ہے؟

شیطان، جو سب سے پہلے اچھا تھا، اپنے غرور کی وجہ سے سزا پانے لگا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ جب شیطان ایک فرشتہ تھا، تو وہ خُدا کی طرح بننا چاہتا تھا، طاقت میں برابر یا زیادہ بننا چاہتا تھا اور بادشاہ کے طور پر اپنی پرستش چاہتا تھا. یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ اس نے حوّا کو عدن کے باغ میں پَیدائش 3:5 میں اسی طرح کے تصور کے ساتھ لالچ دیا کہ وہ "خُدا کی طرح بن جائے گی۔"

متّی 4:9 میں دنیا کی تمام بادشاہتوں کو پیش کرنے کے بعد شیطان نے یِسُوعؔ سے کیا مانگا؟

شیطان خُدا کی حتمی طاقت اور عبادت کی قابلیت سے حسد کرنے لگا۔ خُدا کے خلاف اس کا غرور اور بغاوت اس کا زوال بن گیا۔ مکاشفہ 12: 7-9اور لُوقا10 :18 پڑھیں. خُدا شیطان کے غرور سے کیسے نمٹا؟

شیطان، جسے اژدہا کہا جاتا ہے، کو دوسرے فرشتوں کے ساتھ آسمان سے نکال دیا گیا جو اس کے پیچھے آئے تھے۔ مکاشفہ 12:3-4 پڑھیں.
شیطان کے ساتھ کتنے فرشتے نکالے گئے؟

مُکاشفہ کی کتاب علامتّی زبان اور نشانات سے بھری ہوئی ہے، اور بہت سے علماء اور بائبل مفسرین نے ہر آیت کے پیچھے کے معنی کا مطالعہ کرنے میں ان گنت گھنٹے گزارے ہیں۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ شیطان، "اژدہا" اپنے ساتھ ایک تہائی فرشتوں، "ستاروں" کو زمین پر لے گیا۔ یہ گرے ہوئے فرشتے بدرُوحوں کے طور پر جانے جاتے ہیں جو اس کے برے کام کرتے رہتے ہیں۔ بائبل اس بارے میں کوئی خاص ٹائم لائن فراہم نہیں کرتی کہ شیطان کا زوال کب ہوا۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ تخلیق کے آخری دن اور جب وہ ایک سانپ کے طور پر حوا کے سامنے پیش ہوا اس کے درمیان کسی وقت ہوا تھا۔

بائبل کے بہت سے مفسرین کا خیال ہے کہ شیطان کے زوال کو یسعیاہ 14:12-17 اور حِزقی ایل 28:12-19 میں بھی درج کیا گیا ہے۔ یسعیاہ کا اقتباس خاص طور پر بابل کے بادشاہ کے لئے ایک نبوتی کلام ہے، حِزقی ایل کا اقتباس صور کے بادشاہ کے لئے ایک ماتم ہے۔ اگرچہ ہم یقینی طور پر یہ نہیں جان سکتے کہ آیا شیطان ہی ان اقتباسات کا موضوع ہے یا نہیں، لیکن ان دونوں بادشاہوں کے لئے دیئے گئے الفاظ اور شیطان کے زوال کے درمیان واضح مماثلت ہے۔ شاید شیطان خود ان بادشاہوں پر اثر انداز ہو رہا تھا یا ان میں رہائش پذیر تھا جیسے اس نے لُوقا 22:3 میں یِسُوعؔ کو دھوکہ دینے سے پہلے یہوداہ اسکریوتی میں قیام کیا تھا۔ بہر حال، اِنسانوں کے گُناہ کی لعنت نے شیطان کو اس زمین پر تباہی پھیلانے کے لئے قدم جمانے کا موقع دیا۔

سبق 2- اس جہان کا خُدا

مندرجہ ذیل صحیفوں میں شیطان کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

'اِس کے بعد مَیں تُم سے بہُت سی باتیں نہ کرُوں گا کیونکہ دُنیا کا سردار آتا ہے اور مُجھ میں اُس کا کُچھ نہیں۔' (یُوحنّا 14:30)

'عدالت کے بارے میں اِس لئے کہ دُنیا کا سردار مُجرِم ٹھہرایا گیا ہے۔' (یُوحنّا 16:11)

'یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جِن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اَندھا کر دِیا ہے تاکہ مسیح جو خُدا کی صُورت ہے اُس کے جلال کی خُوشخبری کی رَوشنی اُن پر نہ پڑے۔'

(۲- کُرِنتھِیوں 4:4)

'جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی رَوِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس رُوح کی پَیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔' (اِفِسیوں 2:2)

آپ کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ شیطان ایک طاقتور دشمن ہے جو خالق کے خلاف بغاوت کرنے کے لئے دنیا اور اس کے باشندوں کو مہارت سے متاثر کرتا ہے۔ وہ ہر اس چیز کو بدنام کرنا چاہتا ہے جو خُدا نے سب سے پہلے نیکی کے لئے پیدا کی تھی۔ 1 پطرس 8:5 میں اسے کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

شیطان انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ اندھیرے کا شہزادہ، شیطان.

شیطان - خدا کا مخالف، اور اگرچہ یہ خدا کے ماتحت ہے اور صرف اس کی تکلیف دیئے جانے سے کام کرنے کے قابل ہے۔ بدی اور ناانصافی کی ذاتی اعلیٰ روح۔ لالچ دینے والا۔ آزمانے والا۔

شیطان اور اس کی بدرُوحیں درحقیقت شکار کی تلاش میں زمین پر گھومتی رہتی ہیں۔ 2 تیمتھیُس 2:25–26 کے مطابق، جو لوگ خُدا کی مخالفت میں رہتے ہیں ان کی کیا حالت ہے؟

جو لوگ یِسُوعؔ مسیح پر ایمان نہیں رکھتے وہ دشمن کے مقابلے میں بے بس ہیں۔ اِنسانیت کا اس سے کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ وہ زیادہ مضبوط اور عقلمند ہے اور مسیح کے علاوہ اپنی طاقت پر انحصار کرنے والے کسی بھی شخص پر غالب آ سکتا ہے۔

ناگزیر شکست

شیطان خُدا اور خُدا کی اولاد کا دشمن ہے، لیکن یہ سمجھنا ضروری ہے کہ وہ خُدا کا ہم پلہ نہیں ہے۔ وہ طاقتور ہے، لیکن اس کے پاس تمام طاقت نہیں ہے. وہ چالاک ہے، لیکن اس کے پاس تمام حکمت نہیں ہے. وہ بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے کی صلاحیت رکھتا ہے، پھر بھی وہ خود تباہ ہو جانے والی مخلوق ہے. خُدا نے پَیدائش 15:3 میں سانپ سے کیا کہا؟

عِبرانیوں 14:2 کو پڑھیں. یِسُوعؔ نے شیطان کو کیسے شکست دی؟

متّی 41:25 اور مکاشفہ 10:20 کے مطابق، شیطان کی حتمی تقدیر کیا ہے؟

شیطان اور اس کی بدرُوحیں ایک ایسی جنگ لڑ رہے ہیں جو وہ پہلے ہی ہار چکے ہیں، اور وہ اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں۔ مسیح کی موت اور قیامت نے شیطان کی طاقت کو آخری دھچکا پہنچایا-خُدا کے نبوّتی کلام کی تکمیل کہ عورت کی "نسل" شیطان کے سر کو کچلے گی۔

متّی 18:28 پڑھیں. سب اختیارات کس کے پاس ہیں؟

متّی 28:8–32 یِسُوعؔ اور دو آدمیوں کے درمیان بات چیت کی دستاویز ہے جو بدرُوحوں کے قبضے میں تھے۔ یِسُوعؔ کی آمد پر بدرُوحوں نے اس سے کیا کہا؟

بدرُوحیں بالکل جانتی تھیں کہ یِسُوعؔ کون ہے، اور وہ اس سے ڈرتے تھے۔ انہیں قریب ہی موجود سوٗروں کے ریوڑ میں داخل ہونے کے لیے اس سے اجازت طلب کرنی پڑی۔ یِسُوعؔ نے آیت 32 میں کیا جواب دیا؟

ایک لفظ کے ساتھ، یِسُوعؔ مسیح نے لوگوں میں سے بدرُوحوں کو نکال دیا۔ مرقس 23:1–27 کو پڑھیں۔

آیت 27 میں گواہوں نے یِسُوعؔ کے بارے میں کیا مشاہدہ کیا؟

یسُوع مسیح کو آسمان اور زمین پر تمام اختیارات حاصل ہیں، اور وہ جلد ہی کسی دن شیطان اور اس کی بدرُوحیں کو جہنم میں بھیجنے کے لئے واپس آئے گا تا کہ ہمیشہ کے لئے عذاب میں رہ سکیں۔ لیکن اس دن تک، ہمیں پطرس کی اس نصیحت پر دھیان دینا چاہیے کہ وہ دشمن کے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے "ہوشیار اور محتاط" رہیں۔

سبق 3: شیطان کی وصیت

شیطان کا خاتمہ قریب آرہاہے، لیکن وہ دِن ابھی تک نہیں آیاہے۔ اس کے پاس کتنا وقت ہے؟ متی 36:24 کو پڑھیں۔ کون جانتا ہے کہ آخرت کب ہو گی؟

شیطان نہیں جانتا کہ کتنا وقت باقی ہے۔ اس لیے وہ بلاناغہ اور انتھک محنت سے اپنے انجام سے پہلے بہت سے لوگوں کے دلوں اور دماغوں میں بغاوت کا بیج بو رہا ہے

کھوئے ہوئے لوگوں کو اندھا کرنا

شیطان کے ہتھکنڈے کیا ہیں؟

'یعنی اُن بے اِیمانوں کے واسطے جِن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اَندھا کر دِیا ہے تا کہ مسیح جو خُدا کی صُورت ہے اُس کے جلال کی خُوشخبری کی رَوشنی اُن پر نہ پڑے۔'

(۲-کُرِنتھِیوں 4:4)

'جب کوئی بادشاہی کا کلام سُنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُس کے دِل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آکر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا۔'

(متّی 19:13)

'تاکہ شیطان کا ہم پر داؤنہ چلے کیونکہ ہم اُس کے حیلوں سے ناواقف نہیں۔'

(۲-کُرِنتھیوں2:11)

'اور خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسیر ہو کر اِبلیس کے پھندے سے چھُوٹیں۔'

(۲-تیِمُتھِیُس2:26)

سب سے پہلے شیطان انسانوں کے ذہن کو خوشخبری کی سچائی سے اندھا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔بدقسمتی سے،اس کے لیے سچ کے لیے بہت سے جھوٹے متبادل موجود ہیں۔ متّی 7:13-14 میں یِسُوعؔ نے زندگی کے طریقے بمقابلہ تباہی کے راستے کے بارے میں کیا کہا؟

زندگی گزارنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے،اور وہ یِسُوعؔ مسیح کے ذریعے ہے۔باقی تمام کام بے معنی ہیں اور موت پر ختم ہوتے ہیں۔ شیطان اس حقیقت سے بخوبی واقف ہے۔اسے زندگیوں پر فتح کا دعویٰ کرنے کے لئے اِنسانیت کو قاتلوں اور عصمت دری کرنے والوں کے ذخیرے میں تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے،حالانکہ وہ کچھ لوگوں کو ان راستوں پر چلنے کی ترغیب دیتا ہے۔اسے اپنے حکم کو پورا کرنے کے لئے شیطان صفت لوگوں کی فوج کی ضرورت نہیں ہے،حالانکہ وہ ان کی تعریف اور عبادت کا خیر مقدم کرتا ہے۔اسے صرف اِنجیل کے پیغام سے اِنسانیت کے دلوں اور ذہنوں کو اندھا کرنے کی ضرورت ہے۔اور اس کے لئے کچھ بھی کافی ہے۔ لیکن وہ اِنسانوں کو سچائی سے کیسے دور رکھ سکتا ہے؟2 کُرِنتھِیوں 11:14 لکھیں.

یہی وجہ ہے کہ شیطان اتنا خطرناک ہے اور وہ دنیا کے طریقے کیسے بناتا ہے۔ وہ اپنی برائی کو "اچھائی" کے طور پر پیش کرنے میں ماہر ہے اور جو لوگ خُدا اور یسُوعؔ کی راستبازی اور اختیار کا انکار کرتے ہیں، وہ اس کی ہیرا پھیری کا مکمل طور پر سامنا اور مقابلہ کرنے میں کمزور ہیں۔

پَیدائش 1:3 میں اسے بیان کرنے کے لئے کون سا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟

چالاک Crafty - دوسروں کو دھوکہ دینے میں مہارت رکھتا ہے۔

ذہین۔ ورغلانے والا؛ مکاری سے بھرا ہوا. چالاک—چالاکی سے دھوکا دینے والا۔

دلچسپی رکھنے والا۔

ہر طرح کی ذہانت سے بھرا ہوا۔

سازشی چال چلنے والا - منصوبے یا تخلیق تشکیل دینا؛ چالاکی سے کام لینے کے لئے.

بہکاوا دینے والا - ایک چال یا پھندا جو پھنسنے یا دھوکہ دینے کا رجحان رکھتی ہے۔

اِفِسیوں 11:6 کے مطابق ہمیں کس چیز کے خلاف کھڑا ہونا چاہئے

---

2 کُرِنتھِیوں 3:11 کے مطابق، شیطان جھوٹ کیوں بولتا ہے اور منصوبہ بندی کرتا ہے؟

یسُوعؔ مسیح بادشاہ ہے، اور وہ ان تمام لوگوں کو نجات اور ابدی زندگی فراہم کرتا ہے جو اس پر ایمان رکھتے ہیں. شیطان اس سادہ سچائی سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اندھا کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور اس نے اپنے ایجنڈے میں مدد کرنے کے لئے اس دنیا کو مہارت سے استعمال

کیا ہے۔

سبق 4: دنیا کے طور طریقے

1 یُوحنّا 19:5 کے مطابق دنیا کی حالت کیا ہے؟

یُوحنّا 15:18-21 مسیحیوں کے بارے میں دنیا کی رائے کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

"اس دنیا کا خُدا" نے اس دنیا کے تمام نظاموں میں دراندازی کر دی ہے۔ سیاست، معاشیات، تعلیم، فیشن، تفریح اور سیکولر فلسفے سب اس کے برے اثرات میں ہیں۔ یہاں تک کہ وہ بہت سے گرجاگھروں اور دیگر مذہبی اداروں کو بھی کامیابی سے توڑ تا ہے۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ یہ دنیا اندھیرے سے بھری ہوئی ہے. یُوحنّا 3:19-20 میں یِسُوعؔ اِنسانوں کے اَعمال کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

کُلسّیوں 8:2 میں کیا انتباہ دیا گیا ہے؟ یہ آیت آپ پر ذاتی طور پر کس طرح لاگو ہوتی ہے؟

بائبل متنبہ کرتی ہے کہ اس دنیا کے طریقے بہت سے لوگوں کو پسند آئیں گے۔ مرقس 1:4-20 میں بیج بونے والے کی تمثیل پڑھیں۔ "جھاڑیوں" کے درمیان بوئے گئے بیجوں کا کیا مطلب ہے جیسا کہ آیات 18-19 میں بیان کیا گیا ہے؟

ہم اس زمین پر بہت سے "کانٹوں" کے درمیان رہتے ہیں. اگر شیطان کسی شخص کی رُوح پر قبضہ نہیں کر سکتا تو وہ اس دنیا کی چھوٹی چھوٹی

چیزوں کا استعمال کرتے ہوئے انہیں خُدا کی بادشاہی سے بھٹکا کر ان کی محبتوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس دنیا کی کون سی چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں جو آپ کا دھیان بھٹکاتی ہیں؟

1 یُوحنّا 2:15-17 کو پڑھیں اور ان تین چیزوں کی فہرست بنائیں جو یہ دنیا پیش کر رہی ہیں۔

1. ______________________________

2. ______________________________

3. ______________________________

جسم کی ہوس

ہم جسم میں پیدا کیے گئے ہیں اور فی الحال جسم میں رہتے ہیں. ہمارے جسم میں قدرتی، خُدا کی عطا کردہ خواہشات ہیں. ہم کھانے کے لئے بھوکے ہیں، ہم پینے کے لئے پیاسے ہیں، ہم صحبت کے لئے ترستے ہیں، ہم جنسی قُربت چاہتے ہیں، اور ہم تفریح کی مختلف شکلوں میں لطف اندوز ہوتے ہیں. ہماری خُدا کی عطا کردہ جسمانی خواہشات اپنے آپ میں گُناہ نہیں ہیں۔ آخر خُدا نے ہمیں اسی طرح پیدا کیا ہے۔ لیکن ان خواہشات کی تکمیل اس وقت گُناہ بن جاتی ہے جب ہم خُدا کی مرضی سے باہر ان کی تسکین کی کوشش کرتے ہیں۔

بنیادی سچائی
جسم کے پیچھے ہوس کا مطلب گناہ سے تکمیل حاصل کرنا ہے۔

پَولُس رسول نے گلتیوں 5:19-21 میں ان لوگوں کے ثبوت درج کیے ہیں جو جسم کی ہوس میں قید ہیں۔ ذیل میں ان کی فہرست بنائیں. کیا آپ کی زندگی میں ان میں سے کوئی چیز واضح ہے؟

____

____

مجھے یقین ہے کہ آپ نے یہ جملہ سنا ہو گا، "شیطان نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا" یا "خُدا نے مجھے اس طرح بنایا ہے." "یہ اِنسانی فطرت ہے کہ ہم اپنی گنہگار خواہشات یا اَعمال کا الزام اپنے علاوہ کسی اور پر ڈال دیں۔ لیکن یعقُوب 1:13-14 کے مطابق، گُناہ کرنے کی آزمایش کا اصل منبع کیا ہے؟

____

____

مرقس 7:21-23 پڑھیں. ہمارے دلوں کے اندر سے کیا نکلتا ہے؟

تمہاری گنہگار خواہشات اپنے اندر سے آتی ہیں۔ کوئی اور قصوروار نہیں ہے. اور دشمن، شیطان، تمہاری کمزوریوں کو استعمال کرتے ہوئے تمہیں خُدا کی مرضی سے باہر اپنی خواہشات کو پورا کرنے کی ترغیب دے گا، جیسا کہ اس نے عدن کے باغ میں حوّا کے ساتھ کیا تھا۔ پَیدائش 3:6 پڑھیں. حوّا نے ممنوع پَھل کے بارے میں سب سے پہلے کیا دیکھا؟

شیطان نے حوا کو پھل کھانے کی خواہش نہیں دلائی۔ اس کی خواہش اس کے اپنے دل کے اندر سے آئی، یا پھر، اس مخصوص لمحے میں، اس کے پیٹ سے. آپ تصور کر سکتے ہیں کہ حوّا کا پیٹ بھوک سے گڑ گڑا رہا تھا۔ اس کا جسم کُچھ کھانا چاہتا تھا، اور شیطان نے صرف ممنوع پَھل سے اس کی بھوک مٹانے کا مشورہ دیا۔ حوا کے پاس کھانے کے سینکڑوں دوسرے اختیارات تھے جن میں سے خُدا نے اسے فراخدلی سے فراہم کیا تھا، لیکن وہ چاہتی تھی کہ خُدا نے جس پھل سے دور رہنے کو کہا اسے کھائے۔

سبق 5: آنکھوں کی ہوس

پَیدائش 3:6 میں ممنوع پَھل کے بارے میں حوّا نے دوسری چیز کیا دیکھی؟

ممنوع پَھل نہ صرف حوّا کی بھوک کو پورا کرنے کے قابل تھا، بلکہ ایسا بھی لگ رہا تھا کہ اس کا ذائقہ حیرت انگیز ہو گا۔ شاید حوّا نے سوچا کہ اس کا ذائقہ اسے سب پھلوں سے مزیدار اور اچھا لگے گا۔ کون سا "ممنوع پَھل" آپ کو اچھا لگتا ہے؟

بادشاہ داؤد بھی اپنی آنکھوں کی ہوس کا شکار ہو گیا۔ 2 سموئیل 11:2–4 پڑھیں. اس نے کیا کیا؟

میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ تاریخ کے کسی بھی دوسرے دور کی نسبت آج زیادہ لوگ اپنی "چھتوں" سے نیچے دُنیا کی رنگینی دیکھ رہے ہیں۔ انٹرنیٹ کی تخلیق اور کمپیوٹر اور موبائل آلات کی تکنیکی ترقی کے ساتھ ساتھ بہت سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی ترقی کے ساتھ، آنکھوں کی ہوس کی رسائی، دلکش چیزوں کو دیکھنے کی خواہش کو پانا اب مشکل نہیں رہا۔ دنیا کی پیش کردہ ہر چیز آپ کے ہاتھ کی ہتھیلی سے کسی بھی لمحے دیکھی جا سکتی ہے۔ بدرُوحوں کو صرف یہ کہنے کی ضرورت ہوتی ہے "دیکھو"

خروج 17:20 لکھیں.

لالچ - قبضہ کرنے کی خواہش کرنا؛ جذباتی طور پر خواہش کرنا۔ کسی ایسی چیز کے لئے غیر معمولی طور پر انتظار کرنا جو کسی اور کی ہے۔

داؤد نے ایک خوبصورت عورت کو دیکھا اور اس کے ساتھ جنسی قُربت کا لالچ کیا، پھر اس نے بادشاہ کی حیثیت سے اپنی طاقت کا غلط استعمال کیا اور وہ لے لیا جو اس کے لئے نہیں تھا۔ داؤد کے گُناہ کو پہچاننا آسان ہے کیونکہ یہ کہانی ہر بار اپنے آپ کو دہراتی ہے جب کوئی کسی دوسرے مرد یا عورت کے پیچھے فحش یا ہوس کو دیکھتا ہے جو ان سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔

متّی 28:5 میں جنسی ہوس کے بارے میں یِسُوعؔ نے کیا کہا؟

جنسی بے حیائی تقریباً ہمیشہ آنکھوں کی ہوس میں پیوست ہوتی ہے، لیکن اس دنیا کی چیزوں کی کچھ اور مثالیں کونسی ہیں جن کے لئے ہماری آنکھیں ہوس کر سکتی ہیں؟

متّی 22:6-23 میں یِسُوعؔ ہماری آنکھوں کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

زندگی کی شیخی

تیسری چیز جو حوّا نے پَیدائش 6:3 میں ممنوع پھَل کے بارے میں دیکھی وہ کیا تھی؟

شیطان نے حوّا کو یقین دلایا کہ وہ خُدا کا علم حاصل کر سکتی ہے اور اس کی مرضی کے بغیر اس کی مانند بن سکتی ہے۔ اور اسی میں اِنسانیت کا نچوڑ ہے: زندگی کا فخر۔ غرور تمام گُناہوں کی جڑ ہے یعنی خُدا کی بالادستی کے خلاف بغاوت کا منبع۔ غرور اپنے آپ کو دوسروں سے بالاتر کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اپنے آپ کو حتمی اختیار کے طور پر پیش کرتا ہے۔ رُومیوں 1:20-25 ان لوگوں کی وضاحت کرتا ہے جو زندگی کے غرور کا شکار ہو گئے ہیں. انہیں کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

مختصر یہ کہ دنیا سکھاتی ہے کہ خُدا غیر ضروری ہے، اس کا اختیار موجود نہیں ہے، اور یہ کہ آپ کائنات کا مرکز ہیں. لہذا، زندگی وہی ہے جو آپ چاہتے ہیں. آپ فیصلہ کریں کہ کیا اچھا ہے. آپ فیصلہ کریں کہ سچ کیا ہے آپ کا جسم آپ کا ہے اور آپ کو اپنی جسمانی خواہشات کو کسی بھی طرح سے پورا کرنے کا حق ہے. یہی وجہ ہے کہ اس دنیا کی چیزیں دلکش معلوم ہوتی ہیں۔ اگر آپ ایماندار ہیں، تو آپ تسلیم کریں گے کہ آپ کا جسم اس پیغام پر یقین کرنا چاہتا ہے. اور جب بھی آپ جان بوجھ کر گُناہ کرتے ہیں تو آپ کھلے عام اس پیغام پر یقین کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔

زندگی کا تکبر خود کو ان چیزوں میں بھی چھپا سکتا ہے جو فطری طور پر گُناہ نہیں ہیں۔ دنیاوی کامیابیوں کی ایسی کون سی مثالیں ہیں جن پر لوگ فخر کر سکتے ہیں؟

1 تیمُتھِیُس 10:6 دولت کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

یہ بائبل کی سب سے غلط سمجھی جانے والی آیت ہے۔ آپ نے سنا ہو گا کہ "پیسہ تمام برائیوں کی جڑ ہے" لیکن یہ غلط ہے. پیسہ صرف اسی صورت میں ہر قسم کی برائی کا باعث بنتا ہے جب اسے پیار کیا جائے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ دنیاوی کامیابیاں گُناہ نہیں ہیں۔ تعلیمی مہارت کے ساتھ گریجویشن کرنا، اولمپک گولڈ میڈلسٹ بننا، نوبل امن انعام حاصل کرنا، آسکر جیتنا، ایک کامیاب کاروبار کو فروغ دینا، وغیرہ سب اچھی چیزیں ہیں۔ لیکن اگر یہ اچھی چیزیں حتمی چیزیں بن جائیں، اگر وہ ذاتی شناخت یا قدر کا ذریعہ بن جائیں، اگر وہ دھوکہ دہی یا دیگر گُناہوں کے ذریعے حاصل کی جائیں، اگر وہ خُدا کی عظمت کے بجائے خود کی تسکین اور آرام کے لئے مطلوب ہیں یا تلاش کی جاتی ہیں، تو وہ زندگی کے گنہگار غرور کے زمرے میں آتی ہیں۔

کیا آپ اپنی خوشیوں اور شان وشوکت کے لئے دنیاوی کامیابیوں کی تلاش میں ہیں؟ یا کیا آپ خُدا کی عزت محض ان نعمتوں سے کر رہے ہو جو اس نے آپکو دی ہیں؟

بنیادی سچائی

مسیح پر ایمان رکھنے والوں کی حیثیت سے، ہمارے پاس تین زبردست دشمن ہیں جن سے ہمیں ہمیشہ چوکنا رہنا چاہئے: (1) اس دنیا کے نظام، (2) ہماری ناپاک خواہشات کی گرتی ہوئی فطرت، اور (3) شیطان۔

سبق نمبر 6: دشمن کے حملے

کچھ چیزیں ایسی ہیں جن سے شیطان مسیحوں سے زیادہ نفرت کرتا ہے، کیونکہ وہ اس کے سفیر ہیں جس سے وہ سب سے زیادہ نفرت کرتا ہے۔ اگر آپ نے اپنی زندگی مسیح کو دے دی ہے تو شیطان آپ کی نجات نہیں چھین سکتا۔ آپ خُدا تعالیٰ کی حفاظت میں ہیں اور یسُوعؔ کے خون سے راستباز قرار پائے گئے ہیں۔ لیکن آپکو معلوم ہونا چاہیے کہ شیطان آپکو امن سے محروم کرنے اور آپکی زندگی کے لیے باپ کے منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے اپنی طاقت میں سب کچھ کرے گا۔ وہ آپ کے کردار کو تباہ کرنے اور آپ کو آپ کے جسم کی ہوس کا غلام رکھنے کے لئے جال بچھائے گا۔ ایمان دار ہونے کے ناطے ان جالوں سے باخبر رہنا ضروری ہے۔

یُوحنّا 8:44 میں شیطان کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

متّی 4:3 میں شیطان کو کیا کہا گیا ہے؟

مکاشفہ 12:10 میں شیطان کو کیا کہا گیا ہے؟

یہ آیات مسیحوں پر دشمن کے حملوں کے مختلف طریقوں کو ظاہر کرتی ہیں۔ اس کا رُوحانی ہتھیار جھوٹ، گُناہ کی آزمائش اور مذمت یا الزامات پر مشتمل ہے۔ مندرجہ ذیل اقتباسات سے شیطان کے لطیف حملوں کی وضاحت کریں:

'اُس وقت سے یِسُوعؔ اپنے شاگردوں پر ظاہِر کرنے لگا کہ اُسے ضرُور ہے کہ یرُوشلیم کو جائے اور بزُرگوں اور سردار کاہِنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہُت دُکھ اُٹھائے اور قتل کِیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔ اِس پر پطرسؔ اُس کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگا کہ اَے خُداوند خُدا نہ کرے۔ یہ تُجھ پر ہرگز نہیں آنے کا۔ اُس نے پھِر کر پطرسؔ سے کہا اَے شَیطان میرے سامنے سے دُور ہو۔ تُو میرے لِئے ٹھوکر کا باعث ہے کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمِیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔'

(متّی16:21-23)

'اور جب اِبلیس شمعُون کے بیٹے یہُوداؔہ اِسکریُوتی کے دِل میں ڈال چُکا تھا کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے وقت۔'

(یُوحنّا2:13)

'مگر پطرؔس نے کہا اَے حننیاؔہ! کیوں شَیطان نے تیرے دِل میں یہ بات ڈال دی کہ تُو رُوحُ القُدس سے جُھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑے؟'

(اَعمال3:5)

نئے عہد نامہ (studylight.org) پر بارنس کے نوٹس Barnes' Notes سے 2 کُرِنتھِیوں 14:11 پر درج ذیل تبصرہ شیطان کے پوشیدہ ہتھکنڈوں کے بارے میں واضح بصیرت فراہم کرتا ہے۔

شیطان کھلی جنگ نہیں کرتا۔ وہ مسیحی سپاہی سے آمنے سامنے نہیں ملتا۔ وہ خفیہ طور پر آگے بڑھتا ہے۔ اندھیرے میں اپنی آمد کرتا ہے۔ طاقت کے بجائے چالاکی کا استعمال کرتا ہے، اور محض طاقت کے ذریعے شکست دینے کے بجائے دھوکہ دینے اور فریب دینے کی کوشش کرتا ہے۔ شیطان کھل کر ظاہر نہیں ہوتا۔ وہ ہم سے گھناؤنی شکلوں میں نہیں، بلکہ وہ ہمارے پاس آتا ہے۔.. ہمارے سامنے کوئی ایسی آزمایش رکھتا ہے جس میں بلاخر ہم پھنس جاتے ہیں اور وہ دنیا کو ایک دلکش پہلو میں پیش کرتا ہے۔ ہمیں ایسی لذتوں کی طرف دعوت دیتا ہے جو بے ضرر معلوم ہوتی ہیں، اور ہمیں لذت کی طرف لے جاتی ہیں یہاں تک کہ ہم اس حد تک چلے جاتے ہیں کہ ہم پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔

آپکو یاد رکھنا چاہئے کہ شیطان آپ سے زیادہ ہوشیار ہے۔ آپ اس سے آگے نہیں سوچ سکتے. اگر آپ اکیلے اس کا سامنا کرتے ہیں تو، آپ ہر بار ہار جائیں گے۔ وہ آپ کے دماغ اور آپ کے دل کی کمزور ترین جگہوں میں تیز ترین طریقوں سے وار کرنا جانتا ہے، اور یہی وہ جگہ ہے جہاں

وہ اکثر حملہ کرتا ہے۔

درج ذیل صحیفے ہمارے دل و دماغ کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

'دِل سب چیزوں سے زِیادہ حِیلہ باز اور لاعِلاج ہے۔ اُس کو کَون دریافت کر سکتا ہے؟'

(یرمیاہ 9:17)

'اپنے دِل کی خُوب حِفاظت کر کیونکہ زِندگی کا سرچشمہ وُہی ہے۔'

(امثال 23:4)

شیطان جانتا ہے کہ اگر وہ اپنے جھوٹ اور آزمائشوں کے ذریعہ آپ کے خیالات اور احساسات کو متاثر کر سکتا ہے تو وہ آپ کے طرز عمل پر بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔ اگر آپ گُناہ میں پڑ جاتے ہیں، تو وہ آپ پر ظلم کرنے کے لئے الزامات اور مذمتوں کے ساتھ جلدی سے آپ کے دل اور دماغ پر حملہ کرتا ہے.

ظلم وستم - تولے جانے کی حالت۔ جسم یا دماغ میں بھاری پن یا رکاوٹ کا احساس.

یہ سلسلہ بار بار جاری رہے گا جب تک کہ آپ خُدا کی ہدایات پر عمل نہ کریں اور کلام اور اس کی قدرت کی طاقت پر ثابت قدم نہ رہیں۔ خُدا نے آپ کو شیطان کے حملوں اور آپ کے جسم کی ہوس پر مکمل فتح حاصل کرنے کے وسائل فراہم کیے ہیں آپ کو شکست، دھوکہ یا تباہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

بنیادی سچائی

بنیادی سچائی خدا اپنے بچوں سے کہہ رہا ہے کہ وہ اس دنیا کے ساتھ شناخت کرنے اور اپنی بادشاہی کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے سے انکار کریں۔

سبق 7: جنگ میں فتح

پَیدائش میں شیطان کے اِنسانیت پر پہلے حملے کی دستاویز ہے، اور ہم نے دیکھا کہ اِنسانیت ہار گئی۔ فتح کیسی نظر آتی ہے؟ متّی 4: 1–11 ایک وقت کی یاد دلاتا ہے جب یِسُوعؔ شیطان کی آزمایش میں آنے کے لئے بیابان میں گیا تھا۔ آیت 2 میں، ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یِسُوعؔ چالیس دن اور رات بغیر کھانے کے رہا۔ آپ تصور کر سکتے ہیں کہ وہ کتنا بھوکا اور کمزور ہو گیا تھا۔

شیطان نے سب سے پہلے متّی 4:3 میں اسے کس طرح لالچ دیا؟

شیطان نے سب سے پہلے یِسُوعؔ کو اس کی ترغیب دی کہ وہ اپنے جسم کی خواہشات کو پورا کرے، تاکہ اس کی خوراک کی بھوک کو پورا کیا جا سکے۔ آیت 4 میں یِسُوعؔ نے کیا جواب دیا؟

آیت 5–6 میں شیطان کے دوسری آزمائش کو پڑھیں۔ شیطان نے یِسُوعؔ کو لالچ دیا کہ وہ اپنے آپ کو ہیکل سے نیچے گرا دے، اِس اُمید میں کہ خُدا اسے پکڑنے کے لئے فرشتے بھیجے گا۔ دوسرے لفظوں میں، وہ چاہتا تھا کہ یِسُوعؔ اپنے فخر کے مقام سے لطف اندوز ہو۔ آیت 7 میں یِسُوعؔ نے کیا جواب دیا؟

آیت 8–9 میں شیطان کے تیسری آزمائش کا مطالعہ کریں۔ شیطان نے یِسُوعؔ کو آنکھوں کی ہوس کے ذریعے راغب کرنے کی کوشش کی اور وعدہ کیا کہ اگر وہ اُسے سجدہ کرے گا اور اس کی عبادت کرے گا تو وہ اسے زمین کی تمام بادشاہتیں دے گا۔

آیت 10 میں یِسُوعؔ نے کیا جواب دیا؟

آیت 11 میں شیطان نے کیا کیا؟

یِسُوعؔ نے ہر آزمائش کا جواب کیسے دیا؟

یِسُوعؔ نے خُدا کے مُقدّس کلام کو ہر اس آزمائش کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جس سے دشمن نے اس پر حملہ کیا اور اس کے جسم کی ہر خواہش کی مزاحمت کی۔ زبُور 11:119 آپ کو کیا کرنے کی ترغیب دیتا ہے؟

عِبرانیوں 12:4 میں کلام کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

خُدا کے کلام کو تلوار کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ شیطان کے حملوں اور ہمارے جسم کی آزمائشوں کے خلاف ہماری بنیادی ڈھال ہے۔ یِسُوعؔ نے سچ کے ساتھ دشمن کے جھوٹ کا مقابلہ کیا۔ آپ اپنے دل میں خُدا کے کلام کو کیسے چھپائیں گے؟

یشوع 1:7-9 کیا سکھاتا ہے؟

روزانہ کتاب مُقدّس کا مطالعہ کرنے، سچائی پر غور کرنے اور ان اقتباسات کو یاد رکھنے کے لئے شاگردیت کی ضرورت ہوگی جو آپ کی لڑائی میں آپ کی مدد کریں گے۔ تلوار کے ساتھ ایک فوجی کی مہارت کا تعین ان کی توجہ، لگن اور مشق سے ہوتا ہے۔ خُدا کے کلام کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے۔ دن رات اس پر دھیان کریں، اسے یادداشت میں شامل کریں، اور جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اسے عملی جامہ پہنائیں۔ تب ہی آپکی

یقینی طور پر محفوظ رہیں گے اور شیطان کے جھوٹ پر غالب آنے کے قابل ہو جائیں گے۔ لیکن آپ کو ایک مضبوط دفاع کی بھی ضرورت ہے.

بنیادی سچائی

جب ہم مسیح کے ساتھ ایک قریبی تعلق میں رہتے ہیں اور روح میں چلتے ہیں، تو ہم اپنے جسم اور گناہ پر فتح حاصل کریں گے.

اِفسیوں6:10-11 پڑھیں. رُوحانی طاقت کہاں سے آتی ہے؟

____

____

ہم شیطان کے خلاف کیسے کھڑے ہو سکتے ہیں؟

____

____

خُدا کے ہتھیار

اِفسیوں6:14-17 میں چھ (6) رُوحانی ہتھیاروں کی فہرست دی گئی ہے جو ایک ایماندار کو دشمن کے حملوں پر فتح حاصل کرنے کے لئے رکھنا ضروری ہے۔ انہیں نیچے لکھیں.

1. ______________________________
2. ______________________________
3. ______________________________
4. ______________________________
5. ______________________________
6. ______________________________

آیت 18 میں کیا اضافی ہدایات دی گئی ہیں؟

مسیحی ہونے کے ناطے ہمارے پاس دعا سب سے طاقتور ہتھیار ہے۔ ہمارے پاس خُدا کے ساتھ رابطے کی ایک مستقل اور براہ راست کھلی لائن ہے، جو آسمان اور زمین پر تمام اختیارات رکھتا ہے. ہر موقع پر اور ہر دور میں ہمیں دعا کے ذریعے اپنے آسمانی باپ کے ساتھ قُربت رکھنی چاہیے۔

بنیادی سچائی

خدا نے اپنے بچوں کو ان کی روحانی جنگوں میں مکمل فتح کی ضمانت دی ہے کیونکہ وہ اس کے فراہم کردہ مکمل ہتھیاروں کو لے کر چلتے ہیں۔

سبق 8- مسیح ہمارا وکیل ہے

رُومیوں 8:13 اور گلتیوں 5:17 ہمارے جسم اور رُوح کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

ایک مسیحی کی حیثیت سے، آپ کے اندر دو مُخالِف فطرتیں رہتی ہیں-رُوح اور جسم۔ آپ کا جسم آپ کی گُناہ کی فطرت ہے- آپ کی "پرانی فطرت" یا جیسا کہ بائبل کہتی ہے، آپ کا "پرانا انسان"۔ عادات، خواہشات، خیالات اور ردعمل خُدا کی راستبازی کے خلاف ہیں اور اس سے آزادی چاہتے ہیں۔

رُومیوں 6 کو پڑھیں.

مسیح کے ساتھ کیا مر گیا (آیت 6)؟

آپ کا پرانا نفس کس وجہ سے مر گیا(آیات 2،6،10، 11)؟

اب ہم کس چیز سے آزاد ہیں(آیت 7)؟

خُدا ہمیں گُناہ اور ہماری گُناہ کی فطرت کے خلاف جدوجہد میں کیا کرنے کا حکم دیتا ہے(آیت 13)؟

رُومیوں 6 ہمیں سکھاتا ہے کہ مسیح کے پاس آنے سے پہلے، ہم گُناہ کے غلام تھے۔ گُناہ پر فتح حاصل کرنے کے لئے اب ہمیں کس چیز کا تعبیدار بننا چاہیئے(آیات 16-22)؟

گلتیوں 2:20 کو اپنے الفاظ میں دوبارہ لکھیں.

یِسُوعؔ نے صلِیب پر آپکے تمام گُناہوں کا کفارہ دیا۔ آپ کی گُناہ کی فطرت کو مصلوب کیا گیا تھا اور مسیح کے ساتھ دفن کیا گیا تھا، اور اب آپ کو اس میں ایک نئ زندگی ملی ہے! لیکن جو آزادی آپ کو دی گئی ہے اس میں شیطان آپ پر ظلم کرنے کی کوشش کرے گا۔ آپ نئ پیدائش کے بعد بھی دشمن اور جسم کی آزمائشوں کا تجربہ کریں گے۔ الزام لگانے والا صبر کے ساتھ باپ کے سامنے آپکے خلاف مذمت کرنے کے موقع کا انتظار کر رہا ہے، جیسا کہ اس نے ایوب کے ساتھ کیا تھا۔ لیکن آپ اکیلے نہیں ہیں.

عبرانیوں 18:2 یِسُوعؔ کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

یِسُوعؔ ان آزمائشوں کو جانتا ہے جن کا آپ سامنا کرتے ہیں اور آپ کے جسم کی خواہشات کو سمجھتا ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ ایسا ہونے سے پہلے دشمن کس طرح حملہ کرے گا۔

لُوقا 31:22 میں یِسُوعؔ نے پطرسؔ سے کیا کہا؟

ایک بار پھر، ہم دیکھتے ہیں کہ شیطان کو حملہ کرنے سے پہلے یِسُوعؔ سے اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یِسُوعؔ نے آیت 32 میں کیا کہا ہے؟ یِسُوعؔ کے الفاظ پر غور کرو: "اور جب تُو رجُوع کرے۔" پطرسؔ کے لیے مسیح کے پاس واپس آنے کے لیے، اسے پہلے اسے چھوڑنے کی ضرورت تھی۔ پطرسؔ نے اعتماد کے ساتھ دعوی کیا کہ وہ آیت 33 میں مسیح کے ساتھ موت تک جائے گا، لیکن یِسُوعؔ نے آیت 34 میں کیا جواب دیا؟

یقینی طور پر، لُوقا 22:56-62 پطرسؔ کی دھوکہ دہی کو دستاویزی شکل دیتا ہے. شیطان نے یِسُوعؔ سے اجازت مانگی کہ وہ اسے گندم کی طرح پھٹکے اور یِسُوعؔ نے اسے دے دیا۔ یِسُوعؔ ہمیں دشمن کی آزمایش میں آنے کی اجازت کیوں دیتا ہے؟
لُوقا 32:22 لکھیں.

اس میں کوئی شک نہیں کہ شیطان پطرسؔ کے ایمان کو تباہ کرنا چاہتا تھا اور مسیح کے ساتھ دھوکہ کرنے پر غم اور شرمندگی کے ساتھ اس پر

ظلم کرنا چاہتا تھا، لیکن یِسُوعؔ کے کچھ اور ہی منصوبے تھے، "اور جب تُو رجُوع کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبُوط کرنا۔"

1 کُرِنتھِیوں 10:12-13 آزمائش کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

1 یُوحنّا 1:2-2 پڑھیں. ہمارا وکیل کون ہے؟

وکیل: وہ جو دوسروں کی دلیل پیش کرتا ہے۔ وہ شخص جو دلیل کے ذریعے کسی بھی وجہ کا دفاع کرتا ہے، اس کی توثیق کرتا ہے یا اس کی حمایت کرتا ہے۔ ایک وکیل.

کُلسّیوں 14:2-15 کے مطابق مسیح نے کیا کیا؟

ہر وہ چیز جس کا شیطان آپ پر الزام لگا سکتا ہے، اور آپکی مذمت کر سکتا ہے، صلِیب پر نمٹا یا گیا ہے۔ مسیح کی موت اور قیامت نے دشمن کو غیر مسلح کر دیا، اور اب وہ بادشاہوں کے بادشاہ کے رحم و کرم پر ہے۔ یِسُوعؔ اپنے تخت پر باپ کے دائیں ہاتھ بیٹھا ہے جو آپکی طرف سے وکالت کر رہا ہے۔ آپ کی فتح مکمل طور پر یِسُوعؔ میں ہے! لیکن جب تک آپ اس زمین پر سانس لیتے ہیں، آپ کے پاس ہر لمحے روشنی میں چلنے یا اندھیرے میں چلنے کا انتخاب ہوتا ہے۔

سبق 9: روشنی میں چلنا

ایک لمحے کے لئے اندھیرے کے بارے میں سوچیں. اندھیرا کیا ہے؟ کیا یہ صرف روشنی کی عدم موجودگی نہیں ہے؟ مکمل اندھیرے کو حاصل کرنے کا واحد طریقہ روشنی کے تمام ذرائع کو بجھانا ہے۔ اِفسیوں 12:6 میں شیطان کو "اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکم" قرار دیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل آیات روشنی کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

'اُس سے سُن کر جو پَیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تارِیکی نہیں۔'

(ا-یُوحنّا 5:1)

'یِسُوعؔ نے پِھر اُن سے مُخاطِب ہو کر کہا دُنیا کا نُور مَیں ہُوں۔ جو میری پیرَوی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زِندگی کا نُور پائے گا۔'

(یُوحنّا 12:8)

'(نون) تیرا کلام میرے قدموں کے لِئے چراغ اور میری راہ کے لِئے رَوشنی ہے۔'

(زبُور 105:119)

اس دنیا کا اندھیرا خُداوند، یِسُوعؔ مسیح اور رُوح القُدس کی غیر موجودگی ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں دشمن حکمرانی کرتا ہے۔ پَولُس اپنی پرُانی زندگی میں اس کے برے اثر میں تھا اور اندھیرے میں رہتا تھا۔ دمشق کے راستے میں، مسیحوں پر ظلم وستم کرنے کے راستے میں، یِسُوعؔ نے اس کا سامنا کیا اور پَولُس نے بلاخر اپنا مشن تبدیل کر لیا۔ یِسُوعؔ نے کیا کہا کہ وہ اَعمال 26:17-18 میں پَولُس کو کس لئے استعمال کرنے جا رہا تھا؟

خُدا کا نور اس دنیا کے اندھیروں کو روشن کرتا ہے۔ اس کا نور تم تک پہنچ چکا ہے۔

مندرجہ ذیل آیات کو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

'اُسی نے ہم کو تارِیکی کے قبضہ سے چُھڑا کر اپنے عزِیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کیا۔'

(کُلسِّیوں 1:13)

'کیونکہ تُم پہلے تارِیکی تھے مگر اب خُداوند میں نُور ہو۔ پس نُور کے فرزندوں کی طرح چلو۔ (اِس لِئے کہ نُور کا پَھل ہر طرح کی نیکی اور راست بازی اور سچّائی ہے)۔'

(اِفسِیوں 5:8-9)

آپ خُدا کے فضل اور یِسُوعؔ مسیح کی قُربانی سے اس دنیا کے اندھیروں سے نِجات پا چکے ہیں۔ تم اس کی روشنی کو برداشت کرتے ہو، لیکن تم اندھیرے سے محفوظ نہیں ہو. لُوقا 11:35 کس چیز کی حوصلہ افزائی کرتا ہے؟

یُوحنّا 3:20-21 کے مطابق اندھیرا کس چیز سے ڈرتا ہے؟

اندھیرے کے لئے صرف واحد ایک خطرہ روشنی ہے یعنی پوشیدہ چیزوں کو بے نقاب کرنا۔ آپ ایمان کے ذریعے نِجات پا چکے ہیں، لیکن

دشمن اور یہ دنیا آپ کو جان بوجھ کر اندھیرے میں قدم رکھنے کی ترغیب دیتی رہے گی یعنی جان بوجھ کر خُدا کے کلام کی نافرمانی کرنا، اور اس کی روشنی سے باہر نکلنا اور اپنے آپ کو شیطانی حملے کے لئے کھولنا ہے۔ یہ شیطان کو ایک ایسا قدم دیتا ہے جس کا وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔ کیا آپکے دل میں کوئی اندھیرا ہے جسے آپ نے چھپا کر رکھا ہے؟

1 یُوحنّا 1:6-7 خُدا کے ساتھ رفاقت کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

یہ آپ کی لڑائی ہے - آپ کی روزانہ کی لڑائی، لحہ بہ لحہ. آپ کو خُدا کے ہتھیار پہن کر اور عاجزی کے ساتھ اس کے کلام کے تابع ہو کر اندھیرے کی قوتوں کا مقابلہ کرنا ہے۔ کچھ لمحوں کے لئے یعقوب 4:6-10 پر غور کریں. اس عبارت نے آپ کو کس طرح متاثر کیا ہے اور آپ کی حوصلہ افزائی کی ہے؟

دشمن کے حملوں اور جسم کی خواہشات کا کامیابی سے مقابلہ کرنے اور خُدا کی روشنی میں چلنے کے لئے کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

'پس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یِہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔ اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔'

(رُومیوں 12:1-2)

'کیونکہ ہم اگرچہ جِسم میں زِندگی گُذارتے ہیں مگر جِسم کے طَور پر لڑتے نہیں۔ اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جِسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابِل ہیں۔ چُنانچہ ہم تصوّرات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کرکے مسِیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔ اور ہم تیّار ہیں کہ جب تُمہاری فرمانبرداری پُوری ہو تو ہر طرح کی

نافرمانی کا بدلہ لیں۔'

(۲-کُرِنتھِیوں10:3-6)

'کسی بات کی فِکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسِیلہ سے شُکر گُذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔ تو خُدا کا اِطمینان جو سمجھ سے بِالکُل باہر ہے تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسیح یِسُوع میں محفُوظ رکھّے گا۔ غرض اَے بھائیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندِیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کِیا کرو۔'

(فِلِپّیوں4:6-8)

'جوانی کی خواہِشوں سے بھاگ اور جو پاک دِل کے ساتھ خُداوند سے دُعا کرتے ہیں اُن کے ساتھ راست بازی اور اِیمان اور مُحبّت اور صُلح کا طالِب ہو۔'

(۲-تیِمُتھِیُس2:22)

'مگر مَیں یہ کہتا ہُوں کہ رُوح کے مُوافِق چلو تو جِسم کی خواہِش کو ہرگِز پُورا نہ کرو گے۔'

(گلتِیوں5:16)

ایک آخری خیال

ایک گرتی ہوئی دنیا میں مسیح کے لئے رہنے والے ایمانداروں کے طور پر، ہم رُوحانی جنگ کا تجربہ کرتے رہیں گے. تاہم، خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ ہم اس کی فتح پر ثابت قدم رہ سکتے ہیں اور شیطان اور اپنے جسم کی خواہشات پر ہمیشہ غالب آ سکتے ہیں. خُدا ہمیں گرنے سے بچانے کے لئے وفادار ہے اور ہمیں ہمارے آسمانی گھر میں اپنی موجودگی میں بحفاظت نِجات دے گا۔ اگلا اور آخری باب اس بات پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ بائبل وقت کے اختتام کے بارے میں کیا ظاہر کرتی ہے۔

بنیادی سچائی

اگرچہ ہمارا ایک طاقتور دشمن ہے، لیکن ہمارے پاس ایک قادر مطلق خدا ہے جو شیطان پر مکمل اختیار رکھتا ہے اور ہماری حفاظت کی ضمانت دیتا ہے کیونکہ ہم اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔

باب 7
موت اور اختتامی وقت

نامعلوم چیزوں کے لیے خوف کو جاننے کی خواہش ایک فطری اِنسانی ردعمل ہے. موت کے بعد کی زندگی کے بارے میں بات چیت دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ خوفناک بھی ہو سکتی ہے۔ بہت سی فلموں اور ٹیلی ویژن شوز کے لئے موت کے بعد کیا ہو گا ایک مقبول موضوع ہے۔ ان لوگوں کی لکھی ہوئی سوانح حیات جو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور پھر اپنی کہانی سنانے کے لئے واپس دنیا میں آتے ہیں وہ اکثر اپنی کتاب کے اچھے بیچنے والے بن جاتے ہیں۔ اِنسان کو اس زندگی کے بعد کی چیزوں میں اجتماعی دلچسپی ہے، کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر کوئی آخر کار مر جائے گا۔

بعد کی زندگی اور آخری وقت میں کیا ہو گا، اس کے بارے میں بے شمار فلسفے موجود ہیں کیونکہ تاریخ کی بیشتر تہذیبیں اس بات پر متفق ہیں کہ موت کے بعد زندگی ختم نہیں ہوتی۔ ایسا لگتا ہے کہ ہر شخص کے اندر کچھ جبلت ہے کہ اِنسانی رُوح ابدی ہے۔ مرنے کے بعد کی زندگی کے تمام مختلف فلسفوں کو سمجھنا آسان ہے۔ ہم اس پر یقین کرنے کا انتخاب کرتے ہیں جو سب سے زیادہ پرکشش ہے۔ لیکن ہم حق کے فلسفے اور فریب کے فلسفوں میں فرق کیسے کر سکتے ہیں؟

سبق اول: سچائی کو سمجھنا

1 یُوحنّا4:1 میں کیا انتباہ دیا گیا ہے؟

---

1 یُوحنّا4:2-3 کے مطابق ہم سچائی کی رُوح کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟

خُدا کا کلام وہ بنیاد ہے جس پر تمام سچائی قائم ہے۔ یُوحنّا14:6 میں، یِسُوعؔ مسیح نے اعلان کیا، "راہ اور حق اور زندگی میں ہوں. میرے وسیلے کے سوا کوئی باپ کے پاس نہیں آتا۔" یِسُوعؔ نے یُوحنّا10:9 میں کہا تھا کہ وہ دروازہ میں ہوں: "اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا۔"

سچائی کا امتحان یِسُوعؔ مسیح ہے۔

کیا یِسُوعؔ مسیح کی زندگی، موت اور قیامت کا اعلان کیا گیا ہے؟ کیا گُناہ کا اقرار، مسیح کے سامنے ہتھیار ڈالنا ہے، اور اس کی تعلیمات کی فرمانبرداری پر زور دیا گیا ہے؟؟ گلتِیوں 1:6-9 میں انتباہ کو دوبارہ لکھیں.

پڑھیے واعظ 3:11. خُدا نے ہمارے دلوں میں کیا رکھا ہے؟ خُدا کے کام کو شروع سے آخر تک کون جان سکتا ہے؟

خُدا نے ہمارے دلوں میں ابدیت کو رکھا ہے، لیکن ہم ایک عارضی دنیا میں رہتے ہیں جو ایک خاص وقت تک محدود ہے. ابدیت کا تصور اور آخری وقت کی پراسرار باتیں ہمارے محدود ذہنوں سے سمجھنا مشکل ہے۔
اپنی ذہانت سے خُدا کے کاموں کو بے نقاب کرنا ناممکن ہے، لیکن اس نے ہمیں اپنے کچھ رازوں کو ظاہر کرنے کے لئے بائبل دی ہے۔ خُدا کا کلام موت کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟ کتاب مُقدّس آخری اوقات کے بارے میں کیا سکھاتی ہے؟

نوٹ: یہ سمجھنا ضروری ہے کہ مسیح کے بدن کے اندر ان صحیفوں کی مختلف تشریحات موجود ہیں۔ لیکن میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ
1 کُرِنتھِیوں 1:10-31 میں پَولُس کی نصیحت پر دھیان دیں اور ان اختلافات کو اپنے اور دوسرے ایمانداروں کے درمیان اختلافات کا سبب نہ بننے دیں۔ عاجزی کے ساتھ کتاب مُقدّس اور رُوح القُدس کی حکمت کے ساتھ سمجھنے کے لئے تلاش کریں، اور ہمیشہ خُدا کی شکر گزاری کریں۔

پاتال (شیول)

اِنسانی جسم کسی فرد کی جان یا رُوح کے لئے ایک عارضی خیمہ ہے۔ لیکن جیسے جیسے جسم کی زندگی ختم ہوتی ہے، رُوح کا کیا ہوتا ہے؟ یِسُوعؔ نے لُوقا 16:19-31 میں دو آدمیوں کے بارے میں ایک کہانی بیان کی - ایک امیر آدمی اور ایک بھکاری جس کا نام لعزر ہے۔

لعزر مرنے کے بعد کہاں گیا (آیت 22)؟

امیر آدمی مرنے کے بعد کہاں چلا گیا (آیت 22-23)؟

امیر آدمی کے لئے عالمِ اَرواح کیسا تھا (آیت 23-24)؟

لعزر کے لئے ابراہام کی گود کیسی تھی (آیت 25)؟

لعزر اور امیر آدمی کو کس چیز نے الگ کیا (آیت 26)؟

عالمِ اَرواح: مرنے والوں کا مسکن۔ مرحوم روحوں کی جگہ۔ شیول.

عالمِ اَرواح، جسے بائبل میں شیول کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، وہ جگہ ہے جہاں مرنے کے بعد مردہ رُوحیں جاتی ہیں۔ عبرانی لفظ شیول کو بعض اوقات سیاق وسباق کے لحاظ سے "قبر"، "گڑھا" یا "جہنم" کے طور پر ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شیول میں دو حصے ہیں، جو ایک ناقابل عبور خلیج سے الگ ہیں۔ ایک طرف عذاب کی جگہ ہے جو خُدا پر ایمان نہ رکھنے والوں کے لئے مخصوص ہے، جبکہ دوسری طرف خُدا پر ایمان رکھنے والوں کے لئے آرام کی جگہ ہے۔ لیکن شیول کہاں واقع ہے؟

حزقی ایل میں ایک پیشگوئی ہے جس میں مصریوں کی موت کی پیشن گوئی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ وہ شیول کی گہرائیوں میں دوسرے شریر حکمرانوں کے ساتھ کیسے شامل ہوں گے، جسے "گڑھا" کہا جاتا ہے۔ حزقی ایل 32:18، 24 پڑھیں. شیول کہاں واقع ہے؟

---

1 سموئیل کی کتاب میں بادشاہ ساؤل کی نبی سموئیل کی رُوح کے ساتھ مافوق الفطرت ملاقات کو درج کیا گیا ہے۔ 1 سموئیل 28:1-19 پڑھیں.

جادوگر عورت نے کیا دیکھا (آیت 13)؟

سموئیل نے کہا تھا کہ ساؤل اگلے دن کہاں ہوگا (آیت 19)؟

سموئیل کی رُوح نے ساؤل کو مطلع کیا کہ وہ اگلے دن مر جائے گا اور پاتال میں اس کے ساتھ شامل ہو جائے گا۔

زبُور 16:9-11 میں داؤد نے اپنی مستقبل کی موت کے بارے میں کیا کہا؟

ایسا لگتا ہے کہ داؤد سمجھ گیا تھا کہ وہ مرنے کے بعد پاتال میں رہنے والا ہے، لیکن اسے اُمید تھی کیونکہ اسے یقین تھا کہ خُدا اسے وہاں نہیں چھوڑے گا۔ اسے یقین تھا کہ آخر کار وہ ابد تک خُدا کے ساتھ رہے گا کیونکہ خُدا اپنے مقدس بیٹے یسُوع کو بدسلوکی دیکھنے کی اجازت نہیں دے گا۔

سبق 2- پاتال کی طاقت تباہ ہو گئی۔

ہم جانتے ہیں کہ یِسُوعؔ تین دن کے لئے مر گیا تھا اور اس کی رُوح اس کے زمینی جسم سے الگ ہو گئی تھی۔ لیکن اس کی رُوح کہاں گئی؟ بائبل یِسُوعؔ کی موت کے دوران اس کے ٹھکانے کے بارے میں تفصیلی وضاحت نہیں کرتی ہے، لیکن کچھ اہم آیات ہمیں اشارے فراہم کرتی ہیں۔

متّی 40:12 کے مطابق مسیح اپنی موت کے بعد کہاں گیا؟

لُوقا 43:23 میں یِسُوعؔ نے صلِیب پر چور سے کیا کہا؟

---

1 پطرسؔ 18:3-20 کے مطابق یِسُوعؔ نے کس کو منادی کی؟

---

1 پطرسؔ 6:4 مرنے والوں کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

یِسُوعؔ نے مکاشفہ 18:1 میں اپنے بارے میں کیا کہا؟

ان صحیفوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسیح، جس کے پاس "عالَمِ اَرواح کی چابیاں" تھیں، پاتال میں ابراہام کی گود والے حصے میں چلے گئے،

جسے ہیڈز(HADES)یعنی "عالمِ ارُوح" کہا جاتا ہے۔
یہی وہ جگہ تھی جہاں سے یِسُوعؔ نے خلیج کے پار رُوحوں کو عذاب میں مبتلہ لوگوں میں منادی کی(1 پطرس 3:18–20)،اور ساتھ ہی اِنجیل کی منادی(خود کو مسیح کے طور پر ظاہر کرنا)ان رُوحوں کو بھی کی جو ابرہام کی گود میں اس کے ساتھ تھیں(1 پطرس 4:6)۔

یِسُوعؔ نے کیا کہا جب وہ یُوحنّا 20:17 میں اپنے جی اُٹھنے کے فوراًبعد مریم پر ظاہر ہوا؟

بیان کریں کہ آپ اِفسیوں 4:8–10 سے کیا سیکھتے ہیں.

یہ آیات اس خیال کو مسترد کرتی ہیں کہ یِسُوعؔ اپنی موت کے وقت خُدا کے ساتھ تھا۔اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ وہ رُوحوں کو منادی کرنے کے لیے پاتال میں "زمین کے نچلے حصوں میں اترا" اور پھر خُدا پرستوں کو موت کے چنگل سے باہر نکالا جہاں "اس نے قیدیوں کو ساتھ لے لیا۔"
یِسُوعؔ کی موت اور قیامت ہمیشہ کائنات کی تاریخ کا سب سے اہم واقعہ رہے گا۔ہر وہ شخص جو مسیح کے جی اٹھنے سے پہلے مر گیا تھا،پاتال کے دو حصوں میں سے ایک کا پابند تھا۔لیکن مسیح کے جی اٹھنے کے بعد،پاتال میں موت کی طاقت تباہ ہو گئی۔
ہوسیعؔ 13:14 میں کیا پیشگوئی کی گئی تھی؟

رُومیوں 6:9 مسیح کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

یُوحنّا 10:17–18 کے مطابق،یِسُوعؔ کو کس چیز پر اختیار تھا؟

1 کُرِنتھِیوں 15:19–22 کے مطابق، مسیح مرنے والوں کے لئے کیا بن گیا؟

پاتال میں خُدا پرست رُوحیں خُدا کی موجودگی میں اس وقت تک نہیں پہنچ سکیں جب تک کہ مُقدّس برّے نے اُنکے گُناہوں کی قیمت ادا کرنے اور ان پر پردہ ڈالنے کے لئے اپنا خون نہ بہایا، خلاصہ یہ ہے یِسُوعؔ مردوں میں سے جی اٹھنے میں تمام مقدس رُوحوں کا پہلا پَھل بن جاتا ہے۔ عالَمِ ارواح میں بے دین رُوحیں آخری فیصلے تک وہاں رہیں گی، لیکن خُدا پرست رُوحیں جو ابرہام کی گود میں تھیں اب آسمان میں یِسُوعؔ کے ساتھ ہیں۔

فِلِپّیوں 2:5-11 پڑھیں.

صلیب پر موت کے بعد خُدا نے یِسُوعؔ کو کیا دیا؟

کون سے تین مخصوص علاقے یِسُوعؔ کے نام کے سامنے جھکیں گے؟

ہر زبان کو کیا اعتراف کرنا ہو گا؟

آسمان، زمین اور پاتال کی گہرائیوں کے تمام باشندے یِسُوعؔ کے نام کے آگے جھک جائیں گے۔ ہر زبان اقرار کرے گی کہ یِسُوعؔ مسیح خُداوند ہے۔

ایماندار کی موت

اب جب مسیح نے موت کو فتح کر لیا ہے اور باپ کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا ہے، تو مندرجہ ذیل آیات کے مطابق مرنے والے ایمانداروں کی رُوحوں کا کیا ہو گا؟

'غرض ہماری خاطِر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جُدا ہو کر خُداوند کے وطن میں رہنا زِیادہ منظُور ہے۔'

(۲-کُرِنتھِیوں 8:5)

'مَیں دونوں طرف پھنسا ہُوا ہُوں۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کُوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہُوں کیونکہ یہ بُہت ہی بِہتر ہے۔'

(فلِپّیوں 23:1)

مسیح کے جی اٹھنے کے بعد سے، مرنے والے تمام ایمانداروں کی رُوحیں براہ راست آسمان میں یِسُوعؔ کے ساتھ رہنے کے لئے ہمیشہ کی زندگی میں چلی جاتیں ہیں۔ وہ اب پاتال میں نہیں جائیں گے، کیونکہ مسیح پہلے ہی ان کے گُناہ کی قیمت ادا کر چکا ہے۔

بنیادی سچائی
جب مسیحی اس زندگی سے رہلت فرما جاتے ہیں، تو انہیں فوری طور پر آسمان میں یسوع کی موجودگی میں داخل کیا جاتا ہے.

مندرجہ ذیل اقتباسات مسیح میں راستبازوں کی موت کے بارے میں کیا سکھاتے ہیں؟

'پس جِس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہُوا تاکہ مَوت کے وسِیلہ سے اُس کو جِسے مَوت پر قُدرت حاصِل تھی یعنی اِبلیس کو تباہ کر دے۔ اور جو عُمر بھر مَوت کے ڈر سے غُلامی میں گرِفتار رہے اُنہیں چُھڑا لے۔'

(عِبرانیوں 2:14-15)

'اَے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں اُن کی بابت تُم ناواقِف رہو تاکہ اَوروں کی مانِند جو نااُمّید ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یِسُوع مَر گیا اور جی اُٹھا تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جو سو گئے ہیں یِسُوع کے وسِیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔'

(ا- تھِسّلُنیکیوں4:13-14)

'خُداوند کی نِگاہ میں اُس کے مُقدّسوں کی مَوت گراں قدر ہے۔'

(زبُور116:15)

'شریر اپنی شرارت میں پست کِیا جاتا ہے لیکن صادِق مَرنے پر بھی اُمیدوار ہے۔'

(امثال14:32)

اگر آپ یِسُوعؔ مسیح پر یقین رکھتے ہیں، تو موت کے خوف میں جینے یا ان بچائے گئے پیاروں پر غمزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے جو انتقال کر چکے ہیں۔ اس کے بجائے، یِسُوعؔ مسیح کی خوش خبری کو ان لوگوں کے ساتھ بانٹنے کے لئے مستعد رہیں جو اس کے نِجات بخش فضل کے علم کے بغیر ہلاک ہو رہے ہیں، کیونکہ اختتام قریب آ رہا ہے.

سبق 3- اختتامی اوقات

بائبل میں بہت سے اقتباسات ہیں جو آخری دنوں کے بارے میں نبوت کی بصیرت فراہم کرتے ہیں۔ علما اور مفسرین نے کتاب مُقدّس پر

روشنی ڈالی ہے تاکہ اختتام کے اردگرد کے تمام رازوں کو سمجھنے کی کوشش کی جاسکے۔ جیسا کہ میں نے اس باب کے آغاز میں نشاندہی کی ہے، یہ سمجھنا ضروری ہے کہ آخری اوقات میں ہونے والے مخصوص واقعات کی ٹائم لائن کے بارے میں کلیسیاء کے اندر مختلف تشریحات موجود ہیں۔

ہر تشریح کی جانچ پڑتال کے لئے وقت لینے کے بجائے، عام طور پر ہر بڑے واقعے کے اردگرد کے صحیفوں کو دیکھنا زیادہ فائدہ مند ہوگا: مخالف مسیح، عظیم مصائب، کلیسیا کا اُٹھایا جانا، یسوؔع مسیح کی دوسری آمد، مسیح کی ہزار سالہ بادشاہت، راستباز حاکم، جہنم، اور نیا آسمان اور نئی زمین۔

آخری دن

ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ اختتام کب قریب ہے؟ آخری ایام میں دنیا کے مزاج کے بارے میں مندرجہ ذیل اقتباسات کیا کہتے ہیں؟

'اور جب وہ زَیتُون کے پہاڑ پر بَیٹھا تھا اُس کے شاگردوں نے الگ اُس کے پاس آکر کہا ہم کو بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور تیرے آنے اور دُنیا کے آخِر ہونے کا نِشان کیا ہو گا؟ یِسُوؔع نے جواب میں اُن سے کہا کہ خبردار! کوئی تُم کو گُمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بُہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے مَیں مسیح ہُوں اور بُہت سے لوگوں کو گُمراہ کریں گے۔ اور تُم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سُنو گے۔ خبردار! گھبرا نہ جانا! کیونکہ اِن باتوں کا واقِع ہونا ضرُور ہے لیکن اُس وقت خاتِمہ نہ ہو گا۔ کیونکہ قَوم پر قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بَھونچال آئیں گے۔ لیکن یہ سب باتیں مُصِیبتوں کا شُرُوع ہی ہوں گی۔'

(متّی 24:3-8)

'اُس وقت لوگ تُم کو اِیذا دینے کے لِئے پکڑوائیں گے اور تُم کو قتل کریں گے اور میرے نام کی خاطِر سب قَومیں تُم سے عداوت رکھّیں گی۔ اور اُس وقت بُہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دُوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دُوسرے سے عداوت رکھّیں گے۔ اور بُہت سے جُھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بُہتیروں کو گُمراہ کریں گے۔ اور بے دِینی کے بڑھ جانے سے بُہتیروں کی مُحبّت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ مگر جو آخِر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا۔ اور بادشاہی کی اِس خُوشخبری کی مُنادی تمام دُنیا میں ہو گی تاکہ سب قَوموں کے لِئے گواہی ہو۔ تب خاتِمہ ہو گا۔'

(متّی 24:9-14)

'لیکن یہ جان رکھ کہ اخیر زمانہ میں بُرے دِن آئیں گے۔ کیونکہ آدمی خُود غرض۔ زر دوست۔ شیخی باز۔ مغرُور۔ بد گو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشُکر۔ ناپاک۔ طبعی مُحبّت سے خالی۔ سنگ دِل۔ تُہمت لگانے والے۔ بے ضبط۔ تُند مزاج۔ نیکی کے دُشمن۔ دغاباز۔ ڈِھیٹھ۔ گھمنڈ کرنے والے۔ خُدا کی نِسبت عَیش و عشرت کو زِیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے۔ وہ دِین داری کی وضع تو رکھّیں گے مگر اُس کے اثر کو قبُول نہ کریں گے اَیسوں سے بھی کنارہ کرنا۔ اِن ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گُھس آتے ہیں اور اُن چھچھوری عَورتوں کو قابُو میں کر لیتے ہیں جو گُناہوں میں دبی ہُوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں۔ اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پُہنچتیں۔'

(۲۔ تِیمُتھِیُس 3:1-7)

'اور یہ پہلے جان لو کہ اخیر دِنوں میں اَیسے ہنسی ٹھٹّھا کرنے والے آئیں گے جو اپنی خواہشوں کے مُوافِق چلیں گے۔ اور کہیں گے کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں اُس وقت سے اب تک سب کُچھ وَیسا ہی ہے جَیسا خِلقت کے شرُوع سے تھا۔'

(۲۔ پطرس 3:3-4)

'اَے لڑکو! یہ اخیر وقت ہے اور جَیسا تُم نے سُنا ہے کہ مُخالِفِ مسیح آنے والا ہے۔ اُس کے مُوافق اب بھی بُہت سے مُخالِفِ مسیح پَیدا ہو گئے ہیں۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ یہ اَخیر وقت ہے۔'

(۱۔ یُوحنّا 2:18)

تیمُتھِیُس نے آخری دنوں میں کچھ مسیحی گرجاگھروں کی حالت بیان کی ہے۔ مندرجہ ذیل آیات سے آپ کیا سیکھتے ہیں؟

'لیکن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آیندہ زمانوں میں بعض لوگ گُمراہ کرنے والی رُوحوں اور شیاطِین کی تعلِیم کی طرف مُتوجّہِ ہو کر اِیمان سے برگشتہ ہو جائیں گے۔ یہ اُن جھُوٹے آدمیوں کی رِیاکاری کے باعث ہو گا جِن کا دِل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے۔ یہ لوگ بیاہ کرنے سے منع کریں گے اور اُن کھانوں سے پرہیز کرنے کا حکم دیں گے جِنہیں خُدا نے اِس لِئے پَیدا کیا ہے کہ اِیمان دار اور حق کے پہچاننے والے اُنہیں شُکرگُذاری کے ساتھ کھائیں۔'

(۱- تیمُتھِیُس 4:1-3)

'کیونکہ اَیسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلِیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھُجلی کے باعث اپنی اپنی خواہِشوں کے مُوافِق بُہت سے اُستاد بنا لیں گے۔ اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر مُتوجّہِ ہوں گے۔'

(۲- تیمُتھِیُس 4:3-4)

آج، ہم جانتے ہیں کہ ان میں سے کچھ وضاحتیں کتنی معروف ہیں اور یہ پریشان کن ہے۔

۔ یہ سچ ہے کہ یہ خصوصیات اور حالات وواقعات اکثراوقات میں ہمیشہ موجود رہے ہیں، لیکن جیسے جیسے زمین مسیح کی دوسری آمد کی تیاری کرے گی ان کی تعداد اور شدت میں اضافہ ہو گا۔ میں یہ دلیل دوں گا کہ یہ خصوصیات آج ہماری تاریخ میں کسی بھی دوسرے وقت کے مقابلے میں زیادہ نمایاں ہیں۔ اور وقت گزرنے کے ساتھ ہی ان کی شدت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ لیکن ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ اختتام کب شروع ہوا ہے؟

2 تھِسّلُنیکیوں 2:1-3 کے مطابق، کس کو ظاہر کیا جانا چاہئے؟

سبق نمبر 4: مخالف مسیح کا انکشاف

مخالف مسیح کون ہے؟ پرانے عہد نامہ میں دانی ایل کی کتاب بائبل کی پیشگوئیوں سے بھری ہوئی ہے۔ اس وقت دانی ایل کو یہ معلوم نہیں تھا کہ پیشگوئیوں کا کیا مطلب ہے، لیکن کئی سال بعد، خُدا نے یُوحنّا کو مکاشفہ کی نبوت کی کتاب لکھنے کی ترغیب دی، جس نے دانی ایل کی پیشگوئیوں میں کچھ وضاحت لائی۔

مکاشفہ 13:1-5 پڑھیں.

اژدہا نے حیوان کو کیا دیا (آیت 1-2)؟

یُوحنّا نے حیوانوں میں سے ایک کے سر پر کیا دیکھا (آیت 3)؟

زخم کا کیا ہوا (آیت 3)؟

معجزاتی شفایابی پر دنیا کا ردعمل کیا تھا (آیت 3-4)؟

حیوان کا اختیار کب تک قائم رہا (آیت 5)؟

چھٹے باب میں جس اژدہا کا ذکر مکاشفہ کی کتاب میں آیا ہے وہ شیطان ہے۔ مخالفِ مسیح کو حیوان کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مکاشفہ 13:2 میں کہا گیا ہے کہ شیطان مخالف مسیح کو زمین پر حکومت کرنے کی طاقت اور اختیار دیتا ہے۔ ایک موقع پر وہ کسی قسم کے جان لیوا زخم کا شکار ہوتا ہے ، لیکن پھر معجزانہ طور پر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ دنیا اس کو خوش آمدید کہتے ہوئے اس کی عبادت کرتی ہے۔

دانی ایل 26:9 سے مراد "وہ شہزادہ ہے جو آنے والا ہے"، جسے اب ہم جانتے ہیں کہ مخالف مسیح ہے. دانی ایل 27:9 پڑھیں. یہ "شہزادہ" سب سے پہلے کیا کرے گا؟

وہ "ہفتے کے وسط" میں کیا کرے گا؟

اس پیشگوئی کے مطابق، مخالف مسیح اسرائیل اور آس پاس کی قوموں کے ساتھ کسی قسم کا امن معاہدہ کرے گا، یا مضبوط کرے گا۔ لیکن "ہفتے کے وسط" میں، وہ معاہدے کو توڑ دے گا اور کسی قسم کی مکروہ حرکت کا ارتکاب کرے گا۔

مکاشفہ 13:5-8 کے مطابق، مخالف مسیح بیالیس مہینوں کے بعد کیا کرے گا؟

---

2 تھِسّلُنیکیوں 2:3–4 میں مخالف مسیح کے اَعمال کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

یہ تین اقتباسات (دانی ایل 27:9؛ مکاشفہ 13:6، 2 تھِسّلُنیکیوں 2:4) سب ایک ہی واقعہ کے بارے میں بات کر رہے ہیں. متّی 24:15 میں یسُوعؔ نے اس واقعہ کو کیا کہا؟

ویرانی کا مکروہ عمل اس وقت ہوتا ہے جب مخالف مسیح ہیکل میں داخل ہوتا ہے اور خُدا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ دانی ایل نے اس واقعے کا حوّالہ "ہفتے کے وسط" میں دیا ہے جبکہ مکاشفہ میں کہا گیا ہے کہ یہ بیالیس ماہ کے بعد ہوگا۔ ظاہر ہے، دانی ایل کی پیشگوئیوں میں ہر ایک ہفتے کی مدت سات سال کے برابر ہے۔

مکاشفہ 13:11-17 پڑھیں.

دوسرا حیوان زمین کو کیا کرنے پر مجبور کرتا ہے (آیت 12)؟

دوسرا حیوان دنیا کو مخالف مسیح کی عبادت کرنے پر کیسے قائل کرتا ہے (آیت 13-14)؟

ان لوگوں کا کیا ہوگا جو مخالف مسیح کی شبِیہ کی پرستش نہیں کرتے (آیت 15)؟

حیوان ہر شخص کو کیا کرنے پر مجبور کرتا ہے (آیت 16-17)؟

مکاشفہ 13:16 دوسرے حیوان کی طرف کیسے اشارہ کرتا ہے؟

دانی ایل 8:23-25 میں پیشن گوئی پڑھیں اور مخالف مسیح کے دور حکومت کی وضاحت کریں۔

شیطان (اژدہا)، مخالف مسیح (حیوان) اور جھوٹا نبی (دوسرا حیوان) اس زمین پر ایک ایسے وقت میں حکومت کریں گے جسے عظیم مصائب

کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دانی ایل کی کتاب میں پیشگوئی کی گئی تھی کہ یہ مدت سات سال تک چلے گی۔ مکاشفہ کی کتاب اس دوران رونما ہونے والے غیر معمولی واقعات کی تفصیلی وضاحت فراہم کرتی ہے۔

سبق 5- عظیم مصیبت

متّی 24:15-22 میں یِسُوعؔ اس مصیبت کو کس طرح بیان کرتا ہے؟

دانی ایل 9:24 میں پائی جانے والی پیشگوئی مصیبت کے مقصد کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

دانی ایل نے جو ستر (70) ہفتے (490 سال) پیشگوئی کی تھی، وہ اسرائیل قوم کی یِسُوعؔ مسیح کے ساتھ مصالحت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ستر میں سے انسٹھ ہفتے پہلے ہی ہو چکے ہیں۔ اسرائیل نے یِسُوعؔ کو مسیح موعوہ کے طور پر مسترد کر دیا، اور آج تک وہ اپنے نجات دہندہ کے آنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایک بار مخالفِ مسیح کا انکشاف ہونے کے بعد، آخری ہفتہ (سات سال) شروع ہو جائے گا۔

سب سے بڑی مصیبت وہ سات سال کی مدت ہے جس میں غیر ایماندار دنیا اپنی ناانصافی کی انتہا پر پہنچ جائے گی، بنی اسرائیل یِسُوعؔ مسیح کو مسیح تسلیم کریں گے اور قبول کریں گے، اور خُدا ان لوگوں پر اپنا غضب اور انصاف ڈالے گا جو یِسُوعؔ مسیح کا انکار کرتے ہیں۔ مصیبت کے دور کی سب سے زیادہ تصویری تفصیل مکاشفہ کی کتاب میں ملتی ہے۔ بہت سے مسیحی اس کتاب کو پڑھنے سے ہچکچاتے ہیں کیونکہ اسے سمجھنا اکثر مشکل ہوتا ہے، لیکن مکاشفہ 1:3 اور 22:7 کے مطابق، خُدا اس کتاب کو پڑھنے والوں کو کیا وعدہ دیتا ہے؟

مندرجہ ذیل مصائب کے دوران ہونے والے واقعات کا ایک عام خاکہ ہے۔

چھ مہریں

مکاشفہ 1:5 میں سات مہروں کے ساتھ مہر بند ایک کتاب پیش کی گئی ہے۔ جیسے جیسے باب آگے بڑھتا ہے، سات مہریں ایک ایک کر کے ٹوٹ جاتی ہیں، اور عظیم مصیبت کے واقعات سامنے آتے ہیں۔ جوں جوں ہر مہر ٹوٹتی ہے، زمین پر خُدا کے غضب اور قدرت کی بڑی تباہیاں اور مظاہرے برسنے لگتے ہیں۔ مکاشفہ باب 6 میں سے مزید پڑھنا شروع کریں۔

- جھوٹا مسیح فتح کرنے کے لیے آتا ہے (آیات 1-2)
- زمین سے امن چھین لیا جاتا ہے (آیات 3-4)
- قحط (آیات 5-6)
- تلوار، قحط، وبائی امراض اور جنگلی جانوروں سے موت (آیات 7-8)
- مسیحی شہید انتقام کے لئے پکارتے ہیں (آیات 9-11)
- دہشت گردی اور ماحولیاتی آفات (آیات 12-17)

سات نرسنگے

مکاشفہ 1:8 میں ساتویں مہر کے ٹوٹنے کے بعد آسمان میں خاموشی اور پھر سات نرسنگوں کی آوازوں کا ایک سلسلہ شروع ہوتا ہے جیسے ہی فرشتے پہلے چھ نرسنگے بجاتے ہیں، زمین ساتویں نرسنگے تک خُدا کے غضب کا تجربہ کرتی رہتی ہے، جو مسیح کی آنے والی حکومت کا اعلان کرتا ہے۔ مکاشفہ 8:2-21:9 اور 11:15-19 میں مزید پڑھیں۔

- زمین کا ایک تہائی حصہ جل جاتا ہے (7:8)
- سمندر کا ایک تہائی حصہ خون بن جاتا ہے (8:8-9)
- ایک تہائی دریاؤں کو کڑوا بنا دیا جاتا ہے (10:8-11)
- چاند اور ایک تہائی ستارے اندھیرے ہو جاتے ہیں (12:8-13)
- اذیت دینے والی مخلوق کو اتھاہ گڑھے سے چھوڑ دیا جاتا ہے (1:9-12)
- ایک تہائی انسانیت کو ایک حملہ آور فوج کے ہاتھوں تباہ کر دیا جاتا ہے (13:9-21)
- **گرج چمک، آسمانی بجلی، زلزلے اور ژالہ باری کے طوفان (11:15-19)**

غضب کے سات پیالے

آخری نرسنگے کے بجنے کے وقت عدالت کا ایک اور سلسلہ جاری کیا جاتا ہے، جسے مکاشفہ 16 میں خُدا کے غضب سے بھرے ہوئے سات پیالوں کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس باب کا مکمل مطالعہ کریں۔

- حیوان کی چھاپ لینے والوں پر زخم نمودار ہوتے ہیں (آیت 2)
- سمندر خون بن جاتا ہے اور ساری سمندری مخلوقات ہلاک ہو جاتی ہے (آیت 3)
- دریا اور چشمے خون بن جاتے ہیں (آیت 4)
- سورج اِنسانوں کو آگ سے جلا دیتا ہے (آیت 8)
- حیوان کی بادشاہی تاریک ہو جاتی ہے (آیت 10)
- دریائے فرات آنے والی جنگ کی تیاری کے لئے خشک ہو جاتا ہے (آیت 12)
- بجلی، گرج چمک، زبردست زلزلہ اور ژالہ باری (آیات 17-21)

ہرمجدّون کی جنگ

جیسے ہی خُدا کے فیصلے کا چھٹا پیالہ خالی ہوتا ہے، خُدا کی عظیم جنگ کا آغاز ہو جاتا ہے، جسے ہرمجدّون کی جنگ کہا جاتا ہے (16:13–16)۔ مسیح مخالف اور زمین کے بادشاہ بنی اسرائیل اور خُدا کے خلاف جنگ میں لڑنے کے لئے اپنی فوجوں کو اکٹھا کریں گے۔

مکاشفہ 16:17 کے مطابق، جب ساتواں پیالہ بہایا جاتا ہے تو آسمان کی ہیکل سے کون سے الفاظ کا اعلان کیا جاتا ہے؟

____

____

ہرمجدّون کی جنگ کے اختتام کے بعد یسُوعؔ مسیح کی طویل عرصے سے انتظار کی جانے والی دوسری آمد ہے۔ اس شاندار واقعہ پر بحث کرنے سے پہلے، میں سب سے پہلے کلیسیا کی عظمت کے بارے میں مخصوص عقائد میں سے ایک کو متعارف کروانا چاہتا ہوں۔

> ایسکیٹولوجی Eschatology - آخری یا خاتم چیزوں کا نظریہ، جیسے موت، قیامت، ابدیت، عہد کا اختتام، مسیح کی دوسری آمد، انصاف، اور مستقبل کی حالت۔

بنیادی سچائی

یہ بڑی مصیبت سات سال کی مدت ہے جب
خدا ان لوگوں پر اپنا غضب نازل کرے گا
جنہوں نے اس کے بیٹے کو جھٹلایا ہے۔

سبق نمبر 6: کلیسیا کا زمین پر سے اُٹھایا جانا

کلیسیاء کا اُٹھایا جانے سے مراد ایک واقعہ ہے جب یِسُوعؔ مسیح زمین سے اپنی کلیسیا چھین لے گا اور انہیں اپنی موجودگی میں لائے گا۔ 1 تھسّلُنیکیوں 4:16-17 میں کیا کہا گیا ہے کہ یہ واقع کیسے ہو گا؟

یونانی لفظ ہارپازو *harpazo* ، جس کا مطلب چھین لیا جانا ہے۔ لاطینی مساوی لفظ *rapio* کے برابر ہے، جو وہ جگہ ہے جہاں سے انگریزی لفظ ریپچر Rapture آیا ہے یعنی کلیسیاہ کا اُٹھایا جانا۔ کلیسیاہ کے اندر اس بارے میں بہت بحث ہوتی ہے کہ قیامت کب ہو گی۔ عام طور پر تین مکاتبِ فکر پائے جاتے ہیں:

- بڑی مصیبت سے پہلے — کلیسیاء کا اُٹھایا جانا بڑی مصیبت کے دور سے پہلے ہو گا۔
- بڑی مصیبت کے دور کے وسط میں - کلیسیاء کا اُٹھایا جانا مصیبت کے دور کے وسط میں ہو گا۔
- بڑی مصیبت کے بعد — کلیسیاء کا اُٹھایا جانا مصیبت کے دور کے بعد ہوتا ہے

ان میں سے ہر ایک نظریہ اپنے دعوؤں کی حمایت میں بائبل کا استعمال کرتا ہے لیکن اس کی مختلف تشریحات ہیں۔ ان اختلافات کی وجہ یہ ہے کہ بائبل ان تمام واقعات کے لئے ایک واضح وقت نہیں دیتی ہے جو آخری وقت میں ہوں گے۔ ان مختلف نظریات کے باوجود، سب کلیسیائیں اس بات پر متفق ہیں کہ کلیسیاء آسمان پر اٹھائی جائے گی۔

یُوحنّا14:1-3میں یِسُوعؔ نے کیا سکھایا؟

میر امانناہے کہ دیگر دو نظریات کے مقابلے میں بڑی مصائب سے پہلے کے نظریے کے لیے زیادہ بائبل کی حمایت موجود ہے۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات کلیسیاء کے صاوٗد کے بارے میں کیا سکھاتے ہیں؟

'لیکن اُس دِن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرِشتے نہ بیٹا مگر صِرف باپ۔ جَیسا نُوحؔ کے دِنوں میں ہُؤا وَیسا ہی اِبنِ آدمؔ کے آنے کے وقت ہو گا۔ کیونکہ جِس طرح طوفان سے پہلے کے دِنوں میں لوگ کھاتے پِیتے اور بیاہ شادی کرتے تھے اُس دِن تک کہ نُوحؔ کشتی میں داخِل ہُؤا۔ اور جب تک طوفان آ کر اُن سب کو بہانہ لے گیا اُن کو خبر نہ ہُوئی اُسی طرح اِبنِ آدمؔ کا آنا ہو گا۔ اُس وقت دو آدمی کھیت میں ہوں گے ایک لے لِیا جائے گا اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائے گا۔ دو عَورتیں چکّی پِیستی ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی اور دُوسری چھوڑ دی جائے گی۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا خُداوند کِس دِن آئے گا۔ لیکن یہ جان رکھّو کہ اگر گھر کے مالِک کو معلُوم ہوتا کہ چور رات کے کَون سے پہر آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے دیتا۔ اِس لِئے تُم بھی تیّار رہو کیونکہ جِس گھڑی تُم کو گُمان بھی نہ ہو گا اِبنِ آدمؔ آ جائے گا۔'

(متّی24:36-44)

'اِس لِئے کہ وہ آپ ہمارا ذِکر کرتے ہیں کہ تُمہارے پاس ہمارا آنا کَیسا ہُؤا اور تُم بُتوں سے پِھر کر خُدا کی طرف رجُوع ہُوئے تاکہ زِندہ اور حقِیقی خُدا کی بندگی کرو۔ اور اُس کے بیٹے کے آسمان پر سے آنے کے مُنتظِر رہو جِسے اُس نے مُردوں میں سے جِلایا یعنی یِسُوعؔ کے جو ہم کو آنے والے غضب سے بچاتا ہے۔'

(۱- تھِسّلُنیکیوں1:9-10)

'مگر اَے بھائیو! اِس کی کُچھ حاجت نہیں کہ وقتوں اور مَوقعوں کی بابت تُم کو کُچھ لِکھا جائے۔ اِس واسطے کہ تُم آپ خُوب جانتے ہو کہ خُداوند کا دِن اِس طرح آنے والا ہے جِس طرح رات کو چور آتا ہے۔ جِس وقت لوگ کہتے ہوں گے کہ سلامتی اور اَمن ہے اُس وقت اُن پر اِس طرح ناگہاں ہلاکت آئے گی جِس طرح حامِلہ کو درد لگتے ہیں اور وہ ہرگز نہ بچیں گے۔ لیکن تُم اَے بھائیو! تارِیکی میں نہیں ہو کہ وہ دِن چور کی طرح تُم پر آپڑے۔ کیونکہ تُم سب نُور کے فرزند اور دِن کے فرزند ہو۔ ہم نہ رات کے ہیں نہ تارِیکی کے۔ پس اَوروں کی طرح سو نہ رہیں بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں۔ کیونکہ جو سوتے ہیں رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے ہیں رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں۔ مگر ہم جو دِن کے ہیں اِیمان اور مُحبّت کا بکتر لگا کر اور نجات کی اُمّید کا خود پہن کر ہوشیار رہیں۔ کیونکہ خُدا نے ہمیں غضب کے لِئے نہیں بلکہ اِس لِئے مُقرّر کِیا کہ ہم اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے نجات حاصِل کریں۔ وہ ہماری خاطِر اِس لِئے مُؤا کہ ہم جاگتے ہوں یا سوتے ہوں سب مِل کر اُسی کے ساتھ جِئیں۔ پس تُم ایک دُوسرے کو تسلّی دو اور ایک دُوسرے کی ترقّی کا باعث بنو۔ چُنانچہ تُم اَیسا کرتے بھی ہو۔'

(۱- تھِسّلُنیکیوں 5:1-11)

'چُونکہ تُو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کِیا ہے اِس لِئے مَیں بھی آزمایش کے اُس وقت تیری حِفاظت کرُوں گا جو زمِین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لِئے تمام دُنیا پر آنے والا ہے۔'

(مُکاشفہ 3:10)

میرا ماننا ہے کہ مصائب سے پہلے کا نظریہ خُدا کے کردار اور راستبازوں کو آنے والے غضب سے بچانے کی اس کی خواہش کا بہترین احاطہ کرتا ہے۔ اس سے قطع نظر کہ جب خاص طور پر جب کلیسیاہ آسمان پر اُٹھائی جائے گی، حقیقت یہ ہے کہ یِسُوعؑ مسیح واپس آئے گا اور اپنی کلیسیا کو اپنی موجودگی میں جمع کرے گا۔

جلالی جسم

ایمان داروں کی رُوح جو یِسُوعؑ کے جی اٹھنے کے بعد ابدی آرام میں داخل ہو گی۔ لیکن کلیسیاءکے صود سے پہلے ایمانداروں کے جسمانی بدن ان کی رُوحوں اور جانوں سے الگ ہو جائیں گے۔ ان کے جسم زمین پر رہیں گے جبکہ ان کی رُوحیں آسمان پر یِسُوعؑ کے ساتھ مل جائیں گی۔

لیکن کلیسیاء کا صعود عجیب اور معجزانہ ہو گا۔

1 کُرِنتھِیوں 15:49–58 پڑھیں.

ایماندار کس کی شبِیہ پر ہو گا (آیت 49)؟

ایماندار کے ساتھ کیا ہو گا (آیت 51-52)؟

ایماندار کیا کرے گا (آیت 53)؟

اس تبدیلی (آیت 54) کے بعد "نگل گیا" کا کیا مطلب ہے؟

آخری نرسنگا پھونکنے پر، آسمان پر رُوحوں کے جسموں کو لافانی طور پر اٹھایا جائے گا، اور ان لوگوں کے ساتھ جو ابھی تک زمین پر زندہ ہیں، "پلک جھپکتے" میں تبدیل کر دیا جائے گا اور ایماندار ان کے لیے تیار کردہ جلالی جسموں کو حاصل کریں گے۔ عارضی، زمینی جسم زمین کی مٹی سے بنتے ہیں، لیکن جلالی اجسام لافانی اور لازوال ہوں گے، جو آسمان میں ابدی زندگی کے لیے موزوں ہیں۔

1 یُوحنّا 3:2 کے مطابق یہ جلالی جسم کس طرح کے ہوں گے؟

ایمان داروں کے جلالی جسم یِسُوعؔ کے جی اٹھنے کے بعد اس کے جلالی جسم کی طرح ہوں گے۔ مسیح کے جسم کی کون سی صفات مندرجہ ذیل

اقتباسات میں ظاہر ہوتی ہیں؟

'اِس پر اُن کی آنکھیں کُھل گئیں اور اُنہوں نے اُس کو پہچان لیا اور وہ اُن کی نظر سے غائِب ہو گیا۔'

(لُوقا 31:24)

'وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یِسُوعؔ آپ اُن کے بیچ میں آ کھڑا ہُوا اور اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو۔ مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خَوف کھا کر یہ سمجھا کہ کِسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا تُم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کِس واسطے تُمہارے دِل میں شک پَیدا ہوتے ہیں؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہُوں۔ مُجھے چُھو کر دیکھو کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈّی نہیں ہوتی جَیسا مُجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دِکھائے۔ جب مارے خُوشی کے اُن کو یقِین نہ آیا اور تعجُّب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا کیا یہاں تُمہارے پاس کُچھ کھانے کو ہے؟ اُنہوں نے اُسے بُھنی ہُوئی مچھلی کا قتلہ دِیا۔ اُس نے لے کر اُن کے رُوبرُو کھایا۔'

(لُوقا 24:36-43)

'مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توماؔ جِسے توؔام کہتے ہیں یِسُوعؔ کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب تک مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں اور میخوں کے سُوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لُوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لُوں ہرگز یقِین نہ کرُوں گا۔ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پِھر اندر تھے اور توماؔ اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یِسُوعؔ نے آ کر اور بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تُمہاری سلامتی ہو۔ پِھر اُس نے توماؔ سے کہا اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اِعتقاد نہ ہو بلکہ اِعتقاد رکھ۔ توماؔ نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند! اَے میرے خُدا! یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔'

(یُوحنّا 20:24-29)

چاہے کلیسیاء کا اُٹھایا جانا مصیبت سے پہلے ہو، اس کے دوران ہو یا بعد میں، ایمان دار مسیح کے ساتھ اپنے نئے جلالی جسموں میں ہوں گے کیونکہ خُداوند یِسُوعؔ المسیح ایک بار پھر زمین پر آنے کی تیاری کر رہا ہے۔

سبق 7- یِسُوعؔ مسیح کی دوسری آمد

یِسُوعؔ مسیح کی دوسری آمد اب تک کے سب سے معجزانہ واقعات میں سے ایک ہو گی۔ مسیح کی زمین پر پہلی آمد کو پستی، حلیمی کے ساتھ جوڑا گیا تھا- ایک غیر معروف گاؤں کے ایک اصطبل میں ایک غریب کنواری کے گھر پیدا ہوا اور عام چرواہوں کی طرف سے اس کی تعریف کی گئی تھی۔ اس کی دوسری آمد اس کی زبردست طاقت اور جلال کا مکمل مظاہرہ ہو گی۔ جیسے ہی ہرمجّدون کی جنگ عروج پر ہو گی، مسیح اپنے آپ کو پوری دنیا کے سامنے ظاہر کر دے گا۔

مکاشفہ 19:11-21 پڑھیں.

یِسُوعؔ کو اس کی واپسی پر کس طرح بیان کیا جاتا ہے (آیات 11-13)؟

مسیح کے پیچھے چلنے والوں کو کس طرح بیان کیا جاتا ہے (آیت 14)؟

یِسُوعؔ قوموں کو کس سے مارے گا (آیت 15)؟

یِسُوعؔ کے لباس اور ران پر کیا لکھا ہے (آیت 16)؟

مخالف مسیح اور جھوٹے نبی کے ساتھ کیا ہوتا ہے (آیت 20)؟

ان سب کے ساتھ کیا ہوتا ہے جو مسیح کا انکار کرتے ہیں (آیت 21)؟

آیت 19 میں جن "آسمانی فوجوں" کا ذکر کیا گیا ہے وہ ان ایمانداروں پر مشتمل ہیں جو پہلے بھی متحرک اور تبدیل ہو چکے ہیں۔

مکاشفہ 14:17 کے مطابق، "جو اس کے ساتھ ہیں" کیا کہلاتے ہیں؟

یہوداہ 14-15 کے مطابق، "خُداوند" اس کے اترنے پر کس کے ساتھ آتا ہے؟

مسیح اپنی کلیسیا کے ساتھ زمین پر آئے گا تاکہ ان لوگوں پر حتمی فیصلہ کرے جو اس کا انکار کرتے ہیں۔ یسُوع کی دوسری آمد کے بارے میں آپ جو کچھ سیکھتے ہیں اسے لکھیں۔

'کیونکہ جیسے بجلی پُورب سے کَوند کر پچّھم تک دِکھائی دیتی ہے وَیسے ہی اِبنِ آدمؔ کا آنا ہو گا۔ جہاں مُردار ہے وہاں گِدھ جمع ہو جائیں گے۔ اور فوراً اُن دِنوں کی مُصِیبت کے بعد سُورج تارِیک ہو جائے گا اور چاند اپنی رَوشنی نہ دے گا اور سِتارے آسمان سے گریں گے اور آسمانوں کی قُوّتیں ہلائی جائیں گی۔ اور اُس وقت اِبنِ آدمؔ کا نِشان آسمان پر دِکھائی دے گا۔ اور اُس وقت زمِین کی سب قَومیں چھاتی پِیٹیں گی اور اِبنِ آدمؔ کو بڑی قُدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرِشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُس کے برگُزِیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اِس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کریں گے۔'
(متّی 27:24-31)

'اور کہنے لگے اَے گلِیلی مَردو! تُم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یِہی یِسُوعؔ جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پھر

آئے گا جس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔'
(اَعمال 11:1)

'دیکھ خُداوند کا دِن آتا ہے جب تیرا مال لُوٹ کر تیرے اندر بانٹا جائے گا۔ کیونکہ مَیں سب قَوموں کو فراہم کرُوں گا کہ یروشلیم سے جنگ کریں اور شہر لے لِیا جائے گا اور گھر لُوٹے جائیں گے اور عَورتیں بے حُرمت کی جائیں گی اور آدھا شہر اسیری میں جائے گا لیکن باقی لوگ شہر ہی میں رہیں گے۔ تب خُداوند خرُوج کرے گا اور اُن قَوموں سے لڑے گا جَیسے جنگ کے دِن لڑا کرتا تھا۔ اور اُس روز وہ کوہِ زَیتُون پر جو یروشلیم کے مشرِق میں واقع ہے کھڑا ہو گا اور کوہِ زَیتُون بِیچ سے پھٹ جائے گا اور اُس کے مشرِق سے مغرِب تک ایک بڑی وادی ہو جائے گی کیونکہ آدھا پہاڑ شِمال کو سرک جائے گا اور آدھا جنُوب کو۔'
(زکریاہ 14:1-4)

'دیکھو وہ بادِلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی اور جنہوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے اور زمین پر کے سب قبیلے اُس کے سبب سے چھاتی پِیٹیں گے۔ بیشک۔ آمین۔'
(مُکاشفہ 7:1)

ہزار سالہ دورِ حکومت

جب یِسُوعؔ اپنے دشمنوں کو فتح کرلے گا، تو وہ زمین پر اپنی بادشاہی قائم کرے گا۔ مکاشفہ 20:1-6 پڑھیں.

شیطان کے ساتھ کیا ہوتا ہے (آیت 1-3)؟

بنیادی سچائی

جب مسیح اپنی کلیسیا کو آسمان پر جمع کرے گا، اور جب وہ اپنی دوسری آمد کے لئے زمین پر واپس آئے گا۔ تو ایمان دار اپنے جلالی جسموں کو قبول کریں گے اور اس کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی میں رہیں گے

مسیح کے ساتھ کون رہتا ہے اور حکومت کر تا ہے (آیت 4)؟

یہ مدت کب تک چلے گی (آیت 4-6)؟

شیطان ایک اتھاہ گڑھے میں بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے جبکہ یسُوعؔ ایک ہزار سال تک اپنے مُقدّسوں کے ساتھ زمین پر حکومت کرے گا۔
مندرجہ ذیل اقتباسات سے آپ ہزار سالہ دور کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

**'وہ بات جو یسعیاہؔ بن آمُوص نے یہُوداؔہ اور یروشلیِم کے حق میں رویا میں دیکھی۔ آخری دِنوں میں یُوں ہو گا کہ خُداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائِم کِیا جائے گا اور ٹیلوں سے بُلند ہو گا اور سب قَومیں وہاں پُہنچیں گی۔ بلکہ بُہت سی اُمّتیں آئیں گی اور کہیں گی آؤ خُداوند کے پہاڑ پر چڑھیں یعنی یعقُوبؔ کے خُدا کے گھر میں داخِل ہوں اور وہ اپنی راہیں ہم کو بتائے گا اور ہم اُس کے راستوں پر چلیں گے کیونکہ شریعت صِیّون سے اور خُداوند کا کلام یروشلیِم سے صادِر ہو گا۔ اور وہ قَوموں کے درمِیان عدالت کرے گا اور بُہت سی اُمّتوں کو ڈانٹے گا اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالیں گے اور قَوم قَوم پر تلوار نہ چلائے گی اور وہ پِھر کبھی جنگ کرنا نہ سیکھیں گے۔
اَے یعقُوبؔ کے گھرانے آؤ ہم خُداوند کی روشنی میں چلیں۔'**

(یسعیاہ 2:1-5)

'اُس کی کمر کا پٹکا راست بازی ہو گی اور اُس کے پہلُو پر وفاداری کا پٹکا ہو گا۔ پس بھیڑیا برّہ کے ساتھ رہے گا اور چِیتا بکری کے بچّے کے ساتھ بَیٹھے گا اور بچھڑا اور شیر بچّہ اور پلا ہُوا بَیل مِل جُل کر رہیں گے اور ننّھا بچّہ اُن کی پیشں روی کرے گا۔ گائے اور رِیچھنی مِل کر چریں گی۔ اُن کے بچّے اِکٹھے بَیٹھیں گے اور شیرِ بَبر بَیل کی طرح بُھوسا کھائے گا۔ اور دُودھ پِیتا بچّہ سانپ کے بِل کے پاس کھیلے گا اور وہ لڑکا جِس کا دُودھ چُھڑایا گیا ہو افعی کے بِل میں ہاتھ ڈالے گا۔ وہ میرے تمام کوہِ مُقدّس پر نہ ضرر پُہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے کیونکہ جِس طرح سمُندر پانی سے بھرا ہے اُسی طرح زمِین خُداوند کے عِرفان سے معمُور ہو گی۔ اور اُس وقت یُوں ہو گا کہ لوگ یسّی کی اُس جڑ کے طالِب ہوں گے جو

لوگوں کے لئے ایک نِشان ہے اور اُس کی آرام گاہ جلالی ہو گی۔'

(یسعیاہ 11:5-10)

جبرائیل فرِشتہ نے لُوقا 1:31-33 میں مریم کو کیا بتایا؟

یِسُوعؔ کی ہزار سالہ حکومت بائبل کی بہت سی پیشگوئیوں کی تکمیل کرتی ہے۔ یہ عظیم امن، خوشی اور سکون کا وقت ہو گا، لیکن یہ ہمیشہ کے لئے نہیں رہے گا. مکاشفہ 20:7-10 پڑھیں.

ہزار سال کے آخر میں کیا ہو گا (آیت 7)؟

رہائی کے بعد شیطان کیا کرے گا (آیت 8)؟

شیطان کے دھوکے میں آنے والوں کا کیا ہوتا ہے (آیت 9)؟

شیطان کا آخری جملہ کیا ہو گا (آیت 10)؟

مکاشفہ کے اس اقتباس سے پتہ چلتا ہے کہ بہت سے ایسے لوگ بھی ہوں گے جو ہزار سالہ دور میں یِسُوعؔ کی مخالفت کرنے کا انتخاب کریں گے ، یہاں تک کہ شیطان کے اثر کے بغیر بھی۔ ایک بار جب شیطان رہا ہو جائے گا، تو وہ مسیح اور اس کے لوگوں کو تباہ کرنے کی کوشش میں ایک

آخری حملہ کرنے کے لئے باغیوں کو اکٹھا کرے گا۔ لیکن خُدا انہیں آسمان سے آگ سے تباہ کر دے گا اور شیطان کو ہمیشہ کے لئے آگ کی جھیل میں مخالف مسیح اور جھوٹے نبی کے ساتھ شامل ہونے کے لئے بھیج دے گا۔ اور اس کے بعد آخری حتمی عدالت ہو گی۔

سبق 8: راستباز جج

اَعمال 17:30-31 کے مطابق، خُدا نے کس کو راستی کی عدالت کے لیے مقرر کیا ہے؟

یِسُوعؔ کیوں کہتا ہے کہ یُوحنّا 5:30 کے مطابق اس کا انصاف راستبازی پر منحصر ہے؟

متّی 25:31-46 پڑھیں.

یِسُوعؔ ان تمام قوموں کے ساتھ کیا کرے گا جو اس سے پہلے جمع ہوئی تھیں (آیت 32-33)؟

یِسُوعؔ اپنے دائیں طرف کے لوگوں سے کیا کہے گا (آیت 34-40)؟

یِسُوعؔ اپنے بائیں طرف کے لوگوں سے کیا کہے گا (آیت 41-46)؟

ستم ظریفی یہ ہے کہ تمام راستے خُدا کی طرف جاتے ہیں۔ ہر اِنسان خالق کے سامنے کھڑا ہو گا اور یا تو عاجزی سے مسیح کی راستبازی کا لباس پہنے گا، یا برہنہ، مجرم اور اپنے گُناہوں میں سزا یافتہ ہو گا۔ مسیح کے فیصلے کے بارے میں کلیسیا کے اندر ایک بار پھر کچھ مختلف عقائد پائے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ اس یقین پر قائم ہیں کہ بائبل یِسُوعؔ کے متعدد فیصلوں کے بارے میں بتاتی ہے جو مختلف اوقات میں ہوں گے۔ دوسروں کا

خیال ہے کہ صرف ایک فیصلہ ہے جو اس کے ہزار سالہ دور حکومت کے اختتام پر ہو گا۔

ان مختلف عقائد کے باوجود، حقیقت یہ ہے کہ یِسُوعؔ مسیح راستباز حاکم ہے، اور سب اپنی سزا حاصل کرنے کے لئے اس کے سامنے کھڑے ہوں گے.

مسیح کا تختِ عدالت

کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ مسیح کی عدالت صرف نجات پانے والوں کے لئے محفوظ پہلا فیصلہ ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کلیسیاء کے اُٹھائے جانے کے بعد اور عظیم مصیبت کے دور کے دوران کسی مقام پر ہو گا۔ یہ مذمت کرنے کی عدالت نہیں ہے، کیونکہ یِسُوعؔ نے صلیب پر گُناہ کی قیمت ادا کی۔ جن لوگوں نے اسے قبول کیا ہے ان کے گُناہ معاف کر دیے گئے ہیں۔ بلکہ یہ ہر فرد کی وفاداری اور خدمت کی عدالت ہے۔

1 کُرِنتھِیوں 3:11–15 پڑھیں.

تمام ایمانداروں کی بنیاد کون ہے (آیت 11)؟

____

____

آپ مسیح کی بنیاد پر کس طرح کی چیزیں تعمیر کر سکتے ہیں (آیت 12)؟

____

____

آپ کے کام کو کس طرح آزمایا جائے گا (آیت 13)؟

____

____

نتائج کیا ہوں گے (آیات 14-15)؟

____

____

1 کُرِنتھِیوں 5:4 کے مطابق، یِسُوعؔ روشنی میں کیا لائے گا؟

2 کُرِنتھِیوں 5:9-11 سے آپ کیا سیکھتے ہیں؟

کیا آپ اپنی زندگی میں کسی ایسی چیز کو پہچانتے ہیں جس پر آپ کا انحصار ہو۔ جو مسیح کی آگ کے امتحان کا مقابلہ نہیں کرے گا؟

دل کے تمام خفیہ محرکات اور خواہشات راستباز جج کے سامنے بے نقاب ہو جائیں گی۔ خود غرضی کے عزائم، ناانصافی اور غرور کے ذریعے کیا جانے والا ہر کام راکھ میں جل جائے گا۔ لیکن بادشاہ کی خدمت میں بے غرضی اور فرمانبرداری کے عاجزانہ اَعمال برقرار رہیں گے اور اسی کے مطابق انعام دیا جائے گا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں کیا برکت ملتی ہے؟

2 تِیمُتھِیُس 7:4-8 انعام: تاج___

یعقوب 12:1 انعام: تاج___

1 پطرس 4:5 انعام: تاج___

مکاشفہ 9:4-11 کے مطابق چوبیس بزرگ اپنے تاجوں کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟

کچھ بھی یِسُوعؔ مسیح کی موجودگی میں ہونے کا موازنہ نہیں کر سکتا، یہاں تک کہ انعامات یا اعزازات بھی۔

سبق 9: عدالت کا بڑا سفید تخت

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ سفید تخت سے فیصلہ صرف تَوبہ نہ کرنے والے گنہگاروں کے لئے مخصوص ہے اور مسیح کے ہزار سالہ دور حکومت کے اختتام پر شیطان کو آگ کی جھیل میں بھیجنے کے بعد ہو گا۔

مکاشفہ 20:11-15 پڑھیں.

جو لوگ مسیح کا انکار کرتے ہیں وہ کیا کرنے کی کوشش کریں گے جب انصاف شروع ہو گا (آیت 11)؟

مرنے والوں کا فیصلہ کیسے کیا جائے گا (آیت 12)؟

مرنے والے کہاں سے آتے ہیں (آیت 13)؟

ان لوگوں کا کیا ہوتا ہے جن کا نام کتاب حیات میں نہیں لکھا گیا (آیت 14-15)؟

ہر وہ رُوح جو پاتال کی گہرائیوں میں فیصلے کا انتظار کر رہی ہے اور وہ تمام جو ہزار سالہ دورِ حکومت اور جنگ میں خُدا کی آگ سے بھسم ہو گئے ہیں وہ اس کے سامنے کھڑے ہوں گے جسے انہوں نے مسترد کر دیا ہے اور وہ اپنی سزا پائیں گے۔

مندرجہ ذیل اقتباسات کے مطابق جج یِسُوعؔ کو کیا جواب دے گا؟

'اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کُچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تاکہ ہر ایک کا مُنہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدِیک سزا کے لائِق ٹھہرے۔'

(رُومیوں 3:19)

'اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہُت سر بُلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ تا کہ یِسُوعؔ کے نام پر ہر ایک گھُٹنا جھُکے۔ خَواہ آسمانیوں کا ہو خَواہ زمینیوں کا۔ خَواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خُدا باپ کے جلال کے لِئے ہر ایک زُبان اِقرار کرے کہ یِسُوع مسیح خُداوند ہے۔'

(فلپّیوں2:9-11)

ہر منہ قادر مطلق کی راستباز عدالت کی موجودگی میں خاموش ہو جائے گا۔ سب اسے اپنا خُدا تسلیم کریں گے اور اس کا فیصلہ قبول کریں گے

جہنم

مسیحیوں کے لئے جہنم کے بائبل کے نظریے کو مسترد کرنا زیادہ سے زیادہ عام ہوتا جا رہا ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں کہ خُدا محبت کا خُدا ہے اور کبھی بھی کسی کو ہمیشہ کے لئے عذاب کی ایسی خوفناک جگہ پر نہیں بھیجے گا۔

مندرجہ ذیل اقتباسات سے آپ خُدا کے کردار کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

'یہ ہمارے مُنّجی خُدا کے نزدِیک عُمدہ اور پسندِیدہ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچّائی کی پہچان تک پُہنچیں۔ کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور اِنسان کے بِیچ میں درمِیانی بھی ایک یعنی مسیح یِسُوعؔ جو اِنسان ہے۔ جِس نے اپنے آپ کو سب کے فِدیہ میں دِیا کہ مُناسِب وقتوں پر اِس کی گواہی دی جائے۔'

(۱- تیِمُتھِیُس2:3-6)

'خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمّل کرتا ہے اِس لِئے کہ کِسی کی ہلاکت نہیں

چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی تَوبہ تک نَوبت پُہنچے۔'

(۲-پطرس 9:3)

بیشک خُدا محبت کا خُدا ہے اور نہیں چاہتا کہ کوئی جہنم میں جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے ہمیں بچنے کا راستہ فراہم کیا۔ یُوحنّا 3:16-21 پڑھیں.

خُدا نے اپنے بیٹے کو کیوں بھیجا (آیت 16-17)؟

لوگوں کو کس طرح سزا دی جاتی ہے (آیت 18-20)؟

افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ لوگ نجات دہندہ کو مسترد کر کے اپنے لئے جہنم کا انتخاب کرتے ہیں۔ یِسُوعؔ راستباز قاضی ہے، اور اگر گنہگار تَوبہ کرنے اور اس کی بخشش حاصل کرنے سے انکار کرتے ہیں، تو انہیں ہمیشہ کے لئے اپنے گُناہ کی سزا ادا کرنے کی سزا دی جائے گی. جو لوگ جہنم کے نظریے کا انکار کرتے ہیں وہ یِسُوعؔ کی تعلیمات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں مسیح کے الفاظ کا خلاصہ کریں۔

'اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی مُنادی کرو۔ جو اِیمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو اِیمان نہ لائے وہ مُجرِم ٹھہرایا جائے گا۔'

(مرقس 16:15-16)

'پس جَیسے کڑوے دانے جمع کِئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں وَیسے ہی دُنیا کے آخِر میں ہو گا۔ اِبنِ آدمؔ اپنے فرِشتوں کو بھیجے گا اور وہ

سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کریں گے۔ اور اُن کو آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہو گا۔ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانِند چمکیں گے۔ جِس کے کان ہوں وہ سُن لے۔'

(متّی13:40-43)

بنیادی سچائی

مسیح نے سکھایا کہ جو کوئی اس کا انکار کرے گا اسے سزا اور فیصلے کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بائبل کے مطابق، جہنم ایک حقیقی جگہ ہے اور ان لوگوں کے لئے مخصوص ہے جو نجات دہندہ کا انکار کرتے ہیں. لیکن جن لوگوں نے یِسُوعؔ مسیح کے ذریعے نجات حاصل کی ہے ان کے نام کتاب حیات میں لکھے گئے ہیں اور وہ ہمیشہ کے لئے یِسُوعؔ کے سامنے رہیں گے۔

یِسُوعؔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں آسمان کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

'تُمہارا دِل نہ گھبرائے۔ تُم خُدا پر اِیمان رکھتے ہو مُجھ پر بھی اِیمان رکھّو۔ میرے باپ کے گھر میں بُہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو مَیں تُم سے کہہ دیتا کیونکہ مَیں جاتا ہُوں تاکہ تُمہارے لِئے جگہ تیّار کرُوں۔ اور اگر مَیں جا کر تُمہارے لِئے جگہ تیّار کرُوں تو پِھر آ کر تُمہیں اپنے ساتھ لے لُوں گا تاکہ جہاں مَیں ہُوں تُم بھی ہو۔'

(یُوحنّا14:1-3)

'پس تُمہیں بھی اب تو غم ہے مگر مَیں تُم سے پِھر مِلُوں گا اور تُمہارا دِل خُوش ہو گا اور تُمہاری خُوشی کوئی تُم سے چِھین نہ لے گا۔'

(یُوحنّا16:22)

سبق 10- ایک نیا آسمان اور ایک نئ زمین

جب مسیح کی ہزار سالہ حکمرانی ختم ہو جاتی ہے، تو مکاشفہ کی کتاب ایک نئے آسمان اور ایک نئ زمین کی بات کرتی ہے۔ مکاشفہ 21-22 پڑھیں اور خالی جگہوں کو پر کریں۔

- پہلا آسمان اور پہلی زمین ______________________(1:21)
- پھر وہاں کوئی اور چیز نہیں تھی ______________________(2:21)
- خُدا کا فردوس ایک ایسی جگہ ہے جہاں خُدا ہے ______________________(3: 21)
- خُدا کی مرضی ______________________(4:21)
- وہاں کیا نہیں ہو گا ______________________(4:21)
- خُدا ہر چیز کو بناتا ہے ______________________(5:21)
- جو پیاسا ہے ______________________(6:21)
- جو قوت ارادی پر غالب آتا ہے ______________________(7:21)
- جنت شاندار ہے، جیسے ______________________(11:21)
- دیوار اس سے بنی ہے ______________________(20-18:21)
- بارہ دروازے اس سے بنے ہیں ______________________(21:21)
- سڑکیں اس سے بنی ہیں ______________________(21:21)
- آسمان میں ہیکل ہے ______________________(22:21)
- آسمان __ سے روشن ہے ______________________(23:21)
- کونسے دروازے کبھی نہیں غالب گے ______________________(25:21)
- شہری وہ ہیں جو ______________________(27:21)
- آسمان میں ایک دریا ہے ______________________(1:22)
- ایک درخت ہے جو ______________________(2:22)
- کوئی نہیں ہے ______________________(3:22)
- ایک ہے ______________________(3:22)

- آسمان میں، ہم کیا کریں گے ________________________________(22:3-5)

آسمان کے بارے میں ہر چیز خُدا کی پاکیزگی اور جلال کی عکاسی کرتی ہے۔ آسمان میں خُدا کے گھرانے کے تمام باشندے اس کی موجودگی میں مکمل امن، سلامتی اور تکمیل کے ساتھ ہمیشہ رہیں گے۔ پھر کبھی خوف، غم، مصائب، تنہائی یا مشکلات نہیں ہوں گی۔ حمد خُدا کے لئے ہے!

آخرت

مجھے اُمید ہے کہ اس باب نے آپ کو کچھ وضاحت فراہم کی ہے کہ خُدا کا کلام موت اور آخری وقت کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ آپ کو مختلف پادریوں، مفسرین، یا مذہبی ماہرین کی طرف سے پاتال، کلیسیا کا اُٹھایا جانا، مصیبت کے دور وغیرہ کے بارے میں متبادل تشریحات مل سکتی ہیں، لیکن ان موضوعات پر مختلف آراء کو آپنے آپ کو پریشان کرنے کی اجازت نہ دیں. سچائی کے لئے کلام مُقدّس کی طرف دیکھیں، اور عاجزی کے ساتھ خُدا کے حتمی اختیار اور ہمہ گیریت کے تابع ہو جائیں۔ آپ اس کے زبردست ہاتھوں میں ہیں، اور جو کچھ آخر میں ہو گا وہ اس کے کنٹرول میں ہے۔ ہر روز اس پر اور اس کے کلام پر قائم رہیں۔ راستبازی کی پیروی کریں، اِنجیل کا اشتراک کریں، اور ہمارے نجات دہندہ یِسُوعؔ مسیح کی شاندار واپسی کا انتظار کریں!

بنیادی سچائی

جنت ایک ایسی جگہ ہے جسے خدا تمام ایمانداروں کے لئے تیار کر رہا ہے۔ تمام باشندے آخر کار مطلق محبت، خوشی، امن، آزادی، تکمیل، اور خدا اور دوسروں کے ساتھ ایک صحیح تعلق سے لطف اندوز ہوں گے.

ضمیمہ الف (A)

خُدا کے ساتھ روزانہ قُربت پیدا کرنا

نِجات کے ذریعے حاصل ہونے والا سب سے بڑا تحفہ خُدا کے ساتھ قریبی، منحصر رشتہ رکھنے کی صلاحیت ہے۔ وہ آپ سے زیادہ کچھ نہیں چاہتا۔

اپنے وقت کا چناو کریں:

دن کے بہترین وقت (صبح یا شام) کا انتخاب کریں اور روزانہ خُدا کے ساتھ عبادت کا عہد کریں۔ اپنے آپ کو کسی ایسے مقصد کے ساتھ حوصلہ شکنی کے لئے تیار نہ کریں جسے آپ برقرار نہیں رکھ سکتے۔ تھوڑے سے شروع کریں، اور پھر جیسے جیسے آپ بڑھتے ہیں وقت بڑھاتے جائیں۔ ہر روز پندرہ منٹ کے ساتھ شروع کریں.

بائبل کی ایک کتاب کا انتخاب کریں۔

ایک باب (یا اس سے کم اگر یہ ایک لمبا باب ہے) یا چند آیات پڑھیں، اور اس پر غور کریں. اس کے علاوہ، آپ روزانہ عقیدت کی کتاب سے بھی پڑھنا جاری رکھیں. ضمیمہ بی: تجاویز کے لئے سفارش کردہ کتابیں ملاحظہ کریں۔

دعا.

خاص طور پر ان سچائیوں پر دعا کریں جو آپ نے ابھی پڑھی ہیں۔ خُدا سے پوچھیں کہ وہ ظاہر کرے کہ وہ آپ کی زندگی پر کس طرح لاگو ہوتیں ہیں۔ عاجزی کے لئے دعا کریں کہ وہ اپنے آپ کو اس کے اختیار کے تابع کرے اور فرمانبرداری میں جواب دے۔

اس کی بات سنیں.

کچھ منٹ خاموشی میں گزاریں، صرف سنیں. یہ شروع میں تکلیف دہ ہو سکتا ہے. ہم مسلسل الجھنوں کے دور میں رہتے ہیں اور خاموشی سے بیٹھنے کے عادی نہیں ہیں۔ ثابت قدم رہیں اور خُدا آپ سے بات کرنے کے لئے وفادار رہے گا۔ یاد رکھیں کہ رُوح القُدس آپ میں رہتا ہے اور آپ کے خیالات میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

ایک ڈائیری بنائیں

ذاتی استعمال کے لئے اپنی دعاؤں، تجربات، خیالات، یا مظاہرے کو لکھیں یا ریکارڈ کریں۔ وہ باتیں لکھیں جو آیتیں آپ کے لئے معنی رکھتی ہیں اور جو کچھ خُداوند آپ کے دل سے کہتا ہے۔

دوبارہ دعا کریں۔

اپنی دعاؤں میں احتیاط کریں۔ آپ کی رہنمائی کے لئے اے سی ٹی ایس طریقہ استعمال کریں:

- A—Adoration- محبت: عبادت کریں اور خُدا کی حمد کریں۔
- C—Confession- اعتراف: کسی بھی معلوم گُناہ کا اقرار اور توبہ کریں۔
- T—Thanksgiving- شکریہ ادا کریں- اپنی زندگی میں خُدا کی نعمتوں کا شکریہ ادا کریں۔
- S—Supplication- دعا: عاجزی سے اپنی اور دوسروں کی ضروریات کے لیے درخواستیں کریں۔

خُدا سے دعا مانگیں کہ وہ آپ کو اپنے دن بھر اس کی موجودگی کو جاننے اور تسلیم کرنے میں مدد کرے۔

ضمیمہ بی (B)
تجویز کردہ کتابیں

اگرچہ خُدا کے ساتھ آپ کے تعلقات کو گہرا کرنے کے لئے بہت ساری عمدہ کتابیں دستیاب ہیں، ہم آپ کی رہنمائی، تعلیم اور مشکل حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کی کتابوں کی سفارش کرتے ہیں۔

شاگردیت کی کتابیں

خُدا کا تجربہ Experiencing God: ہنری ٹی بلیکبی Henry T. Blackaby، رچرڈ بلیکبی Richard Blackaby، اور کلاڈ وی کنگ Claude V. King کی طرف سے خُدا کی مرضی کو جاننا اور اس پر عمل کرنا Knowing and Doing the Will of God.

انسان سے انسان Man to Man - چارلس آر سوئنڈول Charles R. Swindoll

شادی کریگ کاسٹر Craig Caster کی خدمت کی ایک سیریز ہے Marriage Is a Ministry series

جرأت مند افراد Men of Courage: آدم کی خاموشی سے آگے بڑھنے کے لئے خُدا کی پکار God's Call to Move Beyond the Silence of Adam - ڈاکٹر لیری کریب Dr. Larry Crabb

والدین کریگ کاسٹر Craig Caster کی خدمت کی ایک سیریز ہے Parenting Is a Ministry series

کریگ کاسٹر Craig Caster کی طرف سے نوجوانوں کی سیریز کو سمجھنا Understanding Teens series

مسیحی رُوح کی کتابیں

خُدا کے ساتھ روزانہ کا تجربہ Daily Experience with God - اینڈریو مرے Andrew Murray

قریب آنا: جان ایف میک آرتھر John F. MacArthur کی طرف سے گہرے عقیدے کے لئے روزانہ کا مطالعہ Daily Readings for a Deeper Faith

یسُوعؔ کے ساتھ ہر دن Every Day with Jesus: نئے ایمانداروں کے ساتھ پہلا قدم First Steps with New Believers - گریگ لوری Greg Laurie

خُدا کا تجربہ Experiencing God: ہنری ٹی بلیکبی Henry T. Blackaby، رچرڈ بلیکبی Richard Blackaby، اور کلاڈ وی

کنگ Claude V. King کی طرف سے خُدا کی مرضی کو جاننا اور اس پر عمل کرنا Knowing and Doing the Will of God

بائبل سے ملیں Meet the Bible: بریںڈا کوئن Quinn Brenda اور فلپ یانسی Philip Yancey کی 366 روزانہ کی تلاوت اور عکاسی میں خُدا کے کلام کا ایک خوبصورت انکشاف A Panorama of God's Word in 366 Daily Readings and Reflections

ڈینس Dennis اور باربرا رینی Barbara Rainey کی جانب سے جوڑوں کے لیے ایک ساتھ لمحات Moments Together for Couples

اوسوالڈ چیمبرز Oswald Chambers کی جانب سے ان کی اعلیٰ ترین شخصیات کے لیے میری دعا My Utmost for His Highest

باغ کے دوسری طرف On the Other Side of the Garden: ورجینیا روتھ فوگیٹ Virginia Ruth Fugate کی بائبل کی عورت Biblical Womanhood

ہماری روزمرہ کی روٹی Our Daily Bread، سادہ ڈیجیٹل اور مطبوعہ عبادت گاہیں https://odb.org/

جان سی بروگر John C. Broger کی جانب سے خود تصادم Self-Confrontation

صحرا میں چشمے Streams in the Desert - مسز چارلس ای کاؤمین Mrs. Charles E. Cowman

دن بہ دن محبت کی ہمت The Love Dare Day by Day: سٹِفنس Stephen اور ایلکس کینڈرک Alex Kendrick کی جوڑوں کے لئے عقیدت کا سال A Year of Devotions for Couples

ولیم جے پیٹرسن William J. Peterson اور رینڈی پیٹرسن Randy Petersen کی زبُور کی ایک سالہ کتاب The One Year Book of Psalms

نوعمروں کے لئے عقیدت اور شاگردیت کے وسائل

ناقابلِ تلافی برا Bad to the Bone: بائبل کے پندرہ نوجوان ہیرو جنہوں نے خُدا کے لئے بنیاد پرست زندگی بسر کی - مائلز میکفرسن Miles McPherson

یوورژن YouVersion کی طرف سے بائبل ایپ Bible app (ایپل اور اینڈرویڈ پر دستیاب)

بائبل پروجیکٹ پوڈکاسٹ BibleProject podcasts اور ویڈیوز، https://bibleproject.com/

بڑھتی ہوئی چھوٹی خواتین Growing Little Women: لنڈا ہالینڈ Linda Holland کے ساتھ ڈونا جے ملر Donna J. Miller

کی طرف سے اپنی بیٹی کے ساتھ سیکھنے کے قابل لمحات کو قید کرنا Capturing Teachable Moments with Your Daughter

جوش میک ڈوویلJosh McDowell روزانہ عقیدتDaily Devotions پر آن لائن سبسکرائب کریں،
josh.org/resources/youth-family/daily-devotions/youth/
ڈیوڈ لینDavid Lynnکی ٹاک شیٹسTalksheets(جونیئر ہائی اور ہائی اسکول کے لئے مختلف کتابیں)جوش میک ڈوویل Josh McDowellکی نوجوانوں کی عقیدتیں*Youth Devotions*

تعلقات کی کتابیں

صرف مردوں کے لئےFor Men Only شونٹیShauntiاور جیف فیلڈ ہنJeff Feldhahn
صرف والدین کے لئےFor Parents Only شونٹی فیلڈ ہنShaunti Feldhahn اور لیزا اے رائسLisa A. Rice
صرف خواتین کے لئے*For Women Only*- شانتی فیلڈ ہنShaunti Feldhahn
صرف نوجوان مردوں کے لئےFor Young Men Only جیف فیلڈ ہنJeff Feldhahnاور ایرک رائسEric Rice کی شونٹی فیلڈہانShaunti Feldhahn کے ساتھ
نوجوان خواتین کے لئے For Young Women Onlyصرف شانتی فیلڈ ہنShaunti Feldhahn اور لیزا اے رائس Lisa A. Rice
جیکی کینڈل Jackie Kendallاور ڈیبی جونزDebby Jonesکی جانب سے مسٹر رائٹMr. Right کا انتظار کرتے ہوئے خُدا کی بہترین خاتون بنناLady in Waiting: Becoming God's Best While Waiting
اپنے مستقبل کے شوہر کے لئے دعاPraying for Your Future Husband: رابن جونز گنRobin Jones Gunn اور ٹریشیا گوئرTricia Goyer کی طرف سے اپنے دل کو اس کے لئے تیار کرنا
ایک دعائیہ بیوی کی طاقتThe Power of a Praying Wife - اسٹورمی اومرتیانStormie Omartian

جنسی تعلقات کے بارے میں بات کرنا

اپنے بچے کے ساتھ جنسی تعلقات کے بارے میں اعتماد سے کیسے بات کریں How to Talk Confidently with Your Child about Sex-لینور بوتھLenore Buth

صرف بات چیت سے کہیں زیادہMore Than Just the Talk: جوناتھن مک کیJonathan McKee کی جنسی تعلقات کے بارے میں اپنے بچوں کا پسندیدہ شخص بنناBecoming Your Kids' Go-To Person about Sex

ضمیمہ سی (C)

لغت

یہ تعریفیں ویبسٹرز Webster's کی انگریزی زبان کی نئی بین الاقوامی ڈکشنری New International Dictionary of the English Language، دوسرے ایڈیشن انبریجڈ Unabridged، جی اینڈ سی میریم کمپنی G & C Merriam Company (1939) سے لی گئی ہیں۔

قائم رہیں: "زندہ رہنے کے لئے۔ فرمانبرداری کرنا؛ بغیر جھکے برداشت کرتے رہیں۔ قائم یا مستحکم رہنے کے لئے" .
یسُوعؔ مسیح کے ساتھ گہرا تعلق قائم کرنے اور فتح کی زندگی گزارنے کے لئے، ہمیں اس میں رہنا چاہئے - اس سے دعا میں بات کرنا، اس کے کلام پر غور کرنا، اور رُوح القُدس کی رہنمائی کو سننا۔
ملاحظہ کریں۔ زبُور 1:91 یُوحنّا 15:4-10.

جوابدہی: "جوابدہی کے لئے بلایا جانا ضروری ہے۔ اپنے طرز عمل کے لئے جوابدہ ہے." مسیح کے جسم کے اعضاء کی حیثیت سے، خُدا ہم میں سے ہر ایک کو حوصلہ افزائی، حفاظت، تلقین اور اصلاح کے مقصد سے ایک دوسرے کے ساتھ جوابدہی کرنے کے لئے کہتا ہے۔
ملاحظہ کریں۔ لُوقا 10:9 رُومیوں 12:14. گلتیوں 1:6؛ 1 پطرس 5:4.

گود لینا: "اپنے طور پر لینا یا وصول کرنا؛ منظور کرنے کے لئے؛ قبول کرنا؛ بچے، وارث، دوست یا شہری کی حیثیت سے اپنی مرضی سے تعلقات میں شامل ہونا۔
جب ایک گنہگار توبہ کرتا ہے اور مسیح کو نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر قبول کرتا ہے، تو وہ خُدا کے خاندان میں گود لیا جاتا ہے اور اس کی اولاد میں سے ایک بن جاتا ہے. انہیں باپ تک رسائی دی جاتی ہے اور الٰہی وراثت میں حصہ دیا جاتا ہے۔ رُوح القُدس ان کے دل میں اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ خُدا کے بچے ہیں۔ دیکھیے ہوسیع 10:1۔ یُوحنّا 17:20 رُومیوں 8:14، 15، 17.

رسول: "ایک جسے بھیجا گیا ہو۔ ایک پیغام پہنچانے والا۔ مسیح کے بارہ شاگردوں میں سے ایک، جسے خاص طور پر اس کے ساتھیوں اور گواہوں کے طور پر منتخب کیا گیا ہو، اور اِنجیل کی منادی کے لئے بھیجا گیا ہو۔
یِسُوعؔ مسیح نے بارہ شاگردوں کو اپنے پاس بلایا اور پھر انہیں اپنی مرضی کو پورا کرنے اور اپنے منصوبے کو پورا کرنے کے لئے دنیا میں بھیجا۔
ملاحظہ کریں. متّی 28:18-20; رُومیوں 1:1. گلتیوں 1:1.

دوبارہ پیدا ہونا: "نئے سرے سے۔ تجدید; رُوحانی زندگی حاصل کرنے کے بعد. "ہر اِنسان ایک جسمانی پَیدائش کا تجربہ کرتا ہے، لیکن جب ایک گنہگار تَوبہ کرتا ہے اور یِسُوعؔ مسیح کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتا ہے، تو وہ رُوح القُدس کے ذریعہ دوبارہ پیدا ہوتے ہیں. خُدا کی رُوح ان کے دل میں رہنے کے لئے آتی ہے اور انہیں خُدا کی زندگی فراہم کرتی ہے۔
دیکھیے حِزقی ایل 36:26، 27۔ یُوحنّا 3:1-8.

مذمت یا ملامت: "غلط، مجرم، بیکار، یا ضبط ہونے کا اعلان؛ سزا، تباہی، یا ضبطی کی سزا دی گئی ہے. "ہر اِنسان گُناہ میں پیدا ہوتا ہے، جرم کا مرتکب ہوتا ہے، اور خُدا کے عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔ یِسُوعؔ مسیح نے دنیا کے گُناہ کو اپنے اوپر لیا اور ہر مرد اور عورت کے جرم کو صلیب پر اٹھایا، اس طرح تمام ایمانداروں کو بے گُناہ اور راستباز قرار دیا۔
دیکھیے رُومیوں 5:16-18; 8:1; 13:2.

اعتراف: "کسی ایسی چیز کا اعتراف کرنا جو اپنے آپ کو نجی، پوشیدہ یا نقصان دہ ہو۔ جب کسی ایماندار کو خُدا کے کلام یا رُوح القُدس کے ذریعہ ان کی سوچ، محرکات، رویوں، یا اَعمال کے بارے میں سزا دی جاتی ہے جو خُدا کو پسند نہیں ہیں، تو صحیح جواب اعتراف ہے. حقیقی اقرار کے بعد تَوبہ کی جائے گی۔
دیکھیے 2 سموئیل 12:13۔ 1 یُوحنّا 1:9-10.

یقین: "ایک مضبوط ترغیب یا یقین؛ غلطی پر قائل ہونے یا سچائی قبول کرنے پر پچھتاوے کی حالت۔ صرف رُوح القُدس ہی دل میں گُناہ کا یقین پیدا کر سکتا ہے۔ رُوح القُدس کا یقین عاجز ایماندار کو اقرار اور تَوبہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
دیکھیے زبُور 32:3-5; یُوحنّا 16:7-8.

نظم وضبط: "پڑھانے کے لئے؛ خود پر قابو پانے یا دیئے گئے معیاروں کی فرمانبرداری کرنے کی تربیت کرنا؛ تعلیم اور مشق کے ذریعہ ترقی کرنا۔" کوئی بھی فطری طور پر رُوحانی پختگی اور خُدائی کردار کو فروغ نہیں دیتا ہے۔ مہربان خُدا ہر ایماندار کی زندگی میں نظم وضبط کا استعمال کرتا ہے تا کہ انہیں تعلیم، تربیت، اور انہیں خدا کا ایک بالغ، راستباز بچہ بنایا جاسکے۔
دیکھیے زبُور 86:11؛ عبرانیوں 12:5-11.

تدوین: "تعمیر؛ اخلاقی، فکری یا رُوحانی بہتری؛ ہدایات۔" یِسُوعؔ مسیح اِنسان کو اپنے باپ کے ساتھ تعلقات میں لانے کے لئے زمین پر آیا تھا۔ اسی طرح، ایمان داروں کو ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ مسیح پر اپنے انحصار میں اضافہ کریں اور باپ کے ساتھ رُوحانی قُربت پیدا کریں۔
دیکھیے رُومیوں 15:2؛ 1 کُرِنتھِیوں 14:12،26؛ اِفسیوں 4:29.

رفاقت: "ایک ساتھ رہنے کی حالت۔ دلچسپی، سرگرمی، یا احساس؛ مساوی یا دوستانہ شرائط پر لوگوں کی رفاقت۔ حقیقی مسیحی رفاقت کا مطلب ایک دوسرے کو دینا اور وصول کرنا ہے۔ یہ یِسُوعؔ مسیح اور اس کے جسم (کلیسیا) میں اشتراک اور شرکت کے مشترکہ اتحاد پر توجہ مرکوز کر رہا ہے. ایمان داروں کے درمیان رفاقت نجات دہندہ کے ساتھ گہری رفاقت کا نتیجہ ہے۔
دیکھیے یُوحنّا 17:3، 21؛ 1 کُرِنتھِیوں 1:9؛ 1 یُوحنّا 1:3-7.

جلال دینا: "عزت سے نوازنا، تعریف، یا تمجید، عزت دینا۔ شان وشوکت بیان کرنا۔" ایک ایماندار کی زندگی اس وقت خُدا کی شکر گزاری کرتی ہے جب وہ ناانصافی سے باز آجاتے ہیں اور خُدا کی مرضی کے تابع رہتے ہیں، خُدا کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں، اور نجات دہندہ کی محبت میں رہتے ہیں۔
دیکھیے متّی 5:16؛ 1 کُرِنتھِیوں 6:20. مکاشفہ 4:15

فضل: "خُدا کا فضل بلا استحقاق ہے۔ خدا کا ایک مافوق الفطرت، مفت تحفہ جو اِنسانوں کو ان کی بحالی یا پاکیزگی کے لئے دیا گیا ہے۔ یِسُوعؔ مسیح کی فضیلت کے ذریعہ نجات۔ خُدا کی محبت۔ تَوبہ کرنے والے گنہگار کے لئے معافی۔" فضل خُدا کی طرف سے نالائق لوگوں کے لئے بھلائی ہے، گُناہوں کی معافی مکمل طور پر اس کی مہربانی سے دی جاتی ہے، خُدا کا فضل معاف کیے جانے والے شخص کی کسی بھی خوبی پر مکمل طور پر غیر مشروط ہے.
دیکھیے نَوحہ 3:22۔ رُومیوں 5:1-2؛ 6:14-15.

عاجزی یا انکساری: "رُوح میں عاجزی کی حالت یا معیار؛ غرور اور تکبر سے آزادی۔ ذہن کی پستی۔ فرمانبرداری یا عاجزی کا عمل؛ رُوح میں **فخر یا غرور نہیں ہونا**." عاجزی غرور کے برعکس ہے اور خُدا کے کردار کی ایک خصوصیت ہے۔ خُدا بلند اور عظیم ہے، پھر بھی وہ اپنی مخلوق کی فلاح و بہبود کے لئے فکر مند ہونے کے لئے اپنے آپ کو نیچا کرتا ہے. خُدا عاجزوں پر اپنا فضل نازل کرتا ہے۔

دیکھیے زبُور 113:5-6؛ یعقوب 4:6.

قربت: "ذاتی تعلقات یا رفاقت میں قُربت؛ واقف؛ قریبی طور پر متحد۔ سب سے زیادہ نفس سے متعلق ہے." یِسُوعؔ مسیح صلیب پر مر گیا تا کہ بنی نوع اِنسان کو خُدا کے ساتھ صحیح کرنے اور اس کے ساتھ قریبی تعلق میں شریک ہونے کا راستہ بنایا جاسکے۔

دیکھیے امثال 3:32؛ یُوحنّا 15:15.

راستبازی، یا راستباز کیا جانا: "جرم یا الزام سے آزاد ہونے کا اعلان کرنا؛ بری الذمہ قرار دیا جائے۔ راستباز کے طور پر برتاؤ کرنا۔ گُناہ کی سزا سے آزاد." حماعت مذمت کے برعکس ہے۔ خُدا ایک راستباز عدالت کرنے والا ہے اور ہر شخص کو جائز سزا کا فیصلہ دے گا۔ خُدا کے بچوں کو مسیح میں معاف کر دیا جاتا ہے، یا راستباز ٹھہرایا جاتا ہے۔

دیکھیے یسعیاہ 53:11؛ رُومیوں 3:28.

رحم: "عذاب کے ذریعے نقصان پہنچانے سے بچنا۔ ہمدردی یا معافی کا مظاہرہ کرنے کا جذبہ؛ چھوڑنے یا مدد کرنے کی خواہش؛ ایک نعمت جسے ہمدردی یا احسان کا اظہار سمجھا جاتا ہے۔ خُدا مصیبت زدہ اور مصائب کا شکار لوگوں کے لیے رحمت، مہربانی اور خیر خواہی سے مالامال ہے۔ اگرچہ تمام اِنسان خُدا کے سامنے مجرم ہیں، اس کے فیصلے کے مستحق ہیں، لیکن وہ ان تمام لوگوں پر رحم کرتا ہے جو مسیح کو نجات دہندہ اور خُدا کے طور پر قبول کرتے ہیں۔

دیکھیے خروج 34:6؛ اِفسیوں 2:4.

فخر: "اپنی قدر و منزلت کا احساس اور اس چیز سے نفرت کرنا جو اس کے نیچے یا نااہل ہے۔ برتری کا غیر معقول غرور۔" غرور عاجزی کے برعکس ہے۔ غرور خود راستی، خود غرضی، خود انحصاری اور خُدا سے آزادی ہے۔ یہ اپنے آپ پر اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد یا بھروسہ رکھنا ہے۔ خُدا غرور کرنے والوں کی مزاحمت کرتا ہے۔

دیکھیے امثال 11:2؛ 16:18؛ یسعیاہ 2:17؛ 1 یُوحنّا 2:16. یعقوب 4:6.

استدلال: "خوش کرنااور موافق بنانا؛ مصالحت کے لئے؛ کفارہ کرنے کے لئے؛ مسیح کی خود کی قُربانی اور موت کو خُدائی انصاف کو خوش کرنے اور خدااور اِنسان کے درمیان مصالحت کو متاثر کرنے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ خُدا پاک ہے اور برائی کی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔ خُدا کا غضب اس کا منصفانہ اور مُقدّس غضب ہے جو دنیا کے گُناہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جب یِسُوعؔ مسیح نے صلِیب پر اپنی جان دی، تو اس نے بنی نوع اِنسان کے تمام گُناہوں اور ناانصافیوں کو اپنے اوپر لے لیا۔ اس کے خون کی قُربانی نے خُدا کے غضب کو پورا کیا۔ یِسُوعؔ ہمارے گُناہوں کا کفارہ ہے۔ وہ تمام لوگ جو خُدا کے سامنے اپنے گُناہ کا اقرار کرتے ہیں اور مسیح کو نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر قبول کرتے ہیں انہیں معاف کر دیا جاتا ہے اور اس کے غضب کے بجائے خُدا کا فضل قبول کیا جاتا ہے۔

دیکھیے زبُور 7:11–13؛ 1یُوحنّا 2:1–2.

مصالحت یا مفاہمت: "ہم آہنگی یا دوستی کی بحالی؛ امن، ہم آہنگی یا احسان کو دوبارہ بحال کرنے کے لئے. "کلام واضح طور پر سکھاتا ہے کہ گنہگار خُدا کے دشمن ہیں اور اس کے غضب کے مستحق ہیں۔ مسیح نے صلِیب پر مر کر اور دنیا کے گُناہ کو دور کر کے اِنسان اور خُدا کے درمیان دشمنی سے نمٹا۔ یِسُوعؔ نے ایک گنہگار کے لئے خُدا کے ساتھ مصالحت کو ممکن بنایا ہے۔

دیکھیے رُومیوں 5:10؛ 2کُرِنتھِیوں 5:18–19.

نجات یا خلاصی: "ادائیگی کے ذریعہ قبضہ دوبارہ حاصل کرنا؛ فدیہ، آزادی، یا قید یا غلامی سے نجات؛ صحت یاب ہونے یا فراہم کرنے کے لئے. "عدن کے باغ کے بعد سے ہی بنی نوع اِنسان کو گُناہ کا غلام بنا دیا گیا ہے۔ یِسُوعؔ مسیح نے اپنی موت اور قیامت کے ذریعے اِنسان کو خُدا کے پاس واپس لایا گیا۔ ایمان دار مسیح میں آزاد ہو جاتے ہیں، جبکہ بے ایمانوں کو گُناہ کی غلامی میں رکھا جاتا ہے۔

دیکھیے مرقس 10:45؛ 1پطرس 1:18–19.

توبہ: "غم یا افسوس محسوس کرنا۔ ماضی یا ارادے کے عمل کے حوالے سے اپنے ذہن یا دل کو تبدیل کرنا؛ جو کچھ کسی نے کیا ہے یا کرنے سے گریز کیا ہے اس کے لئے پشیمانی محسوس کرنا۔ جب ایک ایماندار کو اپنے گُناہ پر واقعی افسوس ہوتا ہے، تو وہ خُدا کے سامنے گُناہ کا اقرار کرے گا، اس سے منہ موڑ لے گا، اپنے آپ کو خُدا کے لئے وقف کرے گا، اور اس کے فضل میں چلے گا.

دیکھیے متّی 3:8؛ اَعمال 26:20؛ اِفسیوں 4:28.

راستباز: "صحیح کام کرنا۔ سیدھا کام۔ مُنصِفانہ؛ خاص طور پر، غلط، جرم، یا گُناہ سے آزاد؛ نیک۔ قابل عمل کام۔" کتاب مُقدّس کے مطابق

راستباز وہ ہیں جو خُدا کے ساتھ چلتے ہیں۔ گرے ہوئے گنہگاروں کو یِسُوعؔ مسیح کے ذریعہ راستباز بنایا جاتا ہے۔ وہ اپنی راستبازی ان لوگوں پر نازل کرتا ہے جو اس کی نجات حاصل کرتے ہیں۔
دیکھیے پیدائش 9:6; رُومیوں 19:5.

پاکیزگی: "پاک ہونے کی حالت۔ خُدا کے فضل کا عمل جس کے ذریعہ لوگوں کی گناہ کے ساتھ محبتوں کو الگ کر دیا جاتا ہے اور خُدا اور راستبازی سے عظیم محبت کی طرف بڑھایا جاتا ہے۔ خُدا نجات کے لمحے میں ایماندار کو پاک کرتا ہے۔ وہ پاکیزگی کے عمل میں جاری رہتا ہے کیونکہ ایماندار اس کے ساتھ رفاقت اور فرمانبرداری میں چلتا ہے۔ پاکیزگی اس وقت مکمل ہوگی جب ایماندار ابدیت میں نجات دہندہ سے ملے گا۔
دیکھیے 1 کُرِنتھِیوں 6:11; 1 تھِسّلُنیکیوں 5:23; 1 یُوحنّا 3:2.

گُناہ: "خُدا کے قانون کی خلاف ورزی۔ خُدا کی مرضی کی نافرمانی۔ اخلاقی ناکامی۔ ایک جرم ہے. "گُناہ خُدا کے کلام، اختیار، بھلائی، حکمت، انصاف، یا فضل کے خلاف کوئی بھی جرم ہے. گُناہ ایک باغی دل یا دھوکے باز ذہن سے نکلتا ہے اور رویے، سوچ، لفظ یا عمل میں عمل پیرا کیا جاتا ہے.
دیکھیے زبُور 51:4; 1 یُوحنّا 3:4; رُومیوں 14:23.

خود مختاری: "اقتدار میں سب سے بڑا یا سب سے عالی، دوسروں سے بالاتر، آزاد یا سپریم اختیار رکھتا ہے. "خُدا حاکم ہے۔ وہ سب سے بڑی قدرت، لامحدود حکمت اور اپنی تخلیق کردہ ہر چیز پر مطلق اختیار رکھتا ہے۔
دیکھیے زبُور 139:1-16; دانی ایل 4:35; مکاشفہ 4:11

تبدیلی: "شکل کو تبدیل کرنے کے لئے؛ فطرت، مزاج، دل، یا اسی طرح کی تبدیلی؛ مذہب تبدیل کرنے کے لئے. "جیسا کہ ہم یِسُوعؔ مسیح کے ساتھ ایک قریبی تعلق میں چلتے ہیں، وہ ہماری زندگیوں کو اپنی شبیہ اور کردار کی عکاسی کرنے کے لئے تبدیل کرتا ہے. جب ہم اس کے ساتھ ابدیت میں داخل ہوں گے تو ہم اس کے جلال کی عکاسی کرنے کے لئے مکمل طور پر تبدیل ہو جائیں گے۔
دیکھیے 1 کُرِنتھِیوں 15:51-52; 2 کُرِنتھِیوں 3:18; فلِپّیوں 3:21; 1 یُوحنّا 3:2.

غلط کاری یا غلط حرکات کرنے والا: "گُناہ۔ کسی حکم، قانون، یا کسی کے فرض کی خلاف ورزی؛ جو کسی قانون کو توڑتا ہے، یا کسی معلوم

قاعدے یا راستبازی کے اصول کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ خُدا نے دس احکام میں راستبازی کا اپنا معیار قائم کیا۔ جو لوگ اس کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں وہ حد سے تجاوز کرنے والے اور موت کے مستحق بن جاتے ہیں۔ یسُوعؔ مسیح شریعت کو پورا کرنے، صلیب پر اِنسانیت کے گُناہ کو بے نقاب کرنے اور اس پر ایمان لانے والے تمام لوگوں کے لئے راستبازی حاصل کرنے کے لئے زمین پر آیا تھا۔ دیکھیے یسعیاہ 12:53; متّی 17:5 رُومیوں 18:5; 12:7; عِبرانیوں 2:2.

شاگرد کے نام ایک خط

پیارے شاگرد،

جیسا کہ ہم شاگردیت کی اس مشقی کتاب کو بند کر رہے ہیں، میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اس پر غور کریں کہ ایک مسیحی کی حیثیت سے ایمان میں رہنے کا کیا مطلب ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اس مطالعہ نے آپ کو یِسُوعؔ مسیح کے ساتھ ایک پختہ، ترقی پذیر تعلقات میں رہنمائی کرنے میں مدد کی ہے اور اس نے شاگردیت کے لئے خُدا کے منصوبہ کی طرف آپ کی آنکھیں کھول دی ہیں۔

کلیسیا اس عظیم حکم کو نظر انداز کر رہی ہے جس کی فرمانبرداری کرنے کے لئے یِسُوعؔ نے تمام ایمانداروں کو بلایا ہے۔ زیادہ سے زیادہ مسیحی اس بات سے لاعلم ہوتے جا رہے ہیں کہا ارشادِ عظیم کیا ہے۔ دنیا بھر کے گرجاگھر اپنے ارکان کو یِسُوعؔ کے واضح حکم کی تعمیل کرنے کے لئے تیار کیے بغیر اپنے اندرونی پروگراموں یا مشنوں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ لیکن اب آپ اس حکم سے غافل نہیں ہیں جو یِسُوعؔ نے آپکو دیا ہے:

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔' (متّی 19:28-20)

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس کے شاگردوں میں سے ایک بننے کے لئے اس کے حکم کی تعمیل کریں۔ جیسے جیسے آپ اپنے ایمان میں بڑے اور پختہ ہوتے ہیں، حکمت اور فہم کے لئے دعا کریں کہ آپ کب ایک دوسرے کو ان کے ایمان میں شاگرد بنانے کے قابل ہیں۔ جب آپ تیار ہو جائیں تو ان لوگوں کی طرف اپنی آنکھیں کھولیں جنہیں خُدا نے اپنی زندگی میں رکھا ہے، اور فعال طور پر ان لوگوں کو تلاش کریں جن کی آپ شاگردیت کر سکتے ہیں۔ یہ مشقی کتاب آپ کی فرمانبرداری میں مدد کرنے کے لئے ایک مددگار آلہ ثابت ہو سکتی ہے۔

خاندانی شاگردیت کی خدمتیں شادی اور پرورش کے بارے میں کثیر حجم والی مشقی کتابیں بھی پیش کرتی ہیں تاکہ آپ کو خُدا کے کلام کے ذریعہ فراہم کردہ حکمت اور ہدایات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ شادی ایک خدمت کی سیریز ہے اور پرورش ایک خدمت سیریز ہے جو آپ کو اپنے خاندان کے ذریعے خُدا کا نام روشن کرنے میں مدد کرنے کے لئے مددگار اوزار ہیں۔ انہیں دوسروں کی شاگردیت کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ مواد ہماری ویب سائٹ پر پایا جا سکتا ہے، www.FDM.world.

خُداوند آپ کو برکت دے اور آپ کو برقرار رکھے۔

مسیح میں آپ کا بھائی،

پادری کریگ کاسٹر

مصنف کے بارے میں

ایک احمق. ڈسلیکسیا کے ساتھ ایک طالب علم. تیسری جماعت کے پڑھنے کی سطح کے ساتھ ہائی اسکول کے گریجویٹ. ایک جاہل شوہر اور بدتمیز باپ۔ پادری کریگ کاسٹر کو ان کی زندگی میں ایک وقت میں سب نے بیان کیا تھا، لیکن خُدا نے اس کے لئے ایک مختلف منصوبہ بنایا تھا۔ کریگ کے عوامی تقریر کے خوف کے باوجود، خُدا نے اسے 1994 میں کل وقتی خدمت میں بلایا۔ انہوں نے رسمی تعلیم یا سیمنری کی ڈگری کے بغیر ایمان میں قدم رکھا۔ انہیں 1995 میں مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ چار کتابیں لکھ چکے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی شاگردیت کی۔ سینکڑوں کو صلاح دی۔ بے شمار مسیح کی طرف لے گئے۔ اور امریکہ بھر اور بین الاقوامی سطح پر شادی اور پرورش کے سیمیناروں، مردوں کی واپسی یا پناہ گاہ اور پادریوں کی کانفرنسوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو تعلیم دی۔ یہ سب خُدا کے فضل اور قدرت سے ہے۔

اگرچہ کریگ نے 1979 میں یِسُوعؔ کو اپنی زندگی دے دی، لیکن اس کی تبدیلی اس وقت شروع ہوئی جب اس نے روزانہ یِسُوعؔ اور اس کے کلام پر عمل کرنا شروع کیا۔ وہ واقعی یقین رکھتا ہے کہ یِسُوعؔ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ قریبی رشتہ چاہتا ہے۔ اس کی زندگی ہمیشہ کے لئے بدل جاتی ہے کیونکہ وہ اس رشتے کی پیروی کرتا ہے اور مکمل طور پر مسیح پر منحصر ہے۔

حوصلہ افزائی کریں

اگر آپ اس بات پر یقین کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کی زندگی میں اور اس کے ذریعے کام کر سکتا ہے تو، پادری کریگ کی کہانی سے حوصلہ حاصل کریں۔ اپنے ماضی کے گُناہوں، سیکھنے کی معذوری، تعلیم یا بولنے کا خوف، یا تعلیم کی کمی آپ کو اپنی زندگی پر خُدا کی پکار کی فرمانبرداری کرنے سے نہ روکیں۔ خُدا آپ کو اپنا شاگرد بنانا چاہتا ہے، اور اگر آپ شادی شدہ ہیں یا بچے ہیں، تو وہ آپ کو ایک شریک حیات اور والدین بنانا چاہتا ہے جو اس کی عزت کرتا ہے. اس کا فضل حیرت انگیز اور لامحدود ہے۔ وہ تم سے محبت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ تمہارے وسیلے سے اس کی تعظیم کی جائے۔

خُدا کا تم سے وعدہ

"شمعُون پطرس کی طرف سے جو یسُوع مسیح کا بندہ اور رسُول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنّجی یسُوع مسیح کی راست بازی میں ہمارا سا قیمتی ایمان پایا ہے۔ خُدا اور ہمارے خُداوند یسُوع کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے۔ کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو جاؤ۔ پس اِسی باعث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ اور معرفت پر پرہیز گاری اور پرہیز گاری پر صبر اور صبر پر دِین داری۔ اور دِین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر مُحبّت بڑھاؤ۔ کیونکہ اگر یہ باتیں تُم میں مَوجُود ہوں اور زیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے پَھل نہ ہونے دیں گی۔"

(۲-پطرس 1:1-8)

خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں

خاندانی شاگردیت کی خدمتیں (ایف ڈی ایم FDM)، بانی اور ڈائریکٹر پادری کریگ کاسٹر کی طرف سے 1994 میں قائم کردہ ایک غیر منافع بخش خدمت، شاگردیت ماڈل کے ذریعہ خاندانوں کی خدمت کرنے کے لئے مسیح کی کلیسیا کی حمایت، تعلیم اور تربیت کی کوشش کرتی ہے۔اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، ایف ڈی ایم انفرادی مطالعہ، چھوٹے گروپوں، ہوم گروپ اسٹڈی، اور رون آن ون شاگردیت کے لئے مشقی کتاب، معاون ویڈیوز، اور آن لائن مواد پیش کرتا ہے۔ وہ شاگردیت، شادی اور پرورش کے بارے میں سیمینار منعقد کرتے ہیں۔

FDM منسٹری کا مقصد مسیحی گرجاگھروں کے رہنماؤں کو شاگردیت کے لیے ایک وژن تیار کرنے کے لیے نصیحت کرنا، تربیت دینا اور اس سے آراستہ کرنا اور ان کے چرچ کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے بائبل کے لحاظ سے ٹھوس ورک بکس فراہم کرنا ہے۔ تاکہ انہیں اپنے گرجاگھر کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں مدد مل سکے۔ سنہ 1995 سے اب تک ہزاروں افراد شادی کے تعلق سے اور بچوں کی پرورش کی کلاسیں مکمل کر چکے ہیں اور امریکہ اور بیرون ملک کے سیکڑوں گرجاگھروں نے ایف ڈی ایم مواد کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اجتماعات میں شرکت کی ہے۔ان کی خدمت پر پائے جانے والے مفت آن لائن وسائل کے ذریعے بھی بہت سے خاندانوں کی مدد کرتی ہے۔ www.FDM.world.

ایف ڈی ایم روس Russia ، یوکرین Ukraine ، کیوبا Cuba ، میکسیکو Mexico ، افریقہ Africa ، سنگاپور Singapore ، جاپان Japan اور چین China جیسے ممالک میں بین الاقوامی سطح پر فعال طور پر خدمت کر رہے ہیں. مزید معلومات حاصل کریں www.FDM.world